اور شگوفہ کبر اور کبر کی جڑ اور خربق سیاہ اور بسفایج اور موبزج بے دانہ اور آلوے سیاہ اور
خرماے ہندی یعنے املی اور ایارج فیقرا اور غاریقون اور تربد سفید اور سکنجبین افتیمونی اور ہیرآب
سفوف بلیلہ کے ساتھہ یا سکنجبین یا مناسب شربتون کے ساتھہ **باب چوبیسوان استسقا**
اور سوء القنیہ کی دواؤن کے بیان مین ہے اون دواؤن سے جو استسقا اور سوء القنیہ
کو نافع ہین ایارج فیقرا ہے اور تخم حنظل اور غاریقون اور بسفایج اور سقمونیا اور خربق سیاہ اور
عود خام اور مصطگی رومی اور سنبل اور شراب افسنتین اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور
دوا الکرکم اور دوا اللک اور شتر اعرابی کا دودہ اور کلکلانج بزوری اور حب الغار اونٹ کے
پیشاب مین اور بکری کا پیشاب اور سکنجبین اور بلیلہ زرد اور بلیلہ سیاہ اور فندادیقون اور ذاریچینی
اور زعفران اور قرنفل یعنی لونگ اور رائی اور آب شیرین اور انار شیرین و سکنجبین و سنبل و ریوند ہندی اور زراوند مدحرج سے
تکمید کرنا اور وہ استسقا کہ گرمی کے سبب سے ہو دوائین اوسکی یہ ہین کاسنی کا پانی سکنجبین کے ساتھہ اور ہری سونف کا پانی یا مکوہ کا پانی اور
ہرے دھنیہ کا پانی اور املتاس اور کاکنج مکوہ کے پانی کے ساتھہ اور پیشاب لانے والی اور
پسینہ لانے والی دواؤن سے مالش کرنا اور ریاضت کرنا اور غرغرہ اور قے کرنا ہے اور پانی باقلا
اور املی کا پانی اور کبر اور ترنجبین اور طلخشقون کا پانی اور شاہترہ کا پانی اور اشنان کا پانی اور
آسمان گون سوسن کی جڑ اور کلکلانج اور باقی معجونین اور قوی یا سبک گولیان دست جاری
کرنے والی کھانا اور شتر اعرابی کا دودہ اور استسقا زقی جو سردی سے ہو اوسکی دواؤن سے
سونف دیسی ہے اور تخم کرفس اور اجواین اور سنبل اور وج یعنے بچہ اور اسارون اور
انجدان اور پودینہ اور دوقو اور بلیون اور سرشف یعنے سرسون اور پودینہ کا عصارہ اور
روغن بادام اور روغن پستہ اور حب سکنبیج اور قرص شبرم اور وہ گولیان جو قوت ادرار
رکھتی ہین اور وہ پانی کہ دست جاری کرتے ہین اور حب مازریون اور حب غاریقون اور
تریاق کبیر اور اثاناسیا اور مثرودیطوس اور معجون لک اور وہ دوائین کہ بخوبی ادرار کرتی
ہین اور سب اقسام استسقا مین ضماد کیجاتی ہین یہ ہین حماما اور سنبل اور قوما نا اور گوگل اور

اشق اور تانبا جلا ہوا اور سورنجان اور سعد کوفی اور عاقرقرحا اور قسط اور زعفران اور ایلوہ اور
کندر اور مرمکی اور حب بلسان اور عود ہندی اور لادن اور سلیخہ اور سلارس تر اور زراوند مدحرج
اور اکلیل الملک اور نیلی سوسن کی جڑ اور قثاء الحمار اور تخم حنظل اور لونگ اور مصطگی رومی اور
گلاب کے پھول سرخ اور کبوتر کی بیٹ اور شراب کہنہ اور روغن بان اور موم زرد اور استسقاء
طبلی جو باحرارت ہو اوسکی دواؤن سے کرفس کا پانی ہے اور ہری سونف کا پانی اور گوکھرو کا
پانی اور بابونہ اور اکلیل الملک کا جوشاندہ اور صندل اور عود اور لادن اور سک سے ضماد کرنا
اور اگر حرارت ہو ماء الاصول اور غنداویقون اور سنجرینا اور کندر اور زیرہ اور اجوائن دیسی اور
معجون حب الغار اور معجون دج یعنے بچہ اور سکنجبین اور مصطگی اور بورہ اور شربت خسک اور
اونٹنی کا دودھ سکنجبین کے ساتھ اور وہ معجون جو ریاح توڑتی ہے استعمال کرین اور نمک اور باجرہ کی
پوٹلیون سے گرم کر کے سینکین اور استسقاء لحمی کے لیے قے اور اسہال سے تنقیہ کرائین
اور غرغرہ کرین اور حب ریوند جو استسقاء زقی مین مذکور ہو چکی استعمال مین لائین اور اون دواؤن
سے جو اس مرض مین نافع ہین قرص شبرم ہے اور ایارج فیقرا اور حب سکبینج اور حب بہرامی اور
حب شبرم اور طعام مین سونف اور زیرہ اور اجوائن اور تخم کرفس اور انیسون اور دارچینی اور فلفل
اور کرویا اور گندنا اور جوز اور پستہ اور طیہوج بہتر اور مناسب ہے باب چھبیسوان سحج اور زحیر
کی دواؤن کے بیان مین سے معلوم کرین کہ علاج اسہال دماغی کا قے کرانا ہے اور
غرغرہ اوسکے بعد ایارج فیقرا اور حب قوقایا اور حب صبر اور شراب خشخاش استعمال کرین اور
اگر دماغ گرم ہو ان دواؤن کا ضماد کرین صندل سرخ اور صندل سفید اور چھالیہ اور اقاقیا اور شیاف
مامیثا اور گل قیمولیا اور گل ارمنی اور عدس مقشر اور زعفران اور رسوت اور تخم بارتنگ کا پانی اور
خرفہ کے پتے اور اگر سردی دماغ باعث اسہال کی ہو اس حال مین وہ دوائین [illegible]
سرد مین کار آمد مین دینا چاہیے اور اسہال حراری کی دواؤن سے [illegible] سے
اور غرما ہندی یعنے املی اور کشکاب اور سفوف حب الرمان اور قرص طباشیر اور

لوہا بجھایا ہوا اور کشکاب جو کے ستو کا تخم خشخاش کے ساتھ اور خمیری روٹی دوغ آہن تاب مین
اور روٹی کے ٹکڑے شوربے مین بھگوئے ہوے اور گاے کا گوشت اور اسہال کبھی اگر ورم
اور سدہ کے ساتھ ہون تو اول حقنہ کرائین اور مسہل اور قے اور پسینہ لانے کی تدبیرون سے
تنقیہ کرین اور معجون فوتنجی دین اور کشکاب جو کے ستو کا اور باجرہ مقشر اور تخم حماض بریان اور
مویز منقی اور دوائین سفوف کی جو نہایت نافع ہین یہ ہین گلاب کے پھول سرخ اور انبرباریس اور
لاکھ دھوئی ہوئی اور مجیٹھ اور طباشیر اور صندل سفید اور صندل سرخ اور نشاستہ اور گوند ببول کا
اور ریوند چینی اور تخم حماض اور زعفران اور اگر پیچش کی نوبت پہونچے تو خطمی کے بیج اور خبازی
اور نشاستہ اور ببول کا گوند ان سب کو بھونکر گل ارمنی مین ملاکر دینا چاہیے اور اگر قوت جاذبہ جگر کی
ضعیف ہو جائے اور سردی مزاج کی باعث اسہال کا ہو تو فلافلی اور فوتنجی اور سلیخہ اور سنبل اور
قصب الذریرہ اور زعفران اور عود بلسان اور سعد اور تخم کرفس اور اذخر اور اشنہ اور لادن اور
فرومانا اور سک اور دارشیشعان یعنے کایہل اور اجوائن دیسی اور چقندر اور جعدہ اور خردل اور
انجدان استعمال کرین اور شراب کہنہ ناشتا پلائین اور اگر قوت ماسکہ ضعیف ہو جائے اور اوسکے
سبب سے دست آنے لگین تو گلاب کے پھول اور گل ارمنی اور گلنار فارسی اور عصارۂ قرظ اور
سنبل اور مصطگی اور مازو اور زعفران اور برگ مورد کا پانی اور سیب کا پانی اور خرگوش کا پنیرمایہ
دینا چاہیے اور اسہال خونی کہ جگر سے جاری ہون اونکے بند کرنے کی دواؤن سے گل ارمنی ہے
اور گل مختوم اور گل قبرسی اور سفوف طین اور قرص طباشیر اور شراب مورد اور اگر جگر کی گرمی بلعث
اسہال کی ہو تو کشکاب سرد اور ٹھنڈا پانی ناشتا پلانا بہتر ہے اور شربت خشخاش اور قرص کافور
کھلائین اور ان دواؤن سے سفوف بنا کر دین گل ارمنی اور طباشیر اور ببول کا گوند بھونا ہوا اور
حب الآس اور دم الاخوین اور کندر اور قرص کی دواؤن سے جو اس باب مین نہایت نفع بخشتا ہے
طباشیر ہے اور گلاب کے پھول اور تخم حماض بھونا ہوا اور ببول کا گوند بریان اور گل ارمنی اور بلوط

اور حب الآس اور خشخاش بھونا ہوا اور رب بہی کا اور اگر استلاء بدن باعث دستون کا ہو تو فصد اکحل کہولین
اور پانی بارتنگ کا اور خرفہ کے بیجون کا پانی استعمال مین لائین اور اگر رطوبت لزج معدہ مین جمع ہو اور
اوسکے سبب سے دست جاری ہون تو اول قے کے ساتھ تنقیہ کرنا چاہیے ایارج فیقرا اور حب صبر سے
اوسکے بعد جوارش جوزی اور سفوف حب الرمان اور جوارش کندر اور میخوش اور امروسیا اور سنجرینا
اور سفوف خشخاش اور مقلیا ثا اور سفوف عود اور وہ گولیان جو اسہال بلغمی کو روکتی ہین اور
باقی مناسب گولیان اور معجونین دینا چاہیے اور اگر معدہ کی حرارت سے دست آتے ہون تو
اونکے بند کرنے کے لیے شراب میبہ اور شراب مورد سادہ اور رب انار ترش اور رب غورہ
اور رب بہی اور رُب ریواج اور رُب سیب اور طباشیر اور بنسلوچن اور اسبغول بھونا ہوا اور گل ارمنی اور
گوند ببول کا اور روغن گل اور گاے کی چھاچھ کہ اوسمین کئی بار لوہا بجھایا ہو اور گلاب کا زیرہ
مینہ کے پانی کے ساتھ اور کرویا اور سماق کا پانی اور جنگلی کاسنی کا پانی اور سرکہ ترش اور باقلا
معہ پوست کے پیسا ہوا سرکہ مین پکا کر اور سماق اور غورہ خشک مرغ کے انڈے کی زردی کے
ساتھ نیمبریان کر کے اور جوارش طباشیر اور جوارش سماق دینا چاہیے اور اگر صفراوی اور بلغمی دست
جاری ہون تو اونکے روکنے کے واسطے یہ دوائین مخصوص ہین ہلیلۂ زرد اور حب الآس اور حب الرمان
اور حب الرشاد اور ثمرۃ الطرفا اور مسک اور انیسون اور السی کے بیج اور تخم بارتنگ اور پوست انار
اور دم الاخوین اور نمک بھونا ہوا اور دہنیہ خشک بریان اور انار دانہ اور اگر معدہ کی قوت ماسکہ
مین ضعف آجاے جسم کی رطوبت لزج کے باعث سے تو اول اوس رطوبت کا تنقیہ کرانا چاہیے
اور اس باب مین جو دوائین نافع ہین اونمین سے امروسیا ہے اور سنجرینا اور سفوف عود آور قرص
کی دواؤن سے جو نہایت مجرب ہے قرظ ہے اور طراثیث اور گلنار اور تخم مویز اور بلوط بھونا ہوا
اور زیرہ مدبر اور خرنوب نبطی اور مویز کا رب اور بہی کا رُب اور اگر سطح معدہ پر پھنسیان ظاہر
ہون اور اوسکے سبب سے قوت ماسکہ مین ضعف پیدا ہو کر دست جاری ہون تو فصد باسلیق
کھولنی چاہیے اور پنڈلی پر حجامت کرین اور ہلیلۂ زرد کے خیسانده سے تنقیہ فرمائین یا تمر ہندی

سکے پانی سے اور ہر روز گوند ببول کا اور اسپغول بریان اور روغن گل سرد پانی کے ساتھ دین
اور زحیر سوداوی کا علاج فصد اسلیم کھولنا ہے اور جو شاندہ افتیمون سے تنقیہ کرنا اوسکے بعد
سفوف حب الرمان اور شربت افسنتین اور سکنجبین عنصلی اور سیب اور قندا ویقون اور جوارش سماق
آب خرنوب کے ساتھ اور جوارش عود شربت موردکے ساتھ کھلائین اور زلق الامعا کا علاج یہ ہے
کہ اگر سبب اوسکا پھنسیان ہون آنتون کے اندر تو وہی لوہے سے بجھایا ہوا اور غورہ کا پانی اور
منسلوچن اور جو کے بیج اور سماق کا پانی اور کھٹے انار کا پانی شکر کے ساتھ یا بدون شکر کے اور سفوف
طباشیر رب بہ کے ساتھ اور چاول اور جو کا کشکاب اور سحج اور ذوسنطاریا کا علاج یہ ہے کہ ابتدا ے
سحج مین چودہ ماشہ گوند ببول کا کوٹ کر اور سرد پانی مین حل کر کے دینا کافی ہے اور عصارۂ گل سرخ
اور پوست کے بیج اور گوند ببول کا اور دہنیہ خشک اور نشاستہ اور اسپغول بریان اور تخم شاہسفرم
اور روغن گل اور ریوند چینی آب بارتنگ کے ساتھ اور قرص ریوند کھلائین صفت قرص ریوند ریوند
اور انبرباریس یعنے زرشک اور تخم کاسنی اور عصارہ بارتنگ بدستور قرص تیار کرین اور ماہی شورے
حقنہ کرین اور قرص زرنیخ دین صفت قرص زرنیخ ہڑتال سرخ اور ہڑتال زرد اور چونہ اور کاغذ سوختہ
اور اقاقیا اور عصارۂ بارتنگ اور اگر سبب سحج کا بلغم ہو تو اسطرحکی دوائین عمل مین لائین گوند ببول کا اور
مصطگی اور کابلی ہڑ گاے کے گھی مین بھونکر اور نشاستہ اور تخم کنوچہ بریان اور تخم کندنا اور حب الرشاد
اور سونف رومی اور ریوند چینی اور تخم کرفس اور اجوائن اور حب بلسان اور زیرہ ماہرا اور کرویا بریان
اور بادام کا گوند اور اگر ذوسنطاریا کا سبب کشادہ ہونا کسی رگ کا ہو تو قرص گلنار اور قرص بسد دین
اور اگر سبب اوسکا رطوبت بد ہو کہ رگون کو نرم اور کشادہ کر دے اوسکے لیے تریاق کبیر اور فلونیا
رومی اور سنجرنیا دینا چاہیے اور زحیر کی دواؤن سے جو تپ عارض ہونے سے پہلے لاحق ہو
اسپغول بریان ہے اور بہی کا رب اور روغن گل اور ببول کا گوند اور امرود کا گوند اور بہی کا گوند اور
سوا اوسکے اور گل ارمنی اور جو کے بیج اور خطمی کے بیج اور بسد اور کہربا اور روسنج آہن تاب اور
اگر سبب اوسکا بلغم شور ہو تو سقلیا ثما دینا چاہیے صفت اوسکی بلیلہ کابلی اور بلیلہ اور آملہ تینون کو

پانی مین جوش کرین پھر خشک کرکے گاے کے گھی مین بھونین اور مصطگی اور گل ارمنی اور تخم
الملسی اور تخم گندنا اور حب الرشاد کہ یہ تینون بریان ہون اور جوشانده او رشیاف کی دواؤن سے اقاقیا
ہے اور گلنار اور مازو اور سفیده کاشغری اور شب یمانی اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور دم الاخوین
اور گل ارمنی اور کندر اور زعفران اور سوت اور افیون اور مسور اور سماق اور خرنوب اور گندھک اور
مردارسنگ اور مکوه خشک اور باقی دوسرا شربت بحسب مشاہده دینے چاہیئین

باب چھبیسوان

مقعده کی دواؤن کے بیان مین ہے وه دوائین جو مقعده کی بیماریون کو نافع ہین
اور سستی مقعده اور مرض تشنج اور مقعد کے باہر نکلنے کو مفید ہین اونمین سے گل سرخ ہے
اور عدس مقشر اور پوست انار ترش اور جفت بلوط اور خرنوب اور برگ مورد اور اگر سبب اوسکا سردی ہو
تو مرزنجوش اور گوکھرو اور مازو سے بریان روغن زیتون مین اور روغن مغز شفتالو ان سب دوانکو
پانی مین پکائین اور بیمار کو اوس پانی مین بٹھائین اور ثفل اوسکا ضماد کرین اور ضماد اور چھڑکنے کی
دواؤن سے اقماع رمان ہے یعنے سبز ٹوپی انار کی اور مازو اور بلوط اور صدف سوختہ اور
کاغذ سوختہ اور دوغ آہن تاب اور سرطان نہری کی راکھ اور لحیۃ التیس کا عصاره اور شاه بلوط
اور پرانے ٹاٹ کی راکھ اور اقاقیا اور سفیده کاشغری اور شب یمانی اور مقعده کے ورم کی گرم
دوائین یہ ہین گلاب کے پھول سرخ اور مسور اور مکوه کے پتے اور اون دواؤن سے جو مقعده کے
باہر نکلنے اور زخمی ہوجانے کو نافع ہین سماق ہے اور سرب سوختہ اور شراب انگوری قابض ہین
قابض دوائین پکائی ہوئی اور تشقاق مقعده کی دواؤن سے اگر حرارت اور ورم گرم بھی ہو
مرغ کے انڈے کی سفیدی ہے اور روغن گل ان دونو کو سرب کے ہاون مین پیسکر طلا
کرین اور مرہم کافوری اور دوسرے مناسب مرہم استعمال کرین اور مقعده کے ورم سرد کی
دواؤن سے برگ جوزبوا ہے اور گاے کا گھی اور مردارسنگ پرورده اور سفیده کاشغری اور
موم زرد اور بط کی چربی اور کندر روغن جوز کے ساتھ اور پیاز پختہ اور سکبینج اور سیعہ تر اور روغن
مغز زردآلو اور جند بیدستر اور بواسیر کا علاج یہ ہے کہ اگر ممتلی ہو تو اوسکو کھولین اور پیاز کا پانی

اور گائے کا پتہ اور بجوز مریم کا عصارہ اور تخم حنظل مغز بادام تلخ کے ساتھ اور گوگل تخم حنظل کے
ساتھ ملا کر اور علینیا اور گوگل باہم ملا کر اور کبوتر کی بیٹ لگائین اور ان دواؤن سے جو خون کو
روکتی ہین قلقطار ہے اور مازو اور اقاقیا اور کندر اور دم الاخوین اور شیاف مامیثا اور گلنار اور
مرغ کے انڈے کی سفیدی اور خرگوش کا پتہ اور خانۂ عنکبوت یعنے مکڑی کا جالا اور برگ مورد
اور خرنوب اور بلوط اور شب یمانی اور پوست انار اور باسور کے خشک اور اچھا کرنے کی تدبیر یہ ہے
کہ شراب قابض سے دھوئین اور نافع دواؤن سے رماد السرو ہے اور جفت بلوط چھڑکنا اور
قلقونیا اور بنطرون اور مشک اور اقاقیا اور شب یمانی اور سقوردیون اور ذراریج اور خربق سیاہ
اور خربق سفید اور شخار یعنی سجی اور قثاء الحمار اور قطران اور خرنوب تازہ اور عصارہ اوسکا اور
فرفیون اور نفط سیاہ اور سیسالیوس کی جڑ اور عنقہ سیاہ اور حقنہ کہ جلن موقوف کرتا ہے اور درد
کو تسکین دیتا ہے اوسکی دواؤن سے عصارہ بلوخیا ہے اور بارتنگ کے پتون کا عصارہ
اور گلاب کے پھول سرخ اور مرغ کا انڈا اور روغن گل اور شراب کا عصارہ اور گل مختوم اور کاغذ
سوختہ اور گولیان اور معجونین جو باسور والے کو نفع بخشتی ہین اونمین سے اطریفل مقلی ہے اور
حب مقل اور سفوف ہلیلہ اور سفوف خبث الحدید اور وہ گولیان جو خون کو بند کرتی ہین اور
سفوف اور لعوق کی دواؤن سے ایلوہ ہے اور ہزار اسفند اور سرو اور اشق چار جزو اور غاریقون
اور غافث کا عصارہ اور حب النیل اور سکبینج اور گوگل اور تخم حنظل اور گندنا اور زرنباد اور وج
اور ہلیلہ اور بلیلہ اور شیطرج اور عاقرقرحا اور نوشادر اور ہلیلۂ زرد اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ
اور تخم گندنا اور خبث الحدید مدبر اور تخم کاکنج اور تخم کرفس اور مولی کے بیج اور تخم جوز اور پیاز
کے بیج اور میتھی اور کبر کی جڑ اور صعتر فارسی اور سنبل اور قرنفل یعنے لونگ اور دارچینی اور حب البلسان
اور فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور اسارون اور سلیخہ اور قصب الذریرہ یعنے میٹھا چرایتہ اور
سعد اور حب الآس اور سونٹھ اور قرفہ یعنے تج اور آب گندنا اور شبت ترکا پانی اور شہد
اور روغن کنجد اور روغن حبۃ الخضرا اور مانند اوسکے اور ورم مقعدہ اور خروج مقعدہ کی دواؤن سے

---

٢ قلقونیا بضم قاف اور سکون لام ... اور سکون واو اور کسرہ نون ... اور الف مقصورہ ... فارسی مین زنگاری

٥ قلقطار ...

مرغ کے انڈے کی سفیدی کا روغن سرب کے ہاون مین رگڑ کر اور مردار سنگ اور نشاستہ اور
سفیدہ کاشغری اور گائے کے گھی کا مرہم اور بط کی چربی روغن کے ساتھ اور گھی اور سیدہ
کی روئی پانی مین پکا کر مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ اور روغن اور نان سیدہ زعفران
اور افیون کے ساتھ اور اگر ورم سخت ہو مرہم داخلیون روغن گل مین اور مرہم باسلیقون مرغ
کے انڈے کی زردی کے ساتھ اور چقندر کے پتے اور میتھی کا آٹا گاے کے گھی کے ساتھ
پکا کر لگائین اور ناصور کی دواون سے قرص گلقند ہے اور شیاف غرب جو گوشہ چشم کے
ناصور پر لگاتے ہین اور ایلوہ اور مرمکی اور دم الاخوین اور انزروت اور گندہنا اور زنگار
اور سرمہ اور گلنار اور زاج سفید اور بلوط کی راکھ اور جوز سرو اور باقی اور تدبیرین عمل مین
لائین باب ستائیسوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو آنتون کے
کیڑون کو مارتی ہین اور بآسانی باہر نکالتی ہین قاتل کرم دواؤن سے فراسیون
اور قردمانا اور شیح ارمنی اور ترمس اور سلیخہ اور پودینہ اور عصارہ اوسکا اور نعناع اور قسط
اور افیون اور کمیلہ اور مرمکی اور کلر ونڈہ اور قنطوریون اور مشکطرامشیع اور سداب دیسی اور
صعتر اور افسنتین اور بادام تلخ اور انجدان کی جڑ سرکہ مین پروردہ اور تخم کرنب اور درخت بید
کا پوست اور زیرہ بریان اور قیصوم اور تخم کرفس اور کلونجی اور خرفہ اور راسن کی جڑ اور گوکھرو اور
بسفائج اور حب النیل اور برنگ کابلی اور روغن زیتون اور ایلوہ اور تخم حنظل اور مازریون مدبر
اور خرما اور بورہ ارمنی اور سرخس اور غافث اور نمک ہندی اور نوشادر اور گاے کا پتہ اور اگر
اور سرد پانی سکنجبین بزوری کے ساتھ اور تخم کرفس سکنجبین سادہ کے ساتھ اور کبر دہی کے
ساتھ اور دہینیہ خشک کوٹ کر اور مے پختہ کے ساتھ ملا کر تین روز برابر کھانا اور برنگ کابلی اور

جدہ اور زوفاے خشک اور چھالیہ اور برگ شفتالو اور گاجر کا عصارہ اور کرفس کی جڑ اور شہتوت
کے درخت کی چھال اور پوست انار ترش کا جوشاندہ اور جو تپ عارض ہو تو کاسنی کا پانی اور
طلخشقوق کا پانی اور کرفس کا پانی سکنجبین کے ساتھ اور کرفس سرکہ مین پروردہ اور خرنوب بہت کھانا
اور تخم خرفہ کا استعمال رکھین اور جو دست آتے ہون تو بارتنگ کا پانی اور پتے بارتنگ کے
خشک اور سماق کا پانی او طراشیث اور گل مختوم شراب انگوری مین اور گل سرخ اور خربوزہ کھانا
بہتر ہے اور قوی دوائین تریاق کی عمل مین لائین اور جوشاندہ شلغم کا شکم پر طلا کرین اور شفتالو
کے پتے کچل کر اور کلونجی سرکہ مین پکا کر اور قلقند اور کلونجی کوٹ کر لگائین **باب اٹھائیسوان**
قولنج کی دواؤن کے بیان مین ہے اگر سبب اوسکا ریح ہو تو قولنج ریحی کے لئے
سونف دیسی ہے اور زیرہ اور اجوائن دیسی اور حب الغار اور انیسون اور تخم کرفس کوٹ کر اور
معجون حب الغار اور سکبینج اور ایارج فیقرا اور اگر خلط تیز اور صفرا قولنج کا باعث ہو تو اوسکی دوائین
یہ ہین فلوس خیار شنبر مکوہ کے پانی مین یا آلو کے پانی مین اور بنفشہ اور تمر ہندی کا جوشاندہ
خیار شنبر اور شیر خشت کی ساتھ اور انار شیرین کا پانی شکر کے ساتھ اور روغن بادام اور کشکاب آو اگر
خلط لزج سبب اوسکا ہو تو ایارج فیقرا تخم کرفس اور سونف کے جوشاندہ مین اور سنجرنیا اور فلافلی
اور حب افادیہ اور حب بلسان دونو کو کوٹ کر اور اجوائن دیسی گرم پانی کے ساتھ دینا چاہئے اور
اور قولنج کی دواؤن سے کہ سبب اوسکا ثفل خشک ہو شکر سرخ ہے اور فانیذ یعنے قند اور روغن
اور شیرہ مویز بے دانہ اور فلوس املتاس اور روغن بیدانجیر اور ایارج فیقرا شہد اور شیر تازہ کے ساتھ
یا شراب تازہ مین ملا کر اور شراب انجیر میفنتج کے ساتھ اور السی اور میتھی اور حب الرشاد اور ترنجبین
اور تخم معصفر اور گندنائے نبطی اور سبوس کا پانی اور تخم معصفر اور زروغن اور دودھ تازہ اور جوشاندہ
چقندر کا پونے دو ماشہ بورہ ارمنی کے ساتھہ اور شیاف شکر اور بورہ اور نمک کا استعمال کرین اور
شیاف کی دواؤن سے بورہ نان ہے اور نمک اور قند اور شکر سرخ اور تخم حنظل اور انزروت
اور سقمونیا، انطاکی اور سکبینج اور گوگل اور جاؤشیر اور اشق صابون اور سونٹھ اور شقاقل اور
سداب خشک کے پتے اور سداب کے بیج اور مولی تراش کر اور شیاف کے
طور پر بنا کر شہد مین آلودہ کرین اور حقنہ کی دواؤن سے زیرہ ہے اور السی کے
بیج اور میتھی اور تخم معصفر اور انجیر باغی اور سداب اور شبت اور کرنب کے پتے
اور سبوس گندم اور برگ خطمی اور بادام تلخ اور عناب اور سپستان اور سوسن کی جڑ

اور درخت غار کے پتے اور سکبینج اور گوگل اور جند بیدستر اور جاوشیر اور نمک نفطی اور فانیذ اور
روغن بنفشہ اور کلکلانج اور ناگانہ اور شہد اور بط کی چربی اور تخم بیدانجیر اور خطمی کی جڑ اور کبوتر کی
کی چربی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور گوزن کی چربی اور سونف دیسی اور تخم کرفس اور تخم شبت
اور انیسون اور بورۂ ارمنی اور سلارس تر اور روغن زیتون اور علیشا اور تخم حنظل اور نوسادر
اور مسہل کی دواؤن سے ایارج فیقرا عسلی ہے اور ماء الاصول ہینگ اور تخم بیدانجیر کے ساتھ
اور وہ گولیان جو اسہال لاتی ہین اور قولنج ثفلی اور بلغمی اور ریحی کو کھولتی ہین اور وہ شربت کہ درد
کو تسکین دیتے ہین اور آنتون کو سرد کرتے ہین اور قبض شکم کھولتے ہین اور دست لانے والی
گولیان اور وہ شربت کہ اوسمین گرانی نہو اور حب لولو اور حب سکبینج اور حب افادیہ اور وہ معجونین
جو درد قولنج کو تسکین پہونچاتی ہین اور نیند لاتی ہین اور سولی کا تراشہ اور مسہل شہریاران اور
تمری اور سفرجلی مسہل آور قولنج ریحی کی دواؤن سے جانتا ہے اور زوفاے خشک اور
شربت خشک اور صعتر اور پتیہ اور تخم سداب اور سنبھالو کے بیج اور گوکھرو اور بابونہ خشک اور
قنطوریون اور عصارہ سداب کا اور پودینہ اور روغن زیتون اور چربی بط کی اور سکبینج اور جندبیدستر
اور انجیر اور میعہ اور افسنتین اور حب الرشاد اور روغن کنجد اور اگر قولنج کے ساتھ ورم ہو تو علاج
اوسکا یہ ہے کہ رگ باسلیق یا رگ مابض یا رگ سافن کھولین اور ککڑی کا پانی شکر کے ساتھ اور
لعاب اسبغول کا شربت بنفشہ اور جلاب کے ساتھ اور مکوہ کا پانی اور کاسنی کا پانی اور خطمی کا
پانی اور کھٹے انار کا پانی یا انار شیرین کا پانی املتاس اور شیرخشت کے ساتھ اور روغن گل جلاب
کے ساتھ اور اسبغول اور آلو سیاہ کا لعاب جلاب مین ملاکر اور اگر ساڑھے تین ماشہ
بھیڑئے کا گوہ اسمین ملائین تو اور بہتر ہے اور چقندر کے پتون کا عصارہ اور روغن کنجد اور
خطمی سفید اور گیہون کی بھوسی کا جوشاندہ شکر اور روغن بنفشہ اور روغن کنجد اور بورۂ ارمنی کے
ساتھ ان چیزون سے حقنہ کرین اگر مادہ صفراوی ہے تو قدرے سقمونیا آب کاسنی اور

املتاس مین اضافہ کرین اور اگر مادہ غلیظ ہے تو السی کے بیج اور بابونہ اور شبت اور کرنب اور
میتھی زیادہ کرنا چاہئے اور ورم کے ضماد کی دواؤن سے برگ خطمی ہے اور بنفشہ سبز کے پتے
اور برگ کاکنج اور بنفشہ خشک اور جو کا آٹا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور موم روغن اور روغن بنفشہ
اور آرد باقلا اور مرغ کے انڈے کی زردی اور لعاب السی کا بابونہ اور جو کے آٹے کے ساتھ
اور اگر قولنج کا سبب قوت دافعہ قولون کی ضعیفی ہو تو اوسکے لئے نافع دواؤن سے سنجرنیا ہی
اور دحرنیا اور مثرودیطوس اور ایارج فیقرا اور ثیادریطوس اور جوشاندہ سلیخہ اور دارچینی اور نشاستہ
اور چھوٹی الائچی اور سک اور اشنہ اور تخم کرفس روغن بادام تلخ اور روغن بیدانجیر کے ساتھ
اور افادیہ روغن ناردین مین پکاکر شکم اور ناف اور تہیگاہ پر ملنا نافع ہے **باب انتیسوان**
گردہ کی دواؤن کے بیان مین ہے جاننا چاہئے کہ جس شخص کے گردہ مین سوء مزاج
گرم عارض ہو علاج اوسکا یہ ہے کہ اوسکو آسایش دین اور راحت و آرام کی تدبیرین کرین اور
نافع دواؤن سے روغن گل ہے قدرے سرکہ کے ساتھ طلا کرنا اور تخم خرفہ کا پانی اور
سکنجبین اور خیارین کا پانی اور دہی ترش اور شربت بنفشہ اور شربت آلو اور جوشاندہ بنفشہ
اور لسوڑہ کا جوشاندہ اور کاسنی کا پانی اور مکوہ کا پانی املتاس کے ساتھ اور انار کا پانی اور ماءالشعیر
شکر کے ساتھ اور کشکاب روغن بادام کے ساتھ اور ضماد کی دواؤن سے اسبغول ہے اور جو
کا آٹا اور ہرے دہنیہ کا پانی اور روغن گل اور خرفہ کے پتون کا پانی اور عصی الراعی کا پانی
اور بنفشہ اور نیلوفر اور سوء مزاج سرد کا علاج یہ ہے کہ قے کرائین اور وہ گولیان اور علاج
جو قولنج بلغمی مین مذکور ہوا اوسپر عمل کرین اور ورم گرم کہ گردہ مین پیدا ہو تدبیر اوسکی یہ ہے
کہ چربیان مغزیات مذکورہ کے ساتھ کھلائین اور قدرے سونف اور سونٹھ اور لاکھ دھوئی ہوئی
داخل کر کے ضماد کرین اور سرہ اور کبوتر بچہ کے جوشاندہ سے روغن دنبہ ملاکر حقنہ
عمل مین لائین اور دوسری دواؤن سے ورم گرم کے لئے کاسنی کا پانی ہے املتاس کے ساتھ

اور گکڑی کا پانی اور شربت عناب اور تخم خشخاش اور دہنیہ اور عدس مقشر لیکا کر ماء البزور کے ساتھ
اور سکنجبین اور روغن بادام اور گلشکاب اور تخم خرفہ کا پانی سکنجبین کے ساتھ اور لعاب اسپغول
جلاب گرم کے ساتھ اور آخر علت مین عناب اور سپستان اور کرفس کی جڑ اور املتاس اور
بنفشہ اور تخم خیارین کے جوشاندہ سے تنقیہ فرماپن اور اگر گردہ کا ورم پکجائے اور پیپ
پڑجائے تو وہ بنادق اور سفوف اور قرص کہ گردہ اور مثانہ کو پیپ سے پاک اور صاف کرین
استعمال کرنا چاہیئے اور گردہ کے ورم صلب سوداوی کے لئے ماء الجبن دین سکنجبین
افتیمونی کے ساتھ یا افتیمون کا جوشاندہ اور نرم اور محلل حقنہ عمل مین لائین اور ضماد کی
دواون سے تراشۂ کدو سبز اور تراشۂ خیار اور شگوفہ بید اور گکڑی کے پتے
ان سبکو کچل کر اور پانی اوسکا لیکر سب کے ہاون مین رگڑین کہ وہ پانی نیلا ہوجاتے
اوسکے بعد روغن بنفشہ شامل کرکے خوب گھونٹین اور کتان کا ٹکرا اوسمین آلودہ کرکے
مقام علت پر چسپا کین اور ضماد کی دوسری دواون سے تخم السی ہے اور میتھی اور تخم خبازی
اور بابونہ اور خطمی اور عکلک الملک اور راتیانج اور اگر گردہ اور تمام آلات بول مین پھنسیان اور
جرب پیدا ہو فصد باسلیق کھولین اور کمرگاہ پر سینگی لگائین اور تنقیہ حقنہ سے کرنا چاہیے
اور حقنہ کی دواون سے بابونہ ہے اور گوکھرو اور اکلیل الملک اور شاخ اور برگ کرنب کے
اور اطراف چقندر اور تخم گل معصفر اور السی کے بیج اور میتھی اور سبوس گندم اور خطمی اور
سپستان اور عناب اور سفوف اور ذرور کی دوائین عمل مین لائین صفت سفوف تخم خیارین
اور خربوزہ کے بیج اور نشاستہ اور ببول کا گوند اور کتیرا اور تخم خشخاش اور بزرالبنج اور کدو ہلک
کے پانی مین بھگوئین اور لوہارون کا پانی پیئن اور مسلوجین اور تخم خرفہ اور گوند ببول کا اور نشاستہ
اور کتیرا انار دین اور ریوند چینی اور زرشک اور مامیران چینی اور گچ سفید بھونے ہوے اور شکر اور تخم
خیارین ان سب دواون کو باریک پیسکر گدھی کے دودہ کے ساتھ استعمال کرین اور

زوابندہ دواؤن سے مارالعسل ہے اور کشکاب شہد کے ساتھ اور جو شاندہ میتھی کا اور شہد
اور تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور بول الدم کے لیئے فصد باسلیق کھولین اور سفوف کا کنج اور
استعمال کرین صفت سفوف کہربا اور ریوند چینی اور افیون اور کندر اور گل مختوم اور گل قبرسی
اور نشاستہ اور کتیرا اور ببول کا گوند اور کلکلانج اور کمکام کا گوند اور دوغ آہن تاب اور بسد
اور عقیق سے اور بکوہ کا پانی اور بارتنگ اور شراب غورہ اور شراب ریواج اور شربت عناب اور
شربت کا کنج اور تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور تخم کدو اور سکنجبین سفرجلی اور آش جو شربت
خشخاش کے ساتھہ اور رامک اور اقاقیا اور کندر اور بلوط اور قرص کہربا اور قرص شب اور
دوسرے قرص اور شربت مناسب دینا چاہیئے اور ضماد اور آبزن کی دوائین سے مقشّر عدس
ہے اور بہی پہاڑی اور سیب پہاڑی اور حب الآس اور تخم خشخاش اور پوست خشخاش اور مورد
کے سبز پتون کا عصارہ اور اقاقیا اور گلنار اور سماق اور مازو اور جوز سرو اور گل سرخ اور پوست انار
اور اون دواؤن سے جو قرحہ کو پاک کرتی ہین اور گوشت تازہ جماتی ہین ببول کا گوند ہے
اور گل ارمنی اور نشاستہ اور گل قبرسی اور گل مختوم اور تخم خشخاش سفید اور تخم خشخاش سیاہ اور
بزر البنج اور گلاب کے پھول اور گلنار فارسی اور مثلث چین اور سماق اور کہربا اور کندر اور ریوند چینی
اور بارتنگ کا پانی اور دم الاخوین اور حب الآس اور کاغذ سوختہ اور گل پا اور دوغ آہن تاب اور
بسد اور مروارید اور گل ارمنی تیلیا اور سرکہ جو اور گل اور تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور کرفس
کے بیج اور انیسون اور دوائے خشک اور سفیدہ ارزیز دھویا ہوا اور پانی سے کئی اور پانی سے
چند بار دھویا ہوا اور شب یمانی اور اقاقیا اور تخم خطمی اور خبازی اور بورہ خشک اور گل فارسی
اور قضیم قریش یعنی حب صنوبر خورد اور مغز چلغوزہ اور مغز بادام اور تخم کدو اور رامک
اور کا کنج اور نظر اسالیون اور صعتر فارسی اور طلق یعنی ابرک اور افیون اور گدھی کا دودہ

اور ملٹی کاست اور بارتنگ کا عصارہ اور آسترخاے مثانہ کی دواؤن سے تریاق کبیر سے اور
مثرودیطوس اور سجزینا اور اماروسیا اور دوارالکرکم اور سعد اور کندر اور شگوفہ اقحوان اور تخم سداب
اور شگوفہ سداب پانی مین سداب کے پکاکر پینا اور احلیل مین ٹپکانا اور سنبہالو اور تخم اوسکا اور
جاوشیر اور زیرہ ضماد کرنا اور جوشاندہ اوسکا پینا اور روغن سداب اور روغن قسط اور روغن باردین
جندبیدستر اور ہینگ کے ساتھہ اور بیرزد اور جاؤشیر کے ساتھہ احلیل مین ٹپکانا اور مالش کرنا اور
گندھک کے پانی مین یا دریا کے پانی مین مبٹھنا اور تقطیر بول کی دواؤن سے بلوط ہے
اور علک ساج اور راسن اور گوکھرو اور تخم مہلب اور سعد اور قرفہ اور کلیجن اور پچہہ اور کہربا اور
مُرکی اور جندبیدستر اور قسط تلخ اور حاشا اور عاقرقرحا اور حب الرشاد اور بہمن سفید اور بہمن سرخ
اور حب الآس اور سندروس اور لونگ اور کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ اور سورد کے پتے خشک
اور سیب کی پتے اور ککڑی کی پتے اور گلنار فارسی اور زیرہ کرمانی اور لادن اور خرما سندی یعنی املی اور پلیون
اور چہوٹی الایچی اور کلونجی اور سداب کے بیج اور روغن بابونہ اور روغن بنفشہ اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور سنجرنیا اور
اطریفل صغیر اور قدر سے بلوط اور علک ساج باہم ملاکر اور حب الآس اور قشار الکندر اور زیرہ برابر وزن لیکر کہلائین اور
ہر صبحکو ساڑھے دس ماشہ صفوف کندر اور اطریفل کبیر اور قدر سے بلوط اور علک ساج اور وہ دوائین جو باد کی قوت کو زیادہ
کرتی مین دینی چاہئین اور اگر مزاج گرم ہو تو کشکاب روغن گل کے ساتھہ اور کاسنی کا پانی اور کدو کا پانی اور شکر طبرزد اور اسبغول
روغن گل مین چرب کیا ہوا جلاب کے ساتھہ اور شربت خشخاش شراب غورہ اور شراب ریواج
کے ساتھہ اور بنادق البزور جلاب کے ساتھہ دین اور متواتر حمام مین لیجاکر پسینہ لانے کی
تدبیر کرین اور عسرالبول کے واسطے کہ سبب اوسکا ورم گرم ہو فصد باسلیق کہولین اور روغن
بنفشہ سے شافہ بناکر رکھین اور وہ دوائین جو سنگ مثانہ اور ریگ مثانہ کو نافع ہین اونمین سے
سرطان نہری ہے اور تریاق مثرودیطوس اور اماروسیا اور دوارالکرکم اور سکنجبین عسلی
اور سکنجبین عنصلی اور اگر بستہ ہونا خون کا مثانہ مین سبب عسرالبول کا ہو تو اوسکے لیے ان
دواؤن سے نطول اور ضماد کرنا چاہیے ہزار اسفند اور مشک اور افسنتین اور ارمنی اور عاقرقرحا

اور خردل یعنی رائی اور کبوتر کی بیٹ اور حب الغار اور شب یمانی اور حماما اور اکلیل الملک اور
آرد نخود سیاہ اور بابونہ اور دو قوا اور مولی کے بیج اور پہاڑی کرفس کے بیج اور کرنب کا
جوشاندہ اور روغن سوسن اور روغن بلسان اور سکبینج اور گوگل اور جاوشیر اور بچہ اور روغن
شبت اور اگر سبب عسر البول کا رطوبت لزج ہو جنگلی کبوتر کی بیٹ اور چوہے کی سینگنیان جوشاندہ
شبت اور لڑکون کے پیشاب مین گھسکر سوراخ قضیب مین ٹپکائین اور اگر مثانہ کی حس باطل ہونے
سے اور سردی کی وجہ سے عسر البول عارض ہو تو اوسکی دواؤن سے تریاق کبیر ہے اور
سمہرینا اور روغن بید انجیر مار الاصول کے ساتھ اور روغن خسک ملنا اور بابونہ او رخطمی کے
جوشاندہ مین بیٹھنا اور افادیہ کا جوشاندہ پانی کی جگہہ پلانا اور دارچینی اور سلیخہ اور سعد کوفی
اور سنبل اور لونگ اور جاوتری سے تکمید کرنا اور معجون افادیہ کھلانا عمدہ تدبیرات سے
ہے اور قرحہ بول کے لئے فصد باسلیق کھولین اور کمرگاہ کے نیچے حجامت کرین اور بنادق البزور
اور شربت بنفشہ اور شربت خشخاش اور شربت کا کنج اور کشکاب اور روغن گل اور روغن بادام
اور اسپغول اور جلاب اور تخم شاہسفرم جلاب کے ساتھ دین اور شیاف ابیض شیرۂ خردل
کے ساتھ ٹپکانا سودمند ہے اور ذیابیطس کی دواؤن سے کشکاب ملیفا سرد کیا ہوا اور روغن
گل ٹپکانا اور اسپغول اور شکر خیار ترش کے پانی مین اور کھٹے انار کے پانی کے ساتھ اور
خرفہ کے بیجون کا پانی اور انار ترش کا پانی اور کدوے تازہ کا پانی اور بہی کا پانی اور رب
ریواج اور رب غورہ اور حماض اور ترنج اور گاے کا دہی اور قرص کافور اور قرص طباشیر
اور فقاع دہی کے پانی مین اور جو کے آٹے مین ملاکر اور رگ باسلیق کھولنا اور قے کرنا
اور ٹھنڈے پانی مین بیٹھنا اور سرد پانی پی کر قے کرانا اور حمام مین جاکر پسینہ لانے کی تدبیر کرنا
بہترین عمل ہے اور حقنہ نرم کرانا چاہیئے اور سلس البول اور اوس آدمی کے لئے جو بستر پر
پیشاب کرتا ہو نافع دواؤن سے بلوط ہے اور تخم مہلب اور سعد اور کلتھی اور مرمکی اور جہاؤ

اور بہیہ اور ماش اور کوکھرو اور کندر اور دھنیہ خشک مدبر اور بھونا ہوا اور گل ارمنی اور ببول کا گوند اور
گلنار اور شب یمانی اور قرص سورد اور مغز بادام شیرین اور مغز زردالوے تلخ اور حبۃ الخضرا
اور کندر سفید اور فانید اور کلونجی اور اجوائن دیسی اور کہربا اور بہیڑا اور زنگی ہڑ اور عدس مقشر
اور لومڑی کا گوشت بھونا ہوا اور خرگوش کا گوشت سوکھایا ہوا اور سوئے کے بیج اور عاقرقرحا
اور بلیلۂ کابلی اور آملہ پانی مین جوش کرکے بھونا ہوا اور مغز خرگوش بریان شراب مین ملکر کھانا
اور گندھک کا پانی اور دریا کا پانی اور معجون کمونی اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور سنجرینا اور
انقرویا ماء العسل کے ساتھ اور گرم مزاج والے کو قرص طباشیر اور شاہسفرم کے بیج اور مازو
اور بارزد دینا چاہیے اور اون دواؤن سے جو خون کے پیشاب کو روکتی ہین شربت عناب
ہے اور شربت خشخاش اور شربت ریواج اور شراب کا کنج اور رگ صافن یا فصد باسلیق کھولنا
اور فصد کے بعد قابض دوائین استعمال کرنا اور شب یمانی اور گلنار اور دم الاخوین اور کتیرا اور
ببول کا گوند اور تخم خشخاس اور گل مختوم اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور کہربا اور مرون گوزن سوختہ
اور بارتنگ کے پتون کا عصارہ اور شراب سورد اور رکنذہ اور قوت دینے والی دواؤن
سے بچھہ ہے اور دوقو اور فوسوا اور اسارون یعنے تگر اور اجوائن دیسی اور کاشم اور سیسالیوس
اور اذخر اور قردمانا اور سنبھالو اور درد کو تسکین دینے والی دواؤن سے تخم السی کا لعاب ہے
اور جلغوزہ اور فندق اور خطمی کے بیج اور گوند ببول کا اور بسفائج اور صمغ جوز اور فلونیا ہے رومی
اور فارسی اور اون دواؤن سے جو گردہ اور مثانہ ضعیف کو قوت دیتی ہین بہمن سفید ہے
اور بہمن سرخ اور زرنباد اور سوسن کے پھول خشک اور تخم فرنجمشک اور گلاب کے پھول سرخ
اور صندل سفید اور صندل سرخ اور گلنار فارسی اور سیب کا رب اور بہی کا رب اور گردہ اور مثانہ
کے خون روکنے والی دواؤن سے کہ زخم کو پاک کرتی ہین گل ارمنی ہے اور دم الاخوین
اور اقاقیا اور کہربا اور لسان الحمل یعنے بارتنگ باب تیسوان اون دواؤن کے بیان

مین ہے جو مردون کے امراض سے مخصوص ہے ورم گرم جو قضیب مین پیدا ہوتا ہے
علاج اوسکا یہ ہے کہ رگ ساق کھولین پنڈلی پر اور کمرگاہ اور شانہ کے نیچے حجامت کرین اور
وہ شیاف جو مقعدہ کیطرف مادہ کو اوتارتے ہین استعمال کرین اور ضماد اور طلا کی دواؤن سے سرکہ ہے اور گلاب اور روغن گل
اور کاسنی کا عصارہ اور کدو کا عصارہ اور مکوہ کا عصارہ اور نے سبز کا عصارہ اور ہرے دہنیہ کا عصارہ اور جو کا آٹا اور
باقلہ کا آٹا اور مسور کا آٹا اور برگ کا کنج اور مرغ کے انڈے کی زردی اور قدرے زعفران
اور بنفشہ اور خطمی سفید کا لعاب اور گل قیمولیا اور مکوہ کے پتے اور خشخاش کے پتے اور
کاہو کے پتے اور آخر علت مین یہ دوائین محلل استعمال کرنی چاہئین جیسے السی کا لعاب
مے پختہ کے ساتھ اور ماء العسل اور برگ کرنب جوش کیے ہوے اور مویز بے دانہ اور
زنیرہ کا کرمانی اور میتھی اور دانہ خرما کی راکھ اور کرنب نبطی کی راکھ اور جڑ سوسن کی اور
اگر خصیہ ورم کے سبب سے یا بدون ورم کے بڑھے ہین تو اوسکی لیے عصارہ اجوائن
خراسانی ہے اور شوکران اور ہرے دہنیہ کا پانی اور سرب لینے سیسہ گھسا ہوا اور
غبار چکی کا دہنیہ کے پانی کے ساتھ اور جس شخص کے خصیتین پیڑو پر چڑھ جاتے ہین اوسکے
لیے حمام ہے اور آبزن مین بٹھانا اور طلا کی دواؤن سے برگ زیتون ہے اور سرو کے
پتے اور اشق اور گاے کا گھی اور ماء العسل اور گوگل اور مویز بے دانہ اور گرم روغن اور
ضماد گرم قوت دینے والے لگانا اور خصیہ اور قضیب اور مقعدہ کے زخم کی دواؤن سے
الیوہ ہے اور مردار سنگ اور توتیا ے مدبر شراب مین ملاکر اور مرواریداور کندری خشک
اور سنبت کی راکھ جلا کر ہو اگر زخم کہنہ ہو جاے اور رطوبت نکلنے لگے ردی سوختہ اور
پوست بزہ اور پوست درخت صنوبر جلا کر اور کندر اور انزروت اور تیزپات اور گلنار فارسی
اور اقاقیا اور شب یمانی اور زاج سوختہ اور ماندو اور زنگار اور کلاہ سبز اتار اور خبث الحدید اور
دم الاخوین اور کاغذ جلا ہوا اور روغن گل اور انزراوند مدحرج اور زراوند طویل اور قلقطار اور

زعفران

زعفران اور مرکی اور نوسادر اور سرکہ استعمال کرنا چاہیے اور اگر ریش متاکل ہو تو چونہ بغیر بجھا
اور ترنجبین اور اسغول کے پتون کا عصارہ اور سرکہ اور انجدان اوسپر لگائین اور فتق اور قیلۃ الماء
اور قیلۃ السرب وغیرہ کے علاج مین سے روغن زنبق ملنا ہے اور بیمار کو آبزن مین بٹھانا
اور آب زنگار پکا کر اور روغن بابونہ اوسمین ملا کر مالش کرین اور شبت پکا کر ضماد کرین اور معجون
زیرہ کھلائین اور روغن یاسمین اور جند بیدستر ملین اور معصفر یعنے تخم کسم اور زعفران اور
چرم موزۂ کہن سوختہ اور مرغ کے انڈے کی زردی نیمبریان ضماد کرین اور قیلۂ ریحی کی دواؤن
سے جوارش زیرہ ہے اور سنجر نیا ہے اور معجون حب الغار اور معجون انجدان اور قیلۃ المار کے
دواؤن سے معجون کندر ہے اور وہ ضماد جو استسقاے زقی مین کار آمد ہین اور ضماد کے
لیے نافع دواؤن سے جو کا آٹا ہے اور سعد کوفی اور گل ارمنی اور زیرہ اور سورد کے پتے
اور گوسفند کی مینگیان اور سرکہ اور سورد سبز کا پانی اور میتھی کا آٹا اور کبوتر کی بیٹ اور گاے
کا گوبر اور علک البطم اور چربی کہنہ اور روغن زیتون اور درخت بلوط کی راکھہ اور کرنب کی جڑ
کی راکھہ اور برگ کرنب اور سرد اور خشک مزاج والے کی مضرت جماع کے تدارک کے لیے
شیر تازہ ہے اور شہد اور خرما دودہ مین ملایا ہوا اور شقاقل پروردہ اور سونٹھہ اور امرود اور دواء المسک
اور ماء العسل اور بیضۂ مرغ کی زردی کے ساتھہ قدرے شہد ملا کر اور دارچینی اور کباب اور
حریرہ اور مناسب گوشتون کا شوربا سونٹھہ اور دارچینی اور فلفل اور پیپل کے ساتھہ اور قطائف
جسکو فارسی مین رشتہ آرد اور ہندی مین سوئیان کہتے ہین اور لوزینہ اور شراب شیرین پینا
اور لخلخہ سونگھنا اور حمام کرنا اور روغن یاسمین کا استعمال رکھنا بہتر اور مناسب تدبیرات سے
ہے اور سرد اور تر مزاج والون کے لیے دواء المسک ہے اور شرودیطوس اور باقی مناسب
معجونین جو پیشتر مذکور ہو چکین اور ماء اللحم اور شراب کہنہ اور کباب بریانی اور قلیہ خشک اور گرم
اچار کھانا اور شراب انگبین پانی کی جگہہ اور گرم اور خشک مزاج والون کو آسایش دین اور

تری زیادہ کرنے کی تدبیرین عمل مین لائین اور غلیہ کدو اور غلیہ پالک اور ماش مقشر اور کشکاب جے
اور دوغ تازہ اور مچھلی تازہ اور مرغ کا انڈا نیمبریان اور مرغ فربہ اور بزغالۂ فربہ اور ترنجبین اور
لسن کا لعوق اور تازہ دودھ شکر کے ساتھہ پلائین اور حمام کرائین اور نیمگرم پانی کے آبزن
مین بٹھائین روغن بنفشہ اور روغن یاسمین ملاکر اور گرم اور تر مزاج والون کو جماع بہت مضرت
پونہچاتا ہے اور سرعت انزال اور کثرت احتلام اور کثرت منی اور ودی کے لیے اگر سبب اوسکا منی
اور خون کی زیادتی ہو تو اوسکی دواؤن سے غورہ کا پانی ہے اور انار کا پانی اور سکنجبین اور ترش
کھانے کھلانا اور فصد کھولنا چاہیے اور وہ چیزین جو شہوت جماع کو توڑتی ہین دینا چاہیے اور ضعف
قوت اور نقصان مجامعت کبھی ضعف دماغ سے ہوتا ہے اور کبھی ضعف دل یا ضعف گردہ یا خصیے
کے سست ہو جانے سے ہوا کرتا ہے پس ان صورتومین نافع دواؤن سے پاکیزہ کھانے کھلانا ہے
اور گوشت میش کہ جوان اور قوی اور فربہ ہو کھلائین اور مرغ کے انڈے کی زردی نیمبریان اور
اور مغز سر برہ اور گوشت کبوتر بچہ اور بط کی چربی اور نخود آب اور کنجشک یعنے چڑیا کے انڈے
اور بیضۂ خروس اور کباب دارچینی کے ساتھہ اور چاول اور دودھ اور نخود یعنے چنے اور لوبیا
اور جوز اور شلغم اور باقلا اور پیاز اور کدو اور جرجیر اور پلیون اور گندنا اور سرشف اور مغز بادام شیرین
اور پستہ اور چلغوزہ اور فندق اور جوز ہندی اور دودھ تازہ اور میتھی اور شہد گای کے گھی کے ساتھہ
اور انجیر اور انگور شیرین اور سویزا اور مچھلی تازہ گرم پیاز نعام کے ساتھہ اور مچھلی کے انڈے بھونے ہوی اور جوان اونٹ کا
گوشت اور وہ کھانے جو ان چیزونسے مرکب ہون اور شراب انجیر اور شربت جوزا اور روسکر مناسب ہے اور دوا المسک خصوصا
اوس ضعف باہ کے لیے جو دل کے ضعف کے سبب سے ہوا اور انوشدارو کو جو مینے آزمایا ہے
تو ضعف باہ کی سب قسمون مین اوسکو مؤثر پایا ہے اور مالش کی دواؤن سے بورۂ ارمنی ہے
اور سعد اور سنبل اور خردل یعنے رائی اور دارچینی اور کلتی اور سداب اور دودھ تازہ اور گاے
کا پتہ اور چربی گاے کی اور پیاز نرگس اور عاقرقرحا اور میعہ اور شیر کی چربی اور مومیزج اور مغز

بیت خانہ یعنے بنولہ اور روغن بان اور روغن زنبق اور روغن قسط اور روغن خیری اور فرفیون اور جندبیدستر اور ہینگ اور مشک اور فلفل اور بچہ اور ابہل اور شہوت کم کرنے کی تدبیرون سے بستر کتان پر سونا ہے اور بید تر اور گلاب کے پتون پر سونا یا ٹھنڈی زمین پر سونا اور کمرگاہ کو سرد رکھنا اور قطعہ سرب کمر پر باندھنا اور وہ تدبیرین جو قوت باہ کو کم کرتی ہین عمل مین لانا اور غذیہ بوطا کے لیے روغن ناردین ہے اور روغن حنا اور رامک اور مازو اور کندر اور درازی اور سطبری قضیب کے لیے خراطین ہے اور علق یعنے جونک اور دودہ تازہ ملنا

باب الکتیوان

اون دواؤن کے بیان مین ہے جو عورتون کے امراض سے مخصوص مین

جاننا چاہیے کہ افراط طمث اگر بدی خون سے ہو اوسکی دواؤن سے بارتنگ کے پتون کا عصارہ ہے اور گل مختوم اور گل ارمنی اور گلاب کے پھول اور مسور اور مورد اور مکوہ اور سماق اور عصی الراعی اور جفت بلوط اور مازو اور انار کی چھال اور اقاقیا اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور معجون بسد اور افراط طمث اگر قرحہ رحم کے سبب سے ہو تو اوسکی تدبیر یہ ہے کہ اول رحم کو ماء العسل سے دھوئین اور حقنہ مناسب عمل مین لائین اوسکے بعد یہ دوائین کام مین لانا چاہیے جیسے کندر اور دم الاخوین اور بسد اور کہربا اور مرمکی اور زعفران اور شیاف مامیثا اور نشاستہ اور سفیدہ ارزیز اور رسوت اور مردار سنگ اور زاج سرخ اور انزروت اور توتیا اور اقلیمیا نقرہ اور قرص مورد محرق اور سرگوزن محرق اور رسوت سوختہ اور موم سفید اور روغن گل اور زنگار اور اگر سیلان خون حیض بواسیر رحم کے سبب سے ہو تو اوسکی تدبیرون سے رگ باسلیق کھولنا اور قطن اور ران کی جڑون پر حجامت کرنا اور قرص کہربا یا حب مقل کھانا اور آب گندھنا اور گوگل طلا کرین اور روغن گندنا اور روغن سداب گوگل کی ساتھ حل کر کے حقنہ کرین اور اگر سیلان خون حیض خارش رحم کے باعث سے ہو رگ صافن اندام یا رگ باسلیق یا صافن کھولین اور اگر ضعف رحم کے باعث سے ہو حقنہ قابض عمل مین لائین اور شیاف قابض اور ضماد قابض لگائین اور استحاضہ کی نافع دواؤن سے عصارہ بارتنگ نوش کرنا اور اوسی سے حقنہ

کرنا شیر تازہ اور خبث الحدید او سمین لکا کر آہن تاب کر کے اور قرص طباشیر کافوری اور حماض
یعنے ترشی ترنج اور ببول کا گوند اور کتیرا اور السی کے بیج گرم پانی کے ساتھ اور قردمانا اور تخم کرفس
اور انیسون اور رائی اور حرف اور کلونجی اور لسن اور حاشا اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور
ہینگ اور اسارون اور دوقو اور جاوشیر اور سنبل اور راسن اور شکطرامشیع اور مرمکی او سابہل
اور تخم وسیاہ اور توتیا اور راتنرغار اور اشنان اور تخم مرزنجوش اور صعتر اور کاشم اور تخم ہزار اسفند
اور غاریقون اور قسط اور ایارج فیقرا اور سنجرینا اور دحمرثا اور شیاف کی دواؤن سے تخم حنظل ہے
اور جاوشیر اور سکبینج اور قردمانا اور جنگلی پودینہ اور ابہل اور سداب خشک اور مویز بے دانہ اور گاے
کا پتہ اور اشنان فارسی اور عاقرقرحا اور سداب تازہ اور بارزد اور جندبیدستر او مشک اور روغن بان
اور خربق سیاہ اور کندش اور روغن بلسان اور بورۂ ارمنی اور بیدانجیر خشک اور حمل نرہنے کی
تدبیر یہ ہے کہ تنقیہ رطوبت کا کرنا چاہیئے حب سکبینج کے ساتھ اور مانند اوسکے اور ماراالاصول کو
روغن بیدانجیر کے ساتھ اور مناسب معجونین دینا چاہیے اور حمول اور بخور جو اوسکے لیے مخصوص
ہین استعمال کرنا چاہیئے اور عسر ولادت کی دواؤن سے شوربا کھانا ہے بط کی چربی کے ساتھ
اور مرغ کی چربی اور پوست املتاس جلاب کے ساتھ یا مرغ فربہ کے شوربے کے ساتھ اور
دارچینی اور ہینگ اور جندبیدستر او شکطرامشیع اور میتھی اور خرما روغن بادام کے ساتھ اور میتھی
اور السی کا جوشاندہ اور متلی کے لیے جو حاملہ عورتون کو عارض ہو اور فاسد چیزون کی خواہش
دور کرنے کے لیے مانند آرزو سے گل وغیرہ جو اکثر زنان حاملہ کو ہوا کرتی ہے نافع تدبیرون سے
ریاضت معتدل کرنا ہے اور شہد اور شبت کے جوشاندہ کے ساتھ قے کرنا اور ترنج پروردہ اور
بہی بریان اور جوارش عود اور گل شکر مصطگی اور میبہ کے ساتھ اور شربت ترنج اور شربت لیمو اور
غورہ اور شربت انار اور پیاز سرکہ مین اور کاسنی اور کاہو اور وہ جوارشین جو اوسکے لیے مخصوص
ہین اور اسقاط کے روکنے کی دواؤن سے حب سنتن ہے اور حب شیطرج اور مورد کا پانی

اور روغن بادام تلخ اور روغن بیدانجیر اور اختناق الرحم اگر احتباس طمث کے سبب سے ہو
تو اوسکی دواؤن کا استعمال کرین اور جوشاندہ بنفشہ اور فانید اور اکلیل الملک اور لبلاب
اور مرزنجوش کے آبزن مین بٹھائین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر سے نطول کرین اور
ناخوش بو کی چیزین سونگھائین اور بوی ناخوش رحم مین پہونچائین اور اگر خلط غلیظ سبب اوسکا
ہو تو ہاتھہ اور پاؤن پر مالش کرین اور باندھین اور بابونہ اور اکلیل الملک اور شبت کے جوشاندہ
مین بٹھائین اور نمک اور رائی اور محجمہ رانون اور پنڈلیون پر رکھین اور ناخوش چیزین سونگھائین
جیسے قطران اور جندبیدستر اور جاوشیر اور سکبینج اور بارزد اور چراغ کشتہ اور گوگل اور تخم گندنا
کی دھونی اور سعد اور محلب اور قسط اور برگ غار اور برگ بابونہ اور اذخر اور سداب اور نانخواہ
یعنے اجوائن دیسی اور عاقرقرحا اور پودینہ اور سلیخہ وغیرہ کے جوشاندہ مین بٹھانا اور اونہی سے
تکمید اور نطول کرنا اور اون دواؤن سے جو اس مریض کو فوراً صحیح و سالم کرتی ہین ایارج فیقرا ہی
شحم ہے اور ثیادریطوس اور حب شیطرج اور حب اصطمخیقون اور ایارج لوغاذیا اور معجون نجاح
اور سنجرنیا اور دحمرنا اور فلافلی اور کمونی اور کالنج اور سکنجبین افتیمون کے جوشاندہ مین یا لوبیای سرخ
یا سداب یا سنبھالو کے جوشاندہ کے ساتھہ اور غاریقون اور ماء العسل اور جندبیدستر ماء العسل
کے ساتھہ اور سکنجبین عنصلی ترش اور سرکہ عنصل اور رحم مین پانی جمع ہونے کی دواؤن سے
وہ ضماد ہے جو استسقاء زقی مین کام آتا ہے اور اگر ریح غلیظ رحم مین جمع ہو جائے تو اوسکی
دواؤن سے ایارج فیقرا ہے اور ایارج لوغاذیا اور دوسرے ایارج اور سنجرنیا ماء العسل کے
ساتھہ اور روغن سداب اور روغن شبت ملنا اور اوس سے تکمید کرنا اور سداب و قنطوریون
اور سنبھالو کے بیج اور زیرہ اور برنجاسف اور مرزنجوش اور انیسون اور پہاڑی پودینہ
اور تخم کرفس اور اجوائن کے جوشاندہ مین بٹھانا سودمند ہے اور رحم کے گرم کرنے کے
لیے سک اور زعفران اور مشک تینون کو جوش کرین اور کپڑا اوسمین تر کر کے فرج مین

رکھین اور قدرے گرم دانہ روغن زنبق کے ساتھ رکھنا چاہیئے چند مرتبہ اسیطوریکرین اور فرج تنگ کرنے کے لیئے عود اور مسورا ور رامک اور اقاقیا اور لونگ اور مشک اور صنوبر ش ملاکر فرزجہ کرنا چاہیے اور مازوے خام اور شگوفہ اذخر اور پوست صنوبر اور سرما اور مردار سنگ اور سوسن کے بیج اور کزمازج رکھنا چاہیئے

باب بتیسوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو تمام دردونکو مفید ہین

جاننا چاہیئے کہ درد کمر اور درد پشت کی دواؤن سے حب بکنیج ہے اور ایارج فیقرا اور تریاق اربعہ اور ماء الاصول روغن بید انجیر کے ساتھ اور سنجرنیا اور تریاق کبیر اور نخود سیاہ کا جوشاندہ بچہ اور شہد اور گاے کے گھی کے ساتھ اور مالش کی دواؤن سے روغن قسط ہے اور روغن فرفیون اور روغن سداب اور روغن سوسن اور اگر سبب اوسکا امتلا رگون کا ہو تو رگ مابض اور رگ باسلیق کھولنا چاہیئے اور روغن گل کی مالش کرین اور درد مفاصل اور درد نقرس گرم کی دواؤن سے مکوہ کا پانی ہے اور جند بیدستر اور خرفہ کے پتے اور بچہ اور حب الغار اور روغن سداب اور روغن فرفیون اور حب مشاہدہ معجونین تیار کرکے دینا چاہیے اور پانی مکوہ کا املتاس کے ساتھ اور ایلوہ اور سوسن اور سورنجان اور جوشاندہ اوسکا اور درد نقرس اور وجع مفاصل سرد کی دواؤن سے گلشکر ہے اور شہد سونف کے پانی کے ساتھ اور ماء الاصول روغن بید انجیر اور روغن بادام تلخ کے ساتھ اور ایارج فیقرا اور تربد سفید اور حب منتن اور حب سورنجان اور حب شیطرج اور راسن بزرگ اور دمنیہ خشک اور خشخاش اور بلوط مدبر اور خشک کیا ہوا اور عدس مقشر اور درد عرق النسا کے لیئے رگ باسلیق اور رگ صافن کھولین اور حب منتن اور حب شیطرج سے تنقیہ کرین اور مناسب حقنہ عمل مین لائین اور ادرار کرنے والی دوائین دین اور ناخن کے درد کی دواؤن سے برگ سرو ہے اور مورد سبز کے پتے اور زیرہ اور نمک اور جوز السرو اور اہل اور معز پستہ

اور بطکی چربی اور درد پاشنہ یعنی ایڑی کے درد کی دواؤن سے مالئیدنا ہے اور گل ارمنی دونو کو
حل کرکے طلا کرین اور روغن گل ملین اور قے کرائین اور اگر مقام علت کبود ہو جائے گیہون کا آٹا
زفت کے ساتھ ملا کر لگائین اور ناخن جہانے کی تدبیر یہ ہے کہ جوشاندہ عدس یا دریا کے
پانی سے دھوئین اور ملبوس اور انجیر اور زفت پکا کر اوپر ضماد کرین باب تینتیسوان ۳۳ سب
قسم کے ورمون کی دواؤن کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ ورم گرم کے لیے
اول فصد کرائین اور مسہلہ دواؤن سے تنقیہ عمل مین لائین اور اسہال لانے کی دواؤن سے
ہلیلہ ہے اور پانی کاسنی کا اور مکوہ کا پانی اور لبلاب کا پانی اور املتاس اور درد بٹھانے والے
اور رادع اور محلل ضماد لگائین درد نشان ضماد کی دواؤن سے پشم دنبہ اور گوسفند ہے کہ
اوسکی ران سے حاصل کیا ہو روغن زیتون مین پکا کر لگائین اور روغن شیر بخت نیم گرم اور
چربی گردہ کی اور گیہون کی بھوسی اور خطمی اور بابونہ اور کرنب کا عصارہ باہم ملا کر اور گیہون
کا آٹا صاف پانی مین پکایا ہوا روغن کنجد مین ملا کر اور رادع ضماد کی دواؤن سے صندل ہے
اور فوفل یعنے چھالیہ اور زعفران ہرے دہنیہ کے پانی مین ملا کر اور حی العالم اور تازہ کھٹے انار
کا پوست شراب مین پکا کر اور سماق اور جو کا آٹا شراب مین پکا کر اور انفنج یعنے ابر مردہ شراب
قابض مین تر کیا ہوا سرکہ اور گلاب کے ساتھ اور شیاف مامیثا اور فوفل یعنے چھالیہ اور اقاقیا
اور صندل اور یہی پکا کر اور جو کے آٹے مین ملا کر اور ہرا دہنیہ کچل کر اور روغن کنجد اور جو کے
آٹے مین ملا کر پانی مین پکا کر اور عسل بلادر ارزن اور زفت مین ملایا ہوا اور چونہ آب رسیدہ
چربی کے ساتھ ملایا ہوا اور حمرہ کی دواؤن سے یہ ہے کہ ہلیلہ زرد کے جوشاندہ سے
تنقیہ کرین اور فصد اور حجامت کرنا چاہیے اور سرد پانی عضو متورم پر ڈالین اور یا اوس عضو

کو ٹھنڈے پانی مین رکھین اور قابض اور رادع دوائین دین اور طاعون کے لیئے دل کی رعایت
ضرور ملحوظ رہے یعنے سرد شربت پلائین جیسے شربت ترشی ترنج اور شربت لیمون اور شربت انار
اور بہی اور صندل اور بوے خوش سونگھائین جیسے صندل اور کافور اور گلاب اور بنفشہ اور نیلوفر
اور سرکہ اور گلاب وغیرہ خوشبودار چیزون سے ہواے مکان کو خوش رکھین اور سوء مزاج اور وبائی
بیماریون کا علاج کرین اور مقام علت کو سینگیان لگا کر چوسین اور گرم پانی مین بیٹھین اور بابونہ
اور شبت کے جوشاندہ سے نطول کرین اور عضو متورم کے پکانے کی تدبیر کرنی چاہیئے
اور اگر گوشت ران پر ورم ظاہر ہوا اور طاعون کے اقسام سے نہو تو اوسکے لیے خلط فزونی
کا تنقیہ کرین اور محلل دوائین روغن زیتون مین گرم کر کے اوس مقام پر لگائین در دفع ہو جائیگا
اور اگر اس قسم کا ورم پستان مین یا خصیون مین ہو پس استفراغ کے لیے رادع دوائین
استعمال کرین اور خراج کے لیے پکانے والی دواؤن سے پیاز نرگس ہے اور بار العسل
اور روغن سوسن پکا کر اور سنے سبز کی جڑ کوٹ کر اور شہد مین ملا کر اور زفت رومی اور شوخ
خانہ مگس اور شہد اور موم اور راتیانج اور روغن زیتون اور گاے کا گھی اور حلک البطم
اور گندھک اور نطرون اور مغز پنبہ دانہ اور مغز جوز اور کرنب کے پتے اور پیاز پکا کر اور
رائی اور کبوتر کی بیٹ اور مرہم داخلیون اور لعاب خردل اور صابون انجیر مین ملا کر اور عسل
بلادر زفت رومی مین ملا کر اور ذراریح روغن زیتون کہنہ کے ساتھ اور چڑیا کی بیٹ اور
باز کی بیٹ اور سرگین بط اور وہ دوائین جو زخم کو ریم سے صاف کرتی ہین اور عاقر قرحا
اور موتیج اور بورق اور مرقشیشا اور آرد باقلا اور اشق اور راتیانج اور نوشادر اور بارزد
اور مردارسنگ اور روغن زیتون اور وہ خراج جو اندر کی جانب کو ہو علاج اوسکا یہ ہے
کہ تنقیہ اور تبدیل مزاج کرین اور لطیف اور معتدل دواؤن سے مادہ کو پکائین اور اوسکے
لیئے نافع دواؤن سے شراب غورہ ہے ٹھنڈے پانی کے ساتھ اور شربت غورہ اور انار

ترش یا شیرین کا پانی اور نعناع اور خرماے ہندی اور دہی ترش اور قرص کافور اور قرص طباشیر اور غورہ کا پانی اور سرکہ اور گلاب اور روغن گل اور فصد اور حجامت کرین اور ہلیلۂ زرد اور ایارج فیقرا اور خیساندۂ صبر اور آب کاسنی اور مکوہ کا پانی اور گرم پانی اور مناسب شربتون سے تنقیہ عمل مین لائین اور رطوبت بلغمی کے لیے فصد کرین اور ان دواؤن سے تنقیہ کرنا چاہیے ہلیلہ اور تربد سفید اور سونٹھ اور سقمونیا اور انیسون اور کتیرا اور جھاؤ کے پھول سکنجبین مین ملا کر اور گلشکر اور کباب چینی اور نار فارسی کے لیے فصد کرنی چاہیے اور جوشاندۂ ہلیلہ اور انبلی اور اسپغول اور شکر سے تنقیہ کرین اور نملیہ کے لیئے فصد کرین اور ہلیلۂ زرد اور انبلی اور مناسب شربتون سے تنقیہ کرنا چاہیئے اور نافع دواؤن سے صندل سرخ ہے اور صندل سفید اور چھالیہ اور شیاف مامیثا اور سفیدۂ ارزیز اور گل ارمنی اور پوست بیروج اور افیون قدرے گلاب اور سرکہ کے ساتھ لیکن اگر مقام علت زخمی ہو جائے مرہم سفیدا وسپر لگائین اور برگ بید کے جوشاندہ سے دھوئین اور جاورسیہ کا بھی یہی علاج ہے لیکن بغیر تربد اور افتیمون کے مسہل نہ دینا چاہیئے اور سعفہ اور شیرینہ سب اقسام کنج کے لیے فصد سرد کرین اور مرہم سرخ استعمال مین لاوین اور خشک ریشہ کے لیئے فصد کرنی چاہیے اور ہلیلہ اور شاہترہ کے جوشاندہ سے تنقیہ کرین اور سرے دہنیہ کا پانی اور سرکہ اور گلاب اور روغن گل ملین اور حمام مین جا کر مہندی اور سرکہ اور سودہ سنہ کا جوشاندہ سرکہ اور گلاب کے ساتھ ملنا چاہیے اور ٹھنڈے پانی مین بیٹھین اور جرب کی دواؤن سے ہلیلہ اور شاہترہ کا جوشاندہ ہے اور قرص بنفشہ اور شاہترہ کا پانی اور اطریفل صغیر اور شاہترہ صبر کے جوشاندہ کے ساتھ اور حب شاہترہ اور قرص مرکی اور ہلیلۂ زرد شکر کے ساتھ اور تنقیہ فصد سے عمل مین لائین اور مالش کی دواؤن سے خبث الفضہ ہے یعنے میل چاندی کا اور کندش اور مردار سنگ اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور روئی سوختہ

اورکتے کا گوہ اور سفیدۂ کاشغری اور حب البان اور روغن زیتون اور روغن حب الغار اور بلوط
کی راکھہ اور اگر خارش بدون جرب کے ہو اوسکی دواؤن سے پانی کرفس کا ہے اور سرکہ اور
روغن گل اور تر خارش کے لیے میتھی کا جوشاندہ ہے اور تخم حنظل اور کھٹے انار کا پانی
روغن گل کے ساتھہ اور قدرے بورۂ ارمنی اور تخم خشخاش اور بورۂ سفید پیسکر سرکہ مین ملایا ہوا
اور باقلا کا آٹا خربوزہ کے چھلکون کے ساتھہ اور قدرے بورۂ ارمنی کرفس کے پانی مین اور
قثاء الحمار کا جوشاندہ اور خارش کی دواؤن سے مرغ کے انڈے کی سفیدی ہے گلاب
کے ساتھہ اور اونگلیون کی خارش کے لیے پانی چقندر کا گرم کرکے اور روغن بان طلا کرنا چاہیے
اور خارش فرج اور مقعدہ کی دواؤن سے شب یمانی ہے بھونکرا اور پیوزن اوسکا قطران ملاکر
حمول کرین اور انار ترش اور انار شیرین کا پانی دھوپ مین رکھین جب کہ گاڑھا ہو جاے استعمال
کرین اور قوبا یعنے داد کا علاج یہ ہے کہ اول خلط فزونی کا تنقیہ کرین اور حمام مین لیجائین
اور آب خوشگوار سے نہلائین اور بہی کا پانی اور جو کا آٹا باہم گوندھکر اور چقندر اور گیہون کی بھوسی
اور خربوزہ کے بیج اور روغن گل ترشی ترنج کے ساتھہ لگائین اور ہلیلۂ زرد سرکہ مین گھس کر
اور بط کی چربی اور مرغ کی چربی اور شوخ دندان اور گوند ببول کا اور دھنیہ سرکہ کے ساتھہ
اور رامک سرکہ مین اور رسوت مازو کے ساتھہ اور ببول کا گوند اور کتیرا اور گوگل اور شیاف
مامیثا اور تانبہ کا برادہ اور بلور بجوبہ سرکہ کے ساتھہ اور راشق اور زردچوب اور نفط سپید اور ذراریح
گاے کے گھی مین پکاکر اور چربی روغن بان کے ساتھہ طلا کرین بعد اوسکے مرہم سفیدہ
تیار کرکے لگائین اور ورم سرد کے لیئے بلغم کا تنقیہ کرین اور اسفنج یعنے ابر مردہ سرکہ مین
یا گرم پانی مین ترکرکے مقام علت پر رکھین اور انگور اور انجیر اور بلوط کی لکڑیون کی راکھہ
اور شب یمانی پیسکر سرکہ کے ساتھہ اور چونہ اور روغن گل سرکہ اور نمک کے ساتھہ اور مورد سبز
کے پتون کا پانی سرکہ اور روغن گل مین یا مورد تر تنہا اور آماس سخت کہ سرطان
کی قسم سے نہو اوسکی دواؤن سے بط کی چربی ہے اور خانگی مرغ کی چربی
اور شیر کی چربی اور خروس کی چربی اور سب حیوان اور طیور کی چربی اور روغن زیتون
کہنہ اور روغن کتان اور تلچھٹ اوسکی اور روغن بان اور روغن سوسن اور میتھی کا لعاب
اور السی کا لعاب اور سلارس اور راشق اور جاوشیر اور بارزد اور زوفاے تر اور مغز ساق
گوزن اور مغز تخم بندانجیر اور کرنب کی راکھہ اور روغن زیتون تلخ کے ساتھہ اور گوگل

اور غثار السمار اور خطمی کی جڑ اور سرکہ اور بخار سرکہ اور غبار چکی کا اور سرطان کے لیے ماء الجبن اور افتیمون کے جوشاندہ سے تنقیہ کرین اور سکنجبین اور افتیمون ماء الجبن کے ساتھ دین اور مالیخولیا اور جذام کی دوائین اور تری زیادہ کرنے والی چیزین استعمال کرین اور ورم پر کبھی پر محجمہ ناری رکھین اور روغن زیتون اور تخم کرفس اور سونف اور اجوائن دیسی اور سداب اور چونہ بغیر بجھا شراب انگوری مین پکا کر اور زوفا ے خشک اور موم زرد اور روغن شبت باہم ملا کر لگائین اور خنازیر کا علاج یہ ہے کہ قے کرائین اور حب واصلی اور تربد اور سونٹھ اور مصطگی اور شکر وغیرہ مسہل دوائین استعمال مین لائین اور مرہم داخلیون اور مرہم الرسل اور مرہم زنجار لگائین اور سلعہ یعنے رسولی کے لیے نافع دواؤن سے اشق ہے سرکہ مین حل کرکے اور بیخ کرنب کی راکھ زفت رومی یا مسکہ مین ملا کر اور موم اور راتیانج اور گاے کی چربی اور زفت اور روغن مناسب اور چونہ بغیر بجھا اور شراب کی تلچھٹ جلا کر اور نطرون اور مغز خربق اور ہرتال سرخ اور تانبہ کا برادہ اور روغن گل اور تخم انجرہ اور لادن اور بارزد اور گوگل اور شوخ خانہ مگس اور ملک البطم اور بورہ ارمنی اور قلقطار اور مویز بے دانہ اور اگر زخم ہو جائے تو اوسکے لیے جوز سرو ہے اور ہرے پتے چقندر کے شراب اور مردار سنگ اور روغن زیتون کے ساتھ اور زرد چوب اور ہردی سوختہ اور مازو سوختہ اور دم الاخوین اور شب یمانی اور اقلیمیاے نقرہ اور شب یمانی اور دریا کے پانی سے اور سعد کوفی کے جوشاندہ سے اکثر زخم کو دھوتے رہین اور ہڑ اور بہیڑا اور آملہ پانی مین پکا کر اوس پانی سے بھی دھوئین یا آزاد درخت اور برگ بید کے جوشاندہ سے دھونا چاہیے اور شیطرج اور زراوند سرکہ مین اور شہد اور ملک البطم گاے کے گھی مین یا روغن سوسن کے ساتھ اور مٹر کا آٹا اور جاوشیر اور روغن زیتون کی تلچھٹ اور شب یمانی اور انیسون شہد اور نمک اور روغن زیتون مدبر کے ساتھ اور مرہم زنگار اور مرہم نمک ہندی اور قرص اسود اور قرص اخضر استعمال کرین اور رسولی کا زخم اگر بہت گہرا مین ہو تو اوسکی دواؤن سے زراوند طویل ہے او زراوند مدحرج

[illegible]

اور بید انجیر کے پتون کا عصارہ اور زنگار اور قثاء الحمار کا عصارہ اور انزروت اور روئی سوختہ
اور ملک الانباط اور زاج سوختہ اور چونہ بغیر بجھا اور شب یمانی اور انار کی چھال اور کندر اور مازو
اور موم سفید اور روغن زیتون کہنہ اور سفیدۂ ارزیز اور اقلیمیا اور مرکی اور مرداسنگ اور اشق
اور مصطکی اور جاوشیر اور راتیانج اور روغن سوسن اور سرکہ اور عوسج اور گل لالہ اور قشور صنوبر اور
مٹر کا آٹا اور ماہی قدید اور روٹی کا گودہ اور کرنب کی جڑ اور چقندر کی جڑ اور قثاء الحمار کی جڑ اور
السی کے بیج اور ماشا اور مویز اور انجیر اور زیرہ اور نطرون اور گائے کا پتہ اور دم الاخوین
اور باریزد اور نفت رومی اور نوسادر اور اشنان اور شخار یعنے سجی اور جو کا آٹا اور بصل الفار
اور کلاہ سبز انار اور قلقند اور مے پختہ اور اوس قرحہ کی دواؤن سے جسمین کیڑے پڑ گئے ہون
افسنتین مفصل ہے اور خواتیم انجر اور سکنجبین اور سرو کے پتے اور جوز سرو اور کوئیہ ابریشم سوختہ
کی راکھ اور پوست خیار کی راکھ اور شبت کی راکھ اور بارتنگ اور جو کے ستو اور ریش متاکل
کے لیے کہ عفونت تیز رکھتا ہو مناسب شربت دین اور تنقیہ کرائین اور مقام علت کو یخ کے
پانی مین یا مورد کے پانی مین رکھین اور نافع دواؤن سے گلاب ہے اور عصی الراعی اور شراب قابض سرکہ کے ساتھہ اور
پوست انار اور مورد اور گلاب کا زیرہ اور چوکہ کے پتے اور جو شاندہ اوسکا اور گل ارمنی اور سرکہ اور زیتون کے
پتے اور کدوے خشک اور برگ گاوزبان اور ناصور کا یہ علاج ہے کہ اوسکو شگاف دیکر
گوشت فاسد دور کرین یا تیز دوائین لگا کر ناسور کے گوشت کو اوڑا دین اور تیز اور جلانیوالی
دوائین بیان ہو چکی ہین اور زخم کی سوزش کو گائے کے گھی سے ساکن کرین اور آگ کی
سوختگی کی دواؤن سے مرغ کے انڈے کی سفیدی ہے اور روغن گل اور صندل اور
فوفل یعنے چھالیہ اور پکی ہوئی سفید اینٹ اور سفال نو اور گلاب اور مکوہ کا پانی اور گل بوٹہ

زرگران اور گل ارمنی اور سرکہ ممزوج اور مسور اور گلاب کے پتے اور چنے کا آٹا حریرہ پکاکر اور کاسنی کے پتے کچل کر اور برگ خطمی اور خبازی کے پتے اور مردار سنگ اور سفیدہ ارزیز اور ہرے دہنیہ کا پانی اور مکوہ کا پانی اور روغن گل اور مرہم آہک یعنے چونہ اور تانبہ کا برادہ اور برادۂ آہن اور طین الحر اور برگ مورد خشک اور زیتون کا پانی اور مرض جذام مین وہ دوائین جو تنقیہ کے بعد دیجاتی ہین اونمین سے ایارج فیقرا ہے اور سقمونیا اور حجر ارمنی اور خربق سیاہ اور دوسری گولیان اور ثیادریطوس اور یہ دوائین گولیان بناکر یا جوشاندہ انکا استعمال کرین افتیمون اور بسفائج اور اسطوخودوس اور کابلی ہڑ اور زنگی ہڑ اور حجر لاجورد اور حجر ارمنی اور تخم حنظل اور تریاق اربعہ اور گوشت افعی یا شوربا افعی اور اسود سالخ کا جوشاندہ اور پسینہ لانیوالی اور تحلیل کنندہ دوائین حمام مین لیجاکر مالش کرین جیسے میتھی کا پانی اور چقندر کا پانی اور قدرے بورۂ ارمنی اور میتھی کا آٹا اور باقلہ کا آٹا اور چونہ بغیر بجھا اور حماض کی جڑ اور گندہک اور قنشاء الکندر اور سرکہ اور عاقرقرحا اور مویزج اور خردل یعنے رائی اور صعتر اور ایلوہ اور پودینہ اور حب الغار اور فلفل اور دارفلفل اور صابون میتھی کے جوشاندہ مین اور تریاق اربعہ اور تریاق فاروق اور شبت لیکن چاہیئے کہ حسب مشاہدہ ان دواؤن مین تصرف کرین اور ترتیب دواؤن کے وزن کی حسب قاعدہ کرنی چاہیئے اور اس مرض والون کی غذا جو کی روٹی یا باجرہ کی روٹی مقرر کرین اور مچھلی تازہ اور دودہ اور شہد اور جو غذا کہ موافق ہو اور شراب رقیق اور صاف دینا چاہیئے لیکن شراب کہنہ ہرگز ندین اور ساگ کی قسم سے گندنا اور مولی کے پتے اور برگ چقندر پکاکر دین

باب چوبیسوان[24] زخمون کی دواؤن کے بیان مین

ہے جاننا چاہیے کہ زخمون کی دواؤن سے گوشت کی چربی ہے اور برگ صعتر سبز سرکہ ممزوج اور شراب ممزوج کے ساتھ اور مازوے سبز اور اقاقیا مدبر اور بارتنگ خشک

اور انگور کے پتے اور کاہو کے پتے اور برگ عوسج اور برگ عُلیق اور پنیر ترش تازہ اور
خراطین اور لسن جلا ہوا اور سوسن سفید کی جڑ اور سفیدۂ ارزیز اور موم روغن کے ساتھ
جو روغن سورد سے بنایا ہو اور قلقطار سوختہ اور مُرمکی عصارۂ قنطوریون کے ساتھ اور شکر اسپید
شراب اور خمیر خشک مین پیسکر اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل شراب مین پکاکر او بانگ
خشک روغن مصطگی کے ساتھہ اور مر اور روغن سورد اور جاو شیر کی جڑ سرکۂ ممزوج کے ساتھہ
اور پارچۂ کتان مثل سرمہ کے باریک پیسا ہوا اور اون دواؤن سے جو خون کو روکتی مین
ایلوہ ہے اور کندر اور دم الاخوین اور وبر خرگوش اور خانۂ عنکبوت یعنے مکڑی کا جالا
اور فلفل اور ہرتال اور انزروت اور قشار الکندر اور نشاستہ اور چکی کا غبار اور ساتانج
اور مازو روغن مین چرب کر کے جلایا ہوا اور زنگار آہن اور صدف سوختہ بغیر دھویا ہوا
اور اسفنج یعنے ابر مردہ اور بورۂ ارمنی اور زفت رومی جلایا ہوا اور شراب مین ملاکر اور جو
گھوڑے کی لید اور گدھے کی لید جلاکر یا بغیر جلائی ہوئی اور داغ کرنے کی دواؤن
سے زیرہ ہے نمک کے ساتھہ کوٹ کر اور کف دریا بغیر بجھے چونہ کے ساتھہ اور مرغ کے
انڈے کی سفیدی مین ملاکر اور اگر چونہ اور قلقطار اور زیرہ باہم مرکب کرین زیادہ تر قوی
ہو جائے اور اگر جراحت پٹھے پر ہو تو اوسکی دواؤن سے زیت انفاق ہے اور باقلہ کا آٹا
اور چنے کا آٹا اور مٹر کا آٹا اور ترمس تلخ کا آٹا اور جو کے ستو اور سکنجبین عسلی اور خاکستر
کا پانی اور سکنجبین کا پانی اور مرہم آنک اور روغن اقحوان اور روغن شبت اور برگ خطمی اور
روغن سداب اور اگر ورم ظاہر ہو مویز منقی شراب انگوری مین اور زوفا سرکہ مین یا روغن
زیتون کے ساتھہ لگائین اور اگر پٹھا سخت اور پیچیدہ ہو جائے تو مقل الیہود اور خطمی کی جڑ
اور سوسن کی جڑ مویز منقی کے ساتھہ اور اشق اور بارزد روغن زیتون مین ملاکر اور تخم کرنب
اوسمین شامل کرین اور داخلیون برابر وزن سرگین کے ساتھہ اور دودہ یتوع کا اور ہینگ

اور سکنجبین اور روغن حمام اور تانبہ کی راکھ اور اشق اور مرہم باسلیقون استعمال کرین اور جس شخص پر لکڑی
کی ضرب پہونچے تو اول نمک پیسکر مقام ضرب پر چھڑکین اوسکے بعد بکری کی کھال سے عضو مضروب کو
پوشیدہ کر دین اور ایک دو روز ویسی ہی رہنے دین یہانتک کہ خشک ہو جائے اور سفال نو یعنے
کورے برتن کے ٹھیکرے اور خاکستر گلخن بھی اوسکو نافع ہے اور سفیدہ کاشغری اور مردار سنگ
اور موم روغن کہ روغن گل سے بنایا ہو لگانا سودمند ہے اور ران اور پاشنہ یعنے ایڑی اور پاون
کی اونگلیون پر اگر زخم ہو تو اوسکا علاج یہ ہے کہ ہواے سرد اوس مقام پر پہونچائین اور ٹھنڈا پانی
اور گلاب اوس جگہ چھڑکین یا اوس عضو کو گلاب اور سرد پانی مین رکھین اور اقاقیا اور مازو جلاکر
اور نعناع اور سماق اور مردار سنگ شراب مین گھسکر لگائین اور دریا کا پانی نیمگرم اور خشک تلچھٹ شراب
کی جلائی ہوئی اور پشم تازہ یعنے جون اور پشم شتر اور پرانے موزہ کا چمڑا جلاکر اور کدوے
سوخته اور روغن گل لگانا چاہئے باب پینتیسوان زدادی دواؤن کے بیان مین ہے
اون دواؤن سے جو ورم اور خارش کو نفع بخشتی ہین مامیثا ہے اور گلنار اور مازو اور اقاقیا
اور اشنہ اور جندبیدستر اور قسط اور جوز سرو اور ابہل اور موم روغن کہ موم صاف سے بنایا ہو
اور زیت انفاق اور پارچہ کتان سرکہ ممزوج مین ترکرکے ہوا مین سرد کیا ہوا اور روغن بابونہ
اور شراب قابض اور مُرمکی اور ایلوہ اور خطمی سفید اور برگ سرو اور برگ مورد اور بید کے پتے
اور سک اور گلاب کے پھول اور صندل سفید اور صندل سرخ اور فوفل یعنے چھالیہ اور لادن اور
راسن اور مرزنجوش اور اکلیل الملک اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور اگر مفاصل سخت
ہون تو نرم کرنے کی دواؤن سے خرما ہے اور دنبے کی چربی اور روغن شبرہ اور روغن بید انجیر
اور گاے کی چربی اور شہد اور سکنجبین اور جاوشیر اور میتھی اور تلچھٹ روغن کنجد کی اور خطمی کی جڑ
اور قثاء الحمار کی جڑ اور گوگل اور اشق اور میتھی دودھ مین پکاکر اور تخم السی کا لعاب اور لادن
اور زوفاے تر اور بط کی چربی اور بارزد اور مغز گوسالہ اور روغن سوسن اور سلارس تر اور

روغن زیتون اور گاے کی نلی کا گودہ اور ملک الانباط اور فرفیون اور کبوتر کی بیٹ اور خردل یعنے رائی اور قسط تلخ اور ٹوٹی ہوئی ہڈی پر اور جراحت پر جو دوائین لگائی جاتی ہین اونمین سے نیلی سوسن کی جڑ ہے اور مٹر کا آٹا اور قنتار الکندر اور جاوشیر کی جڑ کا پوست اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور مرمکی اور انزروت اور سنبل اور لادن اور دم الاخوین اور غذائین کلہ پاچہ اور حریرہ دینا چاہیے

باب چھتیسوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو انسان کے جسم کو زیب وزینت پہونچاتی ہین

وہ دوائین جو سر کے بالون کو ملائم کرتی مین اور تازہ بال نکالتی ہین اونمین سے گل لالہ ہے اور اکلیل الملک اور پتے اور شاخین انجیر کی اور لادن اور پرسیاوشان اور روغن مصطگی اور درخت ماش کی جڑ اور مورد کی جڑ اور حب صنوبر اور بورہ ارمنی اور روغن مورد اور باقلہ کا آٹا اور تخم خربوزہ اور لعاب اسپغول اور لعاب خطمی اور بال بڑھانے والی دواؤن سے لعاب برگ کنجد کے ہے اور چقندر کے پتے اور کدو کے پتے اور برگ خطمی اور روغن سوسن اور روغن مورد اور روغن لادن اور روغن زیتون اور مغز زرد آلو شفتالوے تلخ جلاکر اور آزاد درخت کے پتے اور تخم کتان جلاکر روغن شیرہ کے ساتھ اور پرسیاوشان اور آملہ اور مرمکی اور رائی کوٹ کر جوشاندہ چقندر کے ساتہ اور روغن آملہ اور گاے کا پتہ اور کابلی ہڑ اور بہیڑا اور مازو کہ اوسمین سوراخ نہو اور مکوہ کا عصارہ اور کشنیز آملہ کے پانی کے ساتھ اور کدو کے پتے اور برگ کنجد پکاکر پانی اوسکا روغن بنفشہ مین پکائین جبکہ پانی خشک ہوجائے اور صرف روغن باقی رہے اوسکو لادن کے ساتھ استعمال کرین اور داء الثعلب کی دواؤن سے ثفسیا ہے اور فرفیون اور پیاز اور مولی کا پوست اور حرف اور خردل یعنے رائی اور ذراریح سوختہ اور زفت رومی اور مویزج اور حب الغار اور شیر یتوع اور کیبکج اور سمندر جھاگ اور جڑ نے کی جلاکر اور پتے اور جڑ اوسکی باہم جلاکر اور کبوتر کی بیٹ جلاکر اور گوسفند اور چوہے کی مینگنیان جلاکر اور دارفلفل اور غندق اور انجیر کے پتے

اور کندش اور خربق سفید اور خربق سیاہ اور قطران اور مامیران اور بادام تلخ سوختہ اور
گاے کا پتہ اور پوست اوسکا اور ریچہ کی چربی اور بورۂ ارمنی اور نوسادر اور سرکہ اور اون
دواؤن سے جو بالونکو مونڈتی ہین چونہ ہے بغیر بجھا اور ہرتال سرخ اور ہرتال زرد اور ایلوہ
چونہ کے ساتھہ اور انگور کی لکڑی کی راکھہ اور ہرتال مکرر روغن مین پکاکر یہانتک کہ پانی بالکل
جذب ہوجائے اور ہرتال اور انگور کی لکڑی کی راکھہ روغن مناسب مین پیسکر لگانا چاہیے
اور اون دواؤن سے جو بالون کو ناقص اور باطل کرتی ہین ورق البنج مدبر ہے اور مینڈک
بستانی خشک لعاب اسپغول اور قیمولیا[1] کے ساتھہ اور سفیدۂ کاشغری اور شب یمانی اور
خون کچھوہ کا پانی مین ملاکر اور بورۂ سرخ اور مردار سنگ اور صندل اور مروارید اور بزر الانجرہ
روغن گل مین پیسکر اور تیتر کی چربی اور اسپغول سرکہ مین ترکرکے اور بال گھونگر والہ کرنے
کی دواؤن سے میتھی کا آٹا ہے اور اجوائن خراسانی سفید اور سک اور رامک اور مازو
اور مردار سنگ اور بڑی مائین اور زنگار سوزن اور برگ سرو اور بہدانہ اور کتیرا اور گوگل
خوردنی اور آملہ اور اون دواؤن سے جو گھونگر والے بالون کو سیدھا کرتی ہین روغن کنجد
ہے نیمگرم اور روغن شبت ملنا اور نیمگرم پانی مین بیٹھنا اور دوسرے مناسب لعاب ملنا
اور اون دواؤن سے جو موٹے بالون کو باریک کرتی ہین بورہ ارمنی ہے مٹی مین یا جس
چیز سے بال دھونا منظور ہو ملاکر بالون کو اوس سے دھوئین اور بدیر بال سفید
ہونے کے لئے قے سے تنقیہ کرین اور ایارج فیقرا سے مرکب منضج اور مناسب
غرغرون کا استعمال رکھین اور کثرت مباشرت اور مستی اور گلاب اور کافور اور
حمام کے نہانے سے پرہیز کرتے رہین اور زیادہ تر نافع دواؤن سے جو اسکے لئے

[1] [illegible]

[illegible]

مخصوص ہین اطریفل صغیر ہے اور بلیلۂ پروردہ اور انقرویا اور مثرودیطوس اور تریاق کبیر
اور گوشت افعی کا اور دوسری معجونین جو مناسب ہون استعمال کرین اور بال دھونے
کی دواؤن سے خنظل کا جوشاندہ ہے اور کلونجی اور بورہ ارمنی گلاب کے پھولون مین
ملاکر اور بال سیاہ کرنے کی دواؤن سے روغن قسط ہے اور روغن شونیز اور روغن
زیتون اور غاریقون اور لونگ اور دوسری مناسب تدبیرین **باب سینتیسوان اون**
دواؤن کے بیان مین ہے جو بشرہ اور اطراف کو زیب وزینت دیتی ہین
جاننا چاہیئے کہ وہ دوائین جو بشرہ کے رنگ کو روشن اور افروختہ کرتی ہین اونمین سے
چنے کا آٹا ہے اور زردی بیضۂ مرغ کی نیمبریان اور ماء اللحم اور میدہ کی روٹی اور انجیر خشک اور دودھ
تازہ اور شراب ممزوج اور بلیلۂ پروردہ اور اطریفل صغیر اور ہینگ اور فلفل اور لونگ و زعفران
اور زوفاے خشک اور بچہ اور بست جو شکر ملاکر اور مولی اور گندنا اور پیاز اور کرنب اور خوشی اور
ریاضت معتدل اور بازی اور نظارہ کرنا خصوصًا گھوڑ دوڑ دیکھنا اور گیند کھیلنا بالجملہ خوشی اور
فرحت کی تدبیرین کرنا چاہیئے کہ جس سے روح کو تازگی ہوپنچے اور طلا کرنے کی دواؤن سے
جو کا آٹا ہے اور آرد باقلاے مقشر اور مٹر کا آٹا اور گیہون کا آٹا اور چنے کا آٹا اور نشاستہ
اور مسور اور چاول کا آٹا اور نیلی سوسن کی جڑ اور سریشم ماہی اور ہاتھی دانت کا برادہ اور سفیدۂ
کاشغری اور لادن اور کندر اور مصطگی اور مرغ کے انڈون کے چھلکے اور پوست فندق
جلاکر اور سیپ اور گوگل اور مردارسنگ اور فوہ یعنے مجیٹھہ اور استخوان بوسیدہ اور محلب
اور بادام شیرین اور بادام تلخ اور تخم خیارین اور خربوزہ کے بیج اور کدو کے بیج اور تخم جرجیر
اور کتیرا اور برعنت کا عصارہ اور مولی کے بیج اور کسوم کی ڈھیلی اور جوشاندۂ اکلیل الملک
اور بیضۂ مرغ کی سفیدی اور آب گوشت صدف اور تخم سپندان اور ہرتال سرخ اور بارزد
اور جھائی اور چیچک کے نشان مٹانے کی دواؤن سے نیلی سوسن کی جڑ ہے اور قسط

اور مغز وار سنگ مدبر اور سبرہ گوزن سوختہ اور بورۂ ارمنی اور اشق اور اونٹ کی مینگنیان کہ پرانی ہوکر سفیدی مائل ہوجائین اور استخوان بوسیدہ اور نے خشک کی جڑ اور سفال نو اور ترمس اور تخم خربوزہ اور بیرنج اور چنے کا آٹا اور حب البان اور کشکاب اور زراوند طویل اور مرمکی اور ملک البطم اور اکلیل الملک کا جوشاندہ اور میتھی کا جوشاندہ اور کندر اور نطرون اور چونہ بُجھا اور موم اور شہد اور برنت کا عصارہ اور قرومانا اور تقفیا اور پیاز عنصل اور مولی کے بیج اور خردل یعنے رائی اور انجیر سرکہ مین ملاکر اور مازریون اور مغز بادام تلخ اور سیماب کشتہ اور نیلے خطوط اور نقوش جو بدن پر عارض ہون اونکے دور کرنے کے لیے نطرون ہے اور علک البطم اور بلادر اور بہق اور برص کی دواؤن سے قوہ ہے یعنے مجیٹھہ اور سکبینج اور شیطرج اور مولی کے بیج اور جرجیر اور تخم حنظل اور خردل یعنے رائی اور مازریون اور سرکہ اور بنفشہ اور مچھلی کی ہڈیان جلائی ہوئی اور مازو اور زاج سرخ اور خربق سیاہ اور خربق سفید اور چونہ دھویا ہوا اور خوردنی دواؤن سے معجون نجاح ہے اور افتیمون کا جوشاندہ اور اطریفل ماہان اور دوسری معجونین جو مذکور ہو چکین اور اون دواؤن سے جو بوے بغل کو دور کرتی ہین خوردنی دواؤن سے سلیخہ ہے اور کرفس اور کنکرا اور ہلیون اور زردآلو اور مالتن کی دواؤن سے مورد سبز ہے اور نمام اور مرزنجوش کا جوشاندہ اور مورد خشک اور صندل سرخ اور صندل سفید اور میٹھا چرایتہ اور پوست ترنج اور شاہسفرم اور چھڑیلا اور برگ سوسن اور برگ سنبل اور شب اور مرمکی اور ساذج ہندی اور گلاب کے پھول اور توتیا اور مردارسنگ سفید اور کافور اور دارچینی اور اظفار الطیب یعنے نکھہ اور قسط اور طین الحر اور خبث الاسرب اور سفیدہ کاشغری اور سنبل رومی اور زعفران اور سپش یعنے جوئین پاک کرنے کی دواؤن سے برگ حماض ہے اور جڑ اوسکی اور حب یمانی اور سماق روغن زیتون کے ساتھہ اور آزاد درخت کے پتے اور انار کے پتے

[illegible]

اوسے پکاکر کوٹین کہ یکذات ہوجائے پس چھوٹے چھوٹے اور باریک قرص ایک ایک مثقال کے
بناکر سایہ مین خشک کرین اور دھوپ اور غبار اور مینہہ کے پانی سے محفوظ رکھین اور ہر روز
صبح اور شام اولٹ پلٹ کرتے رہین کہ خوب خشک ہوجائین اور جبتک نمی اوسمین باقی رہے
ہرگز نہ اوٹھائین پھر خشک ہونے کے بعد کانچ کے برتن مین باحتیاط اوٹھاکر رکھ لین اور شبت
کے ساتھ پکانے کی یہ وجہ ہے کہ شبت تحلیل کنندہ ہے تاکہ بد فضلات جو اوسمین باقی ہین
وہ بالکلیہ دفع ہوجائین اور نان سمید اسلیے ملاتے ہین کہ گوشت کی رطوبت کو جذب کرے
اور جسوقت قرص بنائین ہاتھہ اپنا روغن بلسان سے چرب رکھین اور اقراص کو بھی اوس سے
چرب کرتے جائین **اقراص اسقیل بنانے کی تدبیر** معلوم کرین کہ اسقیل پہاڑی پیاز
کو کہتے ہین بہترین اقسام وہ ہے کہ اوسکی گٹھیان نہ بہت چھوٹی ہون اور نہ بڑی اسلیے کہ
اگر بہت بڑی ہے تو اوسمین رطوبت زیادہ ہوگی اور اگر بہت چھوٹی ہے تو وہ خشک ہے
معتدل ہونا بہتر ہے اور رنگ ظاہر اوسکا مائل بسرخی ہو یا بنفشجی اول سر اور بن سے پاک کرین
اور پاکیزہ خمیر مین رکھکر تنور مین ڈال دین کہ مثل روٹی کے پک کر سرخ ہوجائے اوسوقت
تنور مین سے اوسکو نکال کر سرد کرین اور خمیر دور کرکے پوست اوسکا چھیلین اور کوٹین کہ
مثل مرہم کے ہوجائے بعد اوسکے مٹر کا آٹا اوسمین گوندھکر خوب کوٹین کہ ہموار اور یکذات
ہوجائے لیکن اندروماخس نے ایک جزو اسقیل اور دو جزو آرد کرسنہ ملاکر گوندھنا بہتر تجویز کیا ہے
اور دوسرون نے ایک جزو اسقیل اور ایک جزو آرد کرسنہ یعنے مساوی الوزن لکھا ہے
پس جبکہ یکذات ہوجائے اقراص افعی کے طور پر اوسکے بھی قرص بنالین اور ہاتھہ اپنا
روغن بلسان سے چرب رکھین کہ تیزی اسقیل کی دفع ہوجائے اور مٹر کے آٹے کی یہ
منفعت ہے کہ جلد تر رطوبت کو جذب کرلے اور متعفن نہونے دے بالجملہ قوت ان اقراص کی
یہ ہے کہ کرم امعا کو نکالتا ہے اور تمام زیانکار زہرون کی مضرت کو دور کرتا ہے **اقراص اندروخون**
بنانے کی تدبیر نسخہ ان اقراص کے مختلف ہین لیکن بہتر اور پسندیدہ نسخہ یہ ہے **صفت دارشیشعان**

چهه مثقال اسارون چهه مثقال شگوفه اذخر بارہ مثقال قصب الذریرہ یعنی میٹھا چرایتہ چهه مثقال دارچینی چوبیس مثقال فوجه مثقال عود بلسان چهه مثقال اقحوان سفید بیس مثقال مصطگی چهه مثقال زعفران بارہ مثقال سب دواؤنکو کوٹ چهانکر شراب ریحانی مین یا شراب مویزی مین گوندهین اور روغن بلسان ہاتهه پر چرب کرکے اقراص اسقیل کے طور پر قرص بنائین اور سایہ مین سوکها کر تریاق کی نسخہ مین داخل کرین **امتحان تریاق** جاننا چاہیے کہ جسطرح عمر کے تین درجہ ہین کودکی اور جوانی اور پیری اسیطرح تریاق کی بهی کیفیت ہے جو قوت عالم کودکی مین چهہ مہینے کے بعد ہوتی ہے جسکو سن ترعرع کہتے ہین وہی قوت تریاق مین بهی تیار ہونے سے چهہ مہینہ کے بعد ہوا کرتی ہے پس اسی قیاس پر گرم شہرون مین مزاج اوسکا دس برس تک اوسی قوت پر رہتا ہے اور سرد شہرون مین بیس برس تک اور یہی درجہ منتہاے جوانی کا ہے پهر گرم شہرون مین تیس برس کے بعد قوت اوسکی گهٹتی ہے چالیس برس تک اور وہ درجہ پیری کا ہے اور سردسیر ملکون مین چالیس برس سے ساٹهه برس تک قوت کم ہوتی ہے اور ساٹهه برس کے بعد قوت اوسکی گهٹ کر مثل اور معجونون کے ہوجاتی ہے جیسے دواء المسک وغیرہ اور مار گزیدہ کو مضرت زہر کے دفعیہ کے لیے جو کہ قوی اور تازہ ہو وہ دینا چاہیے اور تازہ اور جوان تریاق اسیطرح امتحان کرنا چاہیے کہ کسی شخص کو مسہلہ دوا دے کر تهوڑی دیر توقف کرین کہ اثر دوا کا کامل ہوجائے اوسکے بعد تریاق اوسکو کهلائین اگر اثر دواے سابق کا بالکلیہ باطل ہوجاے تو جاننا چاہیے کہ تریاق تازہ اور جوان ہے اور اگر اسکے بالعکس ہو تو ضعیف اور پیر یا مصنوعی سمجهنا چاہیے اور ایک طریق تجربہ کا یہ ہے کہ خروس دشتی یعنے تدرو کو قدرے تریاق کهلا کر کسی زہرناک سانپ کے سامنے چهوڑ دین کہ وہ اوسکو کاٹ کهائے اگر تدرو اوسکے کاٹنے سے زندہ رہے تو وہ تریاق تازہ ہے اور اگر تدرو مذکور اوسکے کاٹتے ہی مرجائے تو ضعیف اور مصنوعی ہے

[illegible]

اور شرودیطوس اور صیداد اور سارمی ستروماشہ شلغم کے بیج شراب کی ساتھ اور جوشاندہ انجیر خشک اور عقق اور کدو اور پودینہ
نہری کی تخم شراب کی ساتھ اور سداب تخم گرم مین ملا کر اور لہسن کچلا ہوا شراب کی ساتھ اور دوار المسک اور تریاق بوشیحہ
اور وہ شراب جسمین افعی گر کر مر گیا ہو اور تخم ترنج اور سانجدان کی جڑ اور حب بلسان اور روغن
بلسان اور دارچینی اور جنطیانا اور جاؤشیر زرا وند مدحرج اور زراوند طویل کے ساتھ اور درخت
خنا کا پھل اور قیصوم اور قرومانا اور غافقیون اور ابن عرس یعنے نیولہ کا جوشاندہ اور تخم جرجیر
اور نرم حریرے اور لعاب اسپغول اور خرفہ کا عصارہ اور کاہو کا عصارہ اور مکوہ عصارہ اور
ہرے دہنیہ کا عصارہ اور کاسنی کا پانی اور ریچ کا پانی اور ماء الشعیر روغن گل کے ساتھ اور
گلاب اور کافور اور سرطان نہری کا جوشاندہ بالجملہ جو زہر کہ نہایت گرم اور تیز ہو جیسے فرفیون
اور یتوع یا جسکا گوہر انسان کے گوہر کے ضد ہو تدبیر اوسکی یہ ہے کہ بوے خوش سونگھائین
اور نافع تدبیرات سے یہ ہے کہ دوار المسک اور مثرودیطوس اور ماء اللحم پلائین اور جو زہر کہ
تیز اور سوزندہ اور پکانے والا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے کہ نرم حریرے اور لعاب اور دودھ
اور مسکہ اور گاے کا گھی پلائین اور وہ چیزین کہ زہر کی قوت کو احشا سے باز رکھتی ہین اور
تیزی کو توڑتی ہین دینا چاہیئے اور دوا سے زہر اگر سدہ ہو کہ اوسکے کھاتے ہی سانس کا
راستہ اور پیشاب بند ہو جائے اور قبض شکم پیدا ہو جیسے مردار سنگ اور سفیدہ اور جبسن
وغیرہ تو اوسکی تدبیر یہ ہے کہ اول قے کرائین پھر اوسکے بعد مناسب لعاب اور نرم حریرے
اور دودھ تازہ اور مانند اوسکے پلائین اور سقمونیا انطاکی اور ماء العسل سے حقنہ عمل مین
لائین کہ قبض دفع ہو جائے اور عصارہ افسنتین کا اور ماء العسل اور ادرار کرنے والی مشہور
دوائین پلائین کہ پیشاب کھل کر آجاے اور جو چیز کہ دوا سے زہرناک سے خصوصیت رکھتی ہے
اوسکو دوا اور علاج اوس زہر کا تصور کرنا چاہیے مثلاً سنگ مقناطیس کہ بالخاصیت لوہے کو

اوٹھا لیتا ہے اس سبب سے اگر کوئی شخص لوہے کا برادہ کھا جاوے تو اوسکو سنگ مقناطیس پیس کر پلاوین کہ
کہ اوسکو جمع کر لیوے اور طلا کی دواؤن سے جو زہر کی مضرت کو نافع ہین نفط سفید ہے
اور لسن تمام یا گاے کے گھی مین پکا کر اور جند بیدستر روغن زیتون کے ساتھہ اور عصارہ
گندنا اور دریائی پودینہ کا عصارہ اور گندھک پیشاب مین گھسا ہوا اور خانگی مرغ یا خروس کا
سینہ چیر کر مقام زہر آلود پر رکھنا اور سرکہ اور نمک اور گاے کا پتہ اور انگور کی لکڑی کی راکھہ
اور انجیر کی لکڑی کی راکھہ سرکہ کے ساتھہ اور لسن اور نمک اور بکری کی مینگنیان اور خردل
یعنے رائی اور سرکہ اور چونہ بغیر بجھا صابون کے پانی مین ملا کر اور جوشاندہ زفت نمک کے ساتھہ
اور زندہ جنگلی چوہے کا جوشاندہ اور زندہ بنولے کا جوشاندہ اور پیاز تر دریا کے پانی کے
ساتھہ پکا کر اور وہ دوائین کہ جسم پر ملتے ہین اور اونکی بو سے زہریلے جانور بھاگتے ہین
اونمین سے خرگوش کا مغز ہے سرکہ کے ساتھہ یا روغن زیتون مین پگھلا کر اور سلارس روغن
زیتون مین جوش کیا ہوا اور اگر روغن پشہ چشم پر ملین تو اور پشہ اوسکی بو سے بھاگ جائین
اور مکان مین اوس روغن کے چھڑکنے سے سب جانور بھاگتے ہین انار کی چھال اور سوسن کی جڑ اور بارزد
اور سم اور بال جانور دندار اور گوگل اور مرمکی اور سکبینج اور انجرہ اور برگ غاز اور حب الغار اور کلونجی اور
سرہ گوزن جلا کر اور گندھک اور افیون یہ سب دوائین علیحدہ علیحدہ یا سبکو اکٹھا کر کے جلانے
سے تمام حشرات بھاگتے ہین اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ جعدہ اور سنبھالو اور پہاڑی اور
جنگلی پودینہ اور درمنہ ترکی یا غیر ترکی اور ہینگ اور برگ حنظل پکا کر اگر پانی ان دواؤن کا
مکان مین چھڑکا جاوے تو سب حیوانات وہان سے گریز کر جائین اور باولے کتے کی دواؤن
سے جسکو کلب الکلب کہتے ہین سرطان نہری ہے اور بجری اور جنطیانا اور تخم گندنا اور کندر
اور طین انجرہ اور خرگوش کا پنیر مایہ اور ہرن کا پنیر مایہ اور کتے کا پنیر مایہ اور باولے کتے کا

خون اور دواے ذراریح اور حب عرعر اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور حب الغار اور
مرکی اور حظیانا اور حماما اور جنگلی اور باغی سداب کے بیج اور رسوت اور اسفنتین رومی اور
جعدہ اور ہینگ اور گل مختوم اور گل ارمنی اور گل قبرسی اور باولے کتے کا جگر بریان کرکے اور
پوست کفتار اور گوشت اوسکا بھونا ہوا اگر حسب قاعدہ ان سب چیزون کا استعمال کیا جاے
تو باولے کتے کے کاٹنے کی مضرت بالکلیہ دفع ہو جائے **مقالہ دوسرا دسوین کتاب**
سے کہ تتمہ ذخیرہ کا ہے مرکب دواؤن کی ترکیب مین ہے اور اس مقالہ
کے تیس باب مین اور تین فصلین **باب پہلا** غرض اطبا مین ہے بابت مداوات **باب**
دوسرا مرکب دواؤن کی حاجتمندی مین ہے **باب تیسرا** اوزان مرکبات کے اسرار مین
ہے **باب چوتھا** مفرد دواؤن کے مرکب کرنے مین ہے **باب پانچوان** مدبر کرنے مین
دواؤن کے **باب چھٹا** بڑی بڑی معجونون کی ترکیب مین ہے **باب ساتوان** مسہل اور
ممسک معجونون مین ہے **باب آٹھوان** ایارجات کی ترتیب مین ہے **باب نوان**
جوارشات کی ترتیب مین ہے **باب دسوان** اطریفلات کی ترتیب مین ہے **باب**
گیارھوان اقراص کی ترتیب مین ہے **باب بارھوان** سفوفات کی ترتیب مین ہے
باب تیرھوان لعوقات کی ترتیب مین ہے **باب چودھوان** شربتون کی ترتیب مین
ہے **باب پندرھوان** ترتیب ربوب مین ہے **باب سولھوان** دواؤن کے پروردہ
کرنے کی ترتیب مین ہے **باب سترھوان** مطبوخ مسہل مین ہے **باب اٹھارھوان**
حبوب کی ترتیب مین ہے **باب اونیسوان** تے کی دواؤن کے بیان مین ہے **باب**
بیسوان غرغرہ کی دواؤن مین ہے **باب اکیسوان** سعوطات اور شمومات اور بخورات
مین ہے **باب بائیسوان** ضماد اور طلاؤن کی دواؤن مین **باب تیئیسوان** اوزان
کے بیان مین ہے **باب چوبیسوان** اسامی ادویہ مین ہے **باب پچیسوان**

دواؤن

دعاؤن کے بدل مین ہے بالاجمال باب چھبیسوان آنکھ کی دواؤن کے بیان مین ہے
باب ستائیسوان شیاف اور حقنون کی دواؤن کے بیان مین ہے باب اٹھائیسوان
اوزان اور مکائیل کی تصریح مین ہے باب اونتیسوان مشکل دواؤن کی تفسیر مین ہے
باب تیسوان ہر ایک دعا کے بدل مین ہے بالتفصیل فصل پہلی مولف کے عذر مین
ہے اس کتاب کے بدیر تمام ہونے مین فصل دوسری اوس تقصیر کے عذر مین ہے
جو کچھ اس کتاب مین واقع ہوئی ہے فصل تیسری طبیبون کے عذر اور عجز مین ہے
مشکل معاملات کی تدبیر مین باب پہلا غرض اطبا مین ہے بابت مداوات جاننا چاہیے
کہ قدیمی طبیب دو طرح کے گذرے ہین ایک صاحب تجربہ اور دوسرے صاحب قیاس
اصحاب تجربہ وہ لوگ ہین کہ اونھون نے فقط تجربہ سے ہر ایک شے کو دریافت کیا ہے
اور قیاس کو کچھ دخل نہین دیا مثلاً مفرد دوائین ہر ایک شخص پر امتحان کر کے جداگانہ نام
تجویز کیا اور مزہ اور مزاج ہر ایک کا ازروے آزمایش پہچانا اسیطرح مرکب دواؤن کو
اطبا ر ما تقدم نے بخوبی آزما کر اونکی منفعت کو ظاہر کیا ہے اور بقراط نے اوسکو طب قدیم
لکھا ہے اور اون چیزون مین بعض کو باختلاف اور بعض کو باتفاق استعمال کر کے اونکے
فوائد کو معلوم کیا ہے اور مرکب دوائین وہ ہین کہ اصحاب تجربہ اور قیاس نے اول مفرد دواؤن
کی منفعت آزما کر بامحاکرا ونکو ترکیب کیا ہے اسطور پر کہ چند مفرد دواؤن کو چند بیماریون کے
علاج مین اول آزمایا پھر اون مفردات کو مرکب بیماریون کے لیے مرکب کیا اور بعض دوائین
ایسی ہین کہ کسی ایک مرض کے واسطے سودمند ہین مگر کسی شخص کو فائدہ پونہچاتی ہین اور
کسی کو نہین پونہچاتی ہین اس سبب سے اونکی اصلاح کے لیے اور دوائین اونمین ملا کر ترکیب
کیا ہے تا کہ ہر شخص کو اوس سے فائدہ حاصل ہو اور یہ تدبیر نہایت بہتر اور مناسب ہے اور
اصحاب قیاس نے بھی امزجہ اور افعال اور بیماریون کا اختلاف اور مفرد دواؤن کی خاصیت

اور کیفیت ہر ایک فعل کی جو ہر ایک عضو اور مزاج اور بیماری مین ہوتی ہے دریافت کرکے معلوم کیا ہے کہ بعض دوائین گرم ہین اور بعض سرد اور بعض خشک اور بعض تر اور ان کیفیتون مین ہر ایک دوا کا درجہ مقرر کیا ہے چنانچہ وہی اصحاب قیاس لکھتے ہین کہ دواؤن کی کیفیت کے چار درجے ہین جیسے افسنتین گرم ہے پہلے درجہ مین اور خشک ہے تیسرے درجہ مین اور انیسون گرم ہے دوسرے درجہ مین اور خشک ہے تیسرے درجہ مین اور افیون سرد اور خشک ہے چوتھے درجہ مین اور لہسن گرم اور خشک ہے آخر تیسرے درجہ مین اول چوتھے درجہ تک اور آلوے سیاہ سرد ہے پہلے درجہ مین اور تر ہے دوسرے درجہ کے آخر مین اسی ترتیب سے سب دواؤن کی کیفیت پہچانی ہے اور جسوقت کوئی بیماری مرکب دیکھی ہے تو قیاس درست اور تدبیر صواب سے مرکب دوا تجویز فرماکر اوسکا علاج کیا ہے اور یہ قاعدہ اسلیے مقرر رکھا ہے کہ انواع انسان بے حد و پایان ہین اور ہر ایک قوم کا مزاج مختلف ہے اسی سبب سے امراض مختلف الکیفیت اونکو پیدا ہوتے ہین پس ضرور ہے کہ طبیب جب ان امورات سے ماہر اور آگاہ ہو اور ایسے شخصون کا معالجہ کرے کہ ہر شخص کا مزاج اور سن ایک دوسرے کے خلاف ہو اور مرض بھی ایک جنس سے نہو تو اس وقت مین طبیب کو اختیار ہے کہ دواؤن کے اوزان اور اعداد مین تصرف کرے اور حسب مشاہدہ کمی و بیشی سب دواؤن کی بطور مناسب عمل مین لائے

باب دوسرا اوس حاجت کے بیان مین ہے جو طبیبون کو مرکبات مین پڑتی ہے

جاننا چاہیے کہ حاجت طبیب کی طرف مرکبات کے چار غرضون کے لیے ہے ایک یہ کہ احوال اور مزاج بیماری کا مختلف ہو دوسرے یہ کہ جن اعضا مین بیماری ہے وضع اور احوال اونکا مختلف ہو جائے تیسرے یہ کہ مزاج اور قوت مفرد دواؤن کی بیماریون کے خلاف ہو چوتھے یہ کہ اون دواؤن کی ضرورت پڑے کہ

اکثر بیماریون کے علاج مین کارآمد ہین اور زیادہ انکا چیزون کے لیے فادزہر[ط] ہین اور زیادہ انکا جانورون کی گزیدگی کو باز رکھتی ہین لیکن بیماری کے اختلاف مزاج کے لیے جو مرکب دوائین استعمال کرتے ہین کیفیت اونکی یہ ہے کہ اگر سرد یا گرم بیماری کسی درجہ مین ہو اور کوئی مفرد دوا جو اوس بیماری کے مزاج سے برابری رکھتی ہو میسر نہو تو اوس وقت مین دو دوائین مرکب کرین کہ وہ دونون باہم ملکر اوس بیماری کا مقابلہ کرین مثلاً ایک بیماری ہے اور اوسکے علاج کے لیے ایسی دوا درکار ہے کہ دوسرے درجہ مین گرم ہو لیکن وقت پر میسر نہین البتہ وہ دوا موجود ہے جو تیسرے درجہ مین گرم ہے پس بحسب ضرورت ایسی دوا اوسمین ملائین جو پہلے درجہ مین سرد ہو تا کہ حرارت دوسری دوا کی ٹوٹ جائے اور معتدل ہوکر دوسرے درجہ مین گرم ہوجائے جیسے گرم پانی ٹھنڈا پانی ملانے سے نیمگرم ہوجاتا ہے اور اوس سرد دوا کے ساتھہ مین ایک دوا اور شامل کرلین کہ پہلے درجہ مین گرم ہو اسلیے کہ اوس دوا کی حرارت سرد دوا کے ملنے سے بالکلیہ ساقط نہو جائے مثال اگر تپ غب غیر خالص ہو تو بحسب ضرورت علاج اوسکا مرکب دواؤن سے کرنا چاہیے اسلیے کہ پیدایش اس تپ کی دو خلطون کی آمیزش سے ہوتی ہے مثال دیگر — خون او صفرا کے ملنے سے جو ورم پیدا ہوتا ہے علاج اوسکا ایک مفرد دوا سے تمام نہوگا جسطرح اوقات بیماری کے اختلاف مین علاج اوسکا ایک مفرد دوا سے نہین ہوسکتا جیسے ورم گرم اور صداع گرم اور نقرس کے ابتدا مین رادع دوائین لگاتے ہین اور پھر رادعات کے ساتھہ محللات ترکیب دیتے ہین اور آخر مین فقط محلل دوائین استعمال کرتے ہین مثال دیگر — اگر سوء مزاج سرد یا گرم یا مانند اوسکے پیدا ہوا اور معلوم ہوجائے کہ قوت ایک مفرد دوا کی اوسکے ساتھہ برابری نہ کرسکے گی تو اس صورت مین چند دوائین جو سوء مزاج کی ضد ہون ملائین تا کہ سب دواؤن کی قوت جمع ہوکر ایک دوسرے کو مدد پہونچائے

ط فادزہر کو پادزہر بھی کہتے ہین اور وہ حیوانی اور معدنی ہوتا ہے اور ہر ایک کے بہت انواع ہین لیکن حیوانی بہی وہ ایک پتھر ہے [illegible] سرون یا انڑی یا پتی بعض جانورون کے مانند بزکوہی اور گاوکوہی اور بندر اور ساہی کے پایا جاتا ہے اور سیاحون کے نزدیک [illegible] پیدا ہوتا ہے اور جو معلق ذکر کیا جاتا ہے جو النیس مراد ہوتا ہے کہ بہترین انواع مین سے خصوصاً بزکوہی سے [illegible] کوہستان شبانکارہ فارس مین پیدا ہوا اور وہ باشکال مختلفہ پیدا ہوتا ہے [illegible] لاجنا اور گول اور چیکلی اور چوڑا [illegible] پر منعقد ہوتا ہے اور شکل [illegible] ہوتا ہے مانند [illegible] کے جو بازہر اور برگ کاہو [illegible] اور [illegible] پرلیٹا ہوا ہو [illegible] اور چیکلی ہوتا ہے اور یہ دونون بہت اچھے ہوتے ہین اور اگر [illegible] [illegible]

اور سوء مزاج بدل جائے اور اوضاع اعضا کی جہت سے جو دوائین مرکب ہوتی ہین کیفیت
اونکی یہ ہے کہ اگر کوئی اندام معدہ سے دور ہو جیسے گردہ اور مثانہ اور پھیپڑہ اور دور ہونے
کے سبب سے قوت دواؤن کی بدیر وہان تک پونہچے پس بجب ضرورت جو دوا کہ اونکے معالجہ
مین دیجائے اور دواؤن کے ساتھہ ترکیب دے کر دینا چاہیے تاکہ وہ دوائین اوسکے اثر
کو جلد اوس عضو تک پونہچادین یا اون چیزون کے ساتھہ دینا بہتر ہے جو دواؤن کی قوت کو
نگاہ رکھتی ہے تاکہ دوسرا اندام قوت اوس دوا کی حاصل کرکے ہضم نکرلے لیکن اون
دواؤن سے جو دوسری دواؤن کے اثر کو اندام تک پونہچاتی ہین کرفس ہے اور پوست
سلیخہ اور انیسون اور اسطرح کی دواؤن کو طبیبون کی اصطلاح مین مبدرق کہتے ہین اور
اون چیزون سے جو دواؤن کی قوت کو نگاہ رکھتی ہین افیون ہے اور بزر البنج اور لفاح
کی جڑ کا پوست اور وہ اندام کہ فعل اونکا شریف اور مصلح سب اعضا کا ہے اگر اونکے علاج
مین محلل دواؤن کے دینے کی حاجت پڑے تو اون دواؤن کو قابض اور خوشبودار چیزون
کے ساتھہ ترکیب دے کر استعمال کرنا چاہیے جیسے مصطگی اور دارچینی تاکہ قوت اوس اندام
کی ساقط نہو جائے اور اگر کسی اندام مین ایسی دوا دینے کی ضرورت ہو کہ وہان جاکر تھوڑی دیر
ٹھہرے اور توقف کرے تاکہ قوت دوا کی تمام وکمال حاصل ہو جائے مثلاً جگر کی کسی بیماری
مین سدہ کشا دوا دینا منظور ہے اور خیال ہے کہ وہ دوا جگر کے مقام سے باہر نکل
جائے گی تو اوسکے ساتھہ ایک دوا کہ جو اوسکے خلاف ہو مرکب کرین جیسے مولی کے
بیج اور مانند اوسکے کہ اوسکو مسخر کرے اور روکے رہے اور سدہ کشا دوا کی منفعت
بخوبی ظہور مین آئے اور اگر اندام کی حس قوی ہو جیسے آنکھہ اور فم معدہ اور امعا اور مثانہ
تو اوسکی دواؤن کے ساتھہ مخدر چیزین ملائین تاکہ حس اوس عضو کی قدرے کم ہو جائے

لہ

اور درد کی ایذا نہ پائے جیسے افیون وغیرہ اور اگر گوشت کسی اندام کا سخت اور ٹھوس ہو
جیسے گردہ تو اوسکی دواؤن مین ببول کا گوند اور کتیرا زیادہ کرین اور پاک کرنے والی دوائین
ملائین جیسے تخم خیارین اور پرسیاوشان اور وہ چیزین جو دواؤن کی قوت کو نگاہ رکھتی ہین
اوسمین اضافہ فرمائین جیسے جلغوزہ اور زعفران اور اگر ایک اندام دوسرے اندام سے
مشارکت رکھتا ہو جیسے معدہ اور دماغ تو اون دواؤن سے جو دونون اندام کے موافق ہون
ترکیب دے کر استعمال کرنا چاہیے اور وہ مرکبات جو مفرد دواؤن کے احوال اور مزاج کے
اختلاف سے ترتیب پاتی ہین سبب اوسکا یہ ہے کہ بعض ایسی دوائین ہین کہ بو اور مزہ اونکا
ناگوار طبع ہوتا ہے کہ معدہ اونکو بدشواری قبول کرتا ہے جیسے جاوشیر اسلیے اوسمین خوشبو اور
مطبوع طبع اور خوش مزہ دوائین شامل کرنی چاہیین مانند دارچینی اور سنبل اور شہد
اور شکر کے تاکہ یہ دوائین اوسکی بو اور مزہ کو درست کردین اور بعض ایسی دوائین ہین
کہ جن سے متلی پیدا ہوتی ہے اور قے آتی ہے جیسے املتاس کا خیساندہ اور بنفشہ
اوسمین ضرورتاً وہ دوائین ملائین جو متلی اور قے کو روکتی ہین مانند گل سرخ اور چھوٹی الائچی
وغیرہ کے اور بعض ایسی دوائین ہین کہ معدہ کو ضرر پونہچاتی ہین جیسے سورنجان اور سقمونیا
اور تخم حنظل اور ببول کا گوند اور قثاء الحمار اور قنطوریون اور سب قے لانیوالی دوائین اوسمین
نافع معدہ کی دواؤن کی ملانے کی ضرورت پڑتی ہے مثل گل سرخ اور لونگ
اور مصطگی اور کندر اور پودینہ اور عود ہندی اور اجوائن دیسی اور فلفل اور دارچینی اور دارفلفل
اور سونٹھہ اور کابلی ہڑ اور بہیڑا اور املہ اور بعض چیزین ایسی ہین کہ جگر کو مضرت پونہچاتی ہین جیسے
سرکہ اور فرفیون اوسمین نافع جگر دوائین ملانی چاہیین ریوند چینی اور زعفران اور بالچھڑ اور
زرشک اور نخافت کے مانند اور اکثر ایسی چیزین ہین کہ دل کو نفع بخشتی ہین جیسے زعفران

اور مشک اور سوسن سفید اور بالچھڑ اور عود ہندی اور گاوزبان اور ابریشم اور بعض دوائین مفرح
قلب ہین جیسے ہرے دھنیہ کا پانی اور اسپغول اور تفاح اور حب الفقد اور اجوائن خراسانی
اور بعض نافع گردہ ہین مانند کاکنج اور تخم خیارین اور حب الفقد اور جو کچھ مثل اوسکے ہین اور تلی
کی نافع دوائین یہ ہین زراوند اور کبر کی جڑ اور بڑی مائین اور اشق اور سپنداں اور بعض دوائین
ایسی ہین کہ صفرا کو دستون کی راہ نکالتی ہین جیسے سقمونیا اور ایلوہ اور افسنتین اور ہلیلہ زرد
اور تمر ہندی اور بعض چیزین مسہل بلغم ہین مانند تربد اور قثاء الحمار اور حب النیل اور فرفیون
اور جاوشیر اور سکبینج اور گوگل کے اور بعض دوائین معدہ کو پاک کرتی ہین اور بد خلطون کو
بآسانی نکالتی ہین جیسے نسوت اور بعض چیزین مواد فاسد کو آنتون سے دفع کرتی ہین
مثل سکبینج اور بعض دوائین مفاصل سے مواد کو نکالتی ہین جیسے جاوشیر اور بعض دوائین
دماغ سے مخرج مواد ہین جیسے ایلوہ اور اسطوخودوس اور بعض چیزین خلط غلیظ کو قطع کرتی ہین
اور رقیق اور لطیف کردیتی ہین خصوصًا وہ خلطین جو سینہ اور پھیپڑہ پر ہون مانند جعدہ اور
فراسیون اور سوسن آسمانی کی جڑ اور زوفا خشک اور ماشا اور بعضی دوائین خلط رقیق کو
غلیظ کرتی ہین جیسے گوند ببول کا اور کتیرا اور خلطین اگر تمام جسم مین پراگندہ ہین تو مفرد
دوا وہان فائدہ نہین کرتی بحسب ضرورت مرکب دواؤن سے علاج کرنا چاہیے اور وہ دوائین
جو تمام اعضا کے تنقیہ کے لیے مخصوص ہین عمل مین لائین اور بعض دوائین مدر بول ہین
جیسے سونف دیسی اور تخم کرفس اور قسط اور فطراسالیون اور مانند اوسکے اور بعضی حیض
کھولتی ہین مانند ابہل اور جند بید ستر اور مشک طرامشیع اور بعض چیزین دست بند کرتی ہین
جیسے گل ارمنی اور بنلوچن اور بعض دوائین خون حیض کو روکتی ہین مثل کہربا اور گوند ببول
کا اور مانند اوسکے اور بعض چیزین خلطون کو ساکن کرتی ہین مانند پوست خشخاش کے اور

تخم اوسکا اور بعض ایسی دوائین ہین کہ تنگ راستون مین بخوبی گذر کرتی ہین اور دوسری دواکو بھی مقام مقصود تک پونہچاتی ہین جیسے سلیخہ اور دارچینی اور اسارون اور تخم کرفس اور بعض دوائین خلط کو ٹھہراتی ہین اور بعض مرکبات بزرگ اس غرض کے لیے ترتیب پاتی ہین کہ بکثرت بیماریون کو عام نفع پونہچائین اور اقسام سموم کا نافذ ہرہون جیسے تریاق کبیر اور تریاق فاروق اور مثرودیطوس اور سنجرنیا اور شلیثا اور مانند اوسکے ان وجوہات سے بخوبی متحقق ہوگیا یہ طبیب کو مرکب دواؤن کی جانب نہایت ضرورت اور حاجتمندی تمام ہے کیونکہ مفرد دواؤن سے علاج کامل اور تمام نہین ہوسکتا اور یہ بھی واضح ہوگیا کہ اصحاب قیام مرکبات کی ترتیب مین حق بجانب ہین اور قرین صواب **باب تیسرا اوزان مرکبات کے اسرار مین** ہے جاننا چاہیے کہ جسکا علاج منظور ہو اگر وہ عضو معدہ سے دور ہے تو اوسکی دواؤن کے اوزان مین زیادتی کرنی چاہیے اور بعض مفرد دواؤن کے وزن کو بعض ادویہ پر اضافہ فرمانا چاہیے خصوصا اگر مرکب دوا کی ترکیب مین ایسی دوائین ہون جو دوسری دوا کی قوت کو ضعیف کردین اور جو بعض طبیب لکھتے ہین کہ منفعت فلان دوا کی خسیس ہے مراد اونکی یہ ہے کہ فوائد ان دواؤن کے رنج اور تکلیف نکے ساتھ ہین اور مضرت سے خالی نہین اور جو دوا کہ منفعت اوسکی تھوڑی ہو وہ منفعت کہ جسکی توقع اوس سے رکھتے ہین دوسری دوا سے پاسکتے ہین اور اگر عضو مقصود کہ جسکا علاج کرنے مین معدہ سے بہت قریب ہے تو اوسکی دواؤن کے اوزان مین تقلیل کرنی چاہیے خصوصا اگر اوس ترتیب مین کوئی ایسی مفرد دوا ہو جو دوسری دوا کے فعل کو ضعیف کردے اور جو دوا کہ قوی ہو اور منفعت بھی اوسکی بہت ہو اوسکی مقدار کو معتدل کرنا چاہیے دو غرضون سے ایک یہ کہ جو دوا کہ تھوڑی

ہو وزن اوسکا زیادہ نچاہیے دوسرے یہ کہ جس دوامین منفعت بہت ہو اوسکی مقدار کو نہ گھٹائین تاکہ اوس ترکیب کے منافع سے بہرۂ کامل حاصل ہو بالجملہ مقدار مین سب مرکبات کے اعتدال سب سے اولی ہے اور جو دوا کہ قوی ہو لیکن نفع اوس سے بہت نہ حاصل ہو تو اوسکی مقدار مین زیادتی کرنی چاہیے تاکہ کثرت مقدار سے منفعت اوسکی تمام وکمال ظہور مین آئے اور اسیطرح اگر کوئی دوا منافع کثیر رکھتی ہو اور شریف تر ہو تو اوس کے وزن کو بھی بڑھانا ضرور ہے خصوصًا اگر عضو معلول معدہ سے دور ہو اور جو دوا کہ قوت بھی اوسکی ضعیف ہو اور منفعت بھی کم ہو تو اوسکی مقدار کو معتدل رکھنا چاہیے اسلیے کہ ضعف قوت کے واسطے بڑہانا اور تقلیل منفعت کے لیے گھٹانا لازم ہے اور جہان کہین ایسا اتفاق پڑے کہ عضو مقصود معدہ سے نزدیک ہو اور اوسکے علاج کے لیے ایسا مرکب مستعمل ہوتا ہو کہ اوسکی مفرد دوائین قوت مین قوی اور فعل مین بھی کثیر المنفعت ہون تو ایسی صورت مین لازم ہے کہ اوزان اور مقدار اون دواؤن کے معتدل کرین اور جو دوا کہ منفعت اوسکی کثیر ہو اور عضو بیمار معدہ سے دور ہو تو اوسکے اوزان کو بھی اعتدال پر لائین اور جو دوا کہ شریف ہو اور منفعت مین کثیر اور قوت مین قوی لیکن دوسری دوا سے مدد پاتی ہو تو اوسکے اعتدال مین کمی کردینی چاہیے اور اگر اس قسم کی دوا جو بصفت موصوف ہے کسی دوسری دوا سے مدد نہین پاتی تو اوسکے اوزان مین زیادتی ملحوظ رکھین بالجملہ اگر ایک دوا مین بہت دواؤن کے اسباب پائے جائین یا کئی دواؤن مین تو اوسکی مقدار کو بھی بڑھانا لازم ہے اور جو احوال بالعکس ہو تو مقدار مین زیادہ تر کمی کرنی چاہیے اور جس دوا مین اسباب کمی بیشی کے برابر ہون تو اوزان اور مقدار کو معتدل کرین

باب چوتھا مفرد دواؤن کے مرکب کرنے کی تدبیر مین

ہے جاننا چاہیے کہ معجون اور قرص اور گولیان اور جوشاندہ اور ضماد اور مرہم وغیرہ سے مرکب مراد ہے انمین سے جسکو ترکیب دینا منظور ہو اول چاہیے کہ دواؤن کی شناخت کرین کہ سب قسمون مین بہتر اور تازہ کون ہے بعد اوس کے گرد وغبار سے اوسکو پاک کرین اور کوفتنی دواؤن کو ہاون روئین مین کوٹ کر پارچہ بیز کرین اور دوائین جسقدر باریک پسینگی ترکیب اونکی بہتر اور منفعت زیادہ تر حاصل ہوگی لیکن جوارش کی دواؤن کو بہت باریک نہ پیسنا چاہیے خصوصًا جوارش زیرہ اور ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹ کر وزن اوسکا ٹھیک اور درست کرین پھر باہم ترکیب دین اور گوند کی چیزین

اور اسارون کو شراب مین ترکرکے حل کرین اور ہاون مین ڈال کر خوب رگڑین کہ ہموار ہو جائے
اور اگر اجزا پوستہ ہون تو اوسکو شہد مین ملانا چاہیے پھر کوٹی ہوئی دواؤن کو چھڑک کر
گوندھ لین پس اگر موسم سرما مین کوئی مرکب تیار کرنا چاہین تو سہ چند شہد مین اوسکو گوندھین
اور گرمی کے موسم مین دوچند شہد مین لیکن وہ شہد موم سے صاف اور کف برداشتہ
ہونا چاہیے اور جس ظرف مین دوا پکائین چار انگشت اوسکو خالی رکھین تاکہ جوش
کھانے سے ضائع نہو جائے اور برتن بھی نہ ٹوٹے اور بڑی بڑی معجونون کو کئی مرتبہ
ہلائین اور اولٹ پلٹ کرین تاکہ ابخرے اوس سے اوٹھین اور اوبال آنا شروع ہو پس
جسوقت بخوبی جوش کھا چکے آگ پر سے اوتار کر نگاہ رکھین اور قرص بنانے
کی ترکیب یہ ہے کہ اول ہر ایک دوا کو نرم کوٹین پھر گلاب یا اور کوئی مناسب عصارہ
اوسپر ٹپکائین پھر خوب کچلین کہ ہموار ہو جائے یہانتک کہ اوسکے قرص بخوبی بن سکین
پھر قرص تیار کرکے سایہ مین سوکھائین اور ہر صبح اور ہر شام اولٹ پلٹ کرتے رہین
اور غبار اور دھوئین سے محفوظ رکھین کہ خراب اور مکدہ نہو جائین اور اگر قرص لک
بنانا منظور ہو تو اول لاکھ کو پاک کرکے دھوئین اور جن قرصون مین گوگل اور کتیرا وغیرہ
گوندکی چیزین داخل کرنا چاہین تو اول اون چیزون کو گلاب یا کسی مناسب عصارہ مین
حل کرین اور ہاون مین ڈال کر رگڑین کہ بخوبی سب اجزا ہموار ہو جائین پھر دوسری دواؤنکو
اوسپر چھڑک کر گوندھ لین اور بدستور قرص تیار کرین اور جوشاندہ کی تدبیر یہ ہے
کہ اوسمین پانی بقدر اندازہ ڈال کر نرم آگ پر پکائین کہ قوت دواؤن کی باطل نہو جاوے
اور بنفشہ اور افتیمون اور پرسیاوشان وغیرہ نازک دواؤن کو استقدر نہ پکائین کہ
آگ کی تیزی سے جل جائین بلکہ ان دواؤن کو انتہائے جوش مین داخل کرین تاکہ
تھوڑا جوش کھائین پھر ہاتھہ سے یا چمچہ وغیرہ سے ملین اور صاف اور پاکیزہ کپڑے مین
ڈال کر چھانین کہ صاف اور شفاف رہے اور غرہ اوسکا ناخوش نہو جاوے اور املتاس اور لبلاب

اور شیرخشت اور ترنجبین کو نہ پکانا چاہیے البتہ اوسی جوشاندہ مین انکو مل کر صاف
کرلین اور جو چیز کہ جوشاندہ مین گھلتی نہین جیسے نمک ہندی اور سقمونیا مقدار اوسکی بقدر
اندازہ رکھنی چاہیے اور جو بالکل گھلتی ہے جیسے تربد اور غاریقون تو وہ مقدار مین زیادہ
کرین تاکہ پکنے سے اگرچہ فعل اوسکا کم ہوجائے لیکن قوت باقی رہے **باب پانچوان**
دواؤن کے مدبر کرنے کے بیان مین ہے ہلیلہ مدبر کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ
اول ہلیلہ کو گرد وغبار سے پاک کرین بعد اوسکے کوٹین اور چھانین اور بہی کے پانی مین
جوش کرین جبکہ پانی تمام جذب ہوجائے تو روغن زیتون مین یا گاے کے گھی مین جوش
دے کر نگاہ رکھین اور تخم بریان کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ اول کورے ٹھیکرے کو
آگ پر رکھین کہ خوب گرم ہوجائے پھر بیجون کو اوسمین ڈالین اور تہ و بالا کرین یہانتک
کہ سب تخم جلنے لگین اور بو آنے لگے اوسوقت آگ پر سے اوتارین کہ سوختہ نہوے
پاوین اور توتیا اور قلیمیا وغیرہ احجار کے غسل یعنے دھونے کی تدبیر یہ ہے کہ جس شے
کا دھونا منظور ہو اول اوسکو نرم پیسین اور کھرل مین پانی ڈالکر اوسے خوب ملین اور رگڑین
پھر کسی برتن مین تھوڑی دیر رہنے دین کہ تہ نشین ہوجائے پانی تھاکر دھوپ مین سکھائین
چند بار یہی عمل کرین اور گرد وغبار سے بچائین اور مروارید اور لسبد تو مفرحات مین استعمال
کرنا چاہین اسیطرح اونکو دھولینا چاہیے اور لسبد وغیرہ کے سوختہ کرنے کی تدبیر یہ ہے
کہ دوا کو کورے برتن مین رکھکر گل حکمت کرین اور ایک رات گرم تنور مین رکھین یہانتک

کہ وہ پسنے کے قابل ہو جائے اور سرطان سوختہ کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ جب آفتاب
برج اسد مین ہو سرطان کو پکڑکر پر و بال اور اطراف اوسکے دور کرین اور باریک کوٹکر
نمک کے پانی سے دھوئین اور کورے برتن مین رکھکر گل حکمت کردین اور تمام رات
گرم تنور مین رہنے دین اور بچھو وغیرہ کے سوختہ کرنے کی بھی یہی تدبیر ہے اور تدبیر
موم روغن کی یہ ہے کہ اول روغن گرم کرین اور موم اوسمین پگھلائین اور دس درم
روغن مین دو درم موم ڈالنا چاہیے اور اگر کوئی چیز عصارہ وغیرہ اوسمین ترکیب دینا چاہین تو موم روغن
کو تھوڑا تھوڑا ہاون مین گھونٹ گھونٹکر اوس دوا کو روغن مین ڈالتے جائین اور برابر ہاون نے رگڑتے
رہین یہانتک یکذات ہو جائے اور اسیطرح پر مرہم اور ضماد کی دوائین ترتیب دین **باب چھٹا**
بڑی معجونون کی ترکیب مین ہے جاننا چاہیے کہ تریاق فاروق افعی کی گزیدگی کے
لیے اور سب اقسام کے سانپون کی گزیدگی کے واسطے اور بچھو اور رتیلا اور باولے کتے کے
کاٹے ہوئے کو نفع بخشتا ہے اور دوسرے زیانکار زہرون کی مضرت کو باز رکھتا ہے اور
تمام بلغمی اور سوداوی بیماریون کو دور کرتا ہے خصوصاً جذام اور فالج اور مرگی اور سکتہ اور
رعشہ اور لقوہ کو جو رطوبت کے باعث سے ہو نافع ہے اور وسواس کو زائل کرتا ہے اور
درد سر بلغمی اور درد سر کو اور دوار بلغمی کو فائدہ پونہچاتا ہے اور انسان کو دلیر کرتا ہے اور خفقان
بلغمی اور سوداوی اور ضیق النفس بلغمی اور گرفتگی آواز اور بطلان آواز کو مفید ہے اور گون
کے امتلا کی سبب سے اگر کھنکار مین خون آتا ہو اور وہ استسقا کہ سردی کے باعث سے ہو
اور قولنج بلغمی اور سحج اور قروح الامعا کو جو سودا اور بلغم شور سے ہو مفید ہے اور درد گردہ
اور درد مثانہ اور سنگ مثانہ اور سدہ جگر اور سدہ طحال کو سودمند ہے اور پیشاب کو جاری
کرتا ہے اور طفل مردہ کو شکم سے باہر لاتا ہے اور ریاح غلیظ کو توڑتا ہے اور جگر اور تلی کے
سخت ورمون کو دور کرتا ہے اور معدہ اور کبد و دانہ اور یرقان طحالی اور شہوت کلبی اور تپ

ناقص کو کہ گرم نہو نافع ہے اور حرارت غریزی اور روح کو مدد دیتا ہے اور اگر حالت تندرستی
مین باندازہ حاجت استعمال اوسکا کیا جاے تو وبائی بیماریون کو اور زہر کی مضرت کو بخوبی نافع
ہوگا اور خونی اور صفراوی اور تیز بیماریون کو نقصان پونہچاتا ہے **صفت تریاق فاروق**
جالینوس کے زمانہ مین اقراص عنصل اس نسخہ مین اڑتالیس مثقال تھے اور اقراص افعی چوبیس
مثقال اور دارچینی اطبا متقدمین کے عہد مین بارہ مثقال داخل ہوتی تھی اور مانیغوس کہ زمانہ
جالینوس مین قدیمی طبیبون مین شمار کیا جاتا تھا چوبیس مثقال دارچینی اس تریاق مین ڈالتا تھا اور
گل سرخ بارہ مثقال جنگلی شلغم کے بیج اور لسن جنگلی اور آسمان گون سوسن کی جڑ اور ملٹھی کا ست
اور غاریقون اور روغن بلسان کہ ہر ایک بارہ مثقال اور مُر مکی اور زعفران اور ریوند چینی اور سونٹھ
اور برگ سیطافلن اور پودینہ پہاڑی اور فراسیون اور فطراسالیون اور قسط اور اسطوخودوس
اور فلفل سفید اور کمادریوس اور مشک طرامشیع اور تفاح الاذخر اور صمغ بطم اور سنبل ہندی اور
سلیخہ اور جعدہ ہر ایک تین مثقال تخم کرفس اور سیسالیوس اور حرف بابلی اور کمادریطوس
اور اجواین دیسی اور کمافیطوس اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور تیزپات اور سنبل رومی اور
جنطیانا اور سونف اور گل مختوم بریان اور حماما اور بچہ اور حب بلسان اور ہوفاریقون اور فو اور
اور ببول کا گوند اور فرومانا اور افیون اور اقاقیا ہر ایک چار مثقال دو قوچار مثقال اور بعض نسخون
مین فراسیون دو مثقال ہے قنہ اور مقل الیہود اور جاوشیر اور قنطوریون باریک اور زراوند ہر ایک
دو مثقال اور متقدمین نے زراوند طویل داخل کیا ہے اور متاخرین نے زراوند مدحرج اسواسطے
کہ زیادہ تر قوی ہے اور جندبیدستر دو مثقال اور بعضے نسخون مین چار مثقال ہے شہد خالص
دس رطل بوزن بغداد اور شراب شیرین بقدر حاجت پس ترکیب اوسکی یہ ہے کہ جاوشیر
اور قنہ اور رب السوس اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا شراب مین ماء العسل کے ساتھ

حل کرین اور روغن بلسان لیکر جدا گانہ تہوڑی سی شہد مین حل کرین اور دوائین اوسمین چرب کرین اور بعد دوائین کہ شراب مین حل کی ہون جدا گانہ اونکو اور دواؤن کے ساتھہ شہد مین گوندھین اور جب تیار ہو چکے تو ارزیز اور مس کے برتن مین اوٹھا رکھین مگر ظرف کو دوا سے بہت نہ بھرین کچھہ خالی رکھین اور متقدمین لکھتے ہین کہ یہ ترکیب بہترین مرکبات ہے **صفت نسخہ** دیگر جالینوس نے یہ نسخہ اندروماخس سے حاصل کرکے روایت کیا ہے اور جند شاپور کے بیمارستان مین اکثر استعمال کیا ہے چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ اندروماخس نے نسخہ تریاق مین داخل کرنے کے لیے گوشت افعی بہتر کی تلاش مین برسون کوشش کی آخر اوسکی مراد برائی اور گوشت افعی جیسا کہ چاہیے بہم پونہچایا پھر چند دواؤن کو گوشت مذکور مین اضافہ فرمایا اور تریاق مذکور اوسکے داخل ہونے سے تمامی کو پونہچا **صفت اقراص اسقیل** اڑتالیس مثقال اقراص افعی چوبیس مثقال فلفل اور دار فلفل ہر ایک چوبیس مثقال برگ گل سرخ بارہ مثقال نیلی سوسن کی جڑ بارہ مثقال فلفل سفید اور ریوند چینی اور قطراسالیون اور مرصافی اور قسط اور زعفران اور سلیخہ اور سنبل ہندی یعنی بالچھڑ اور شگوفہ اذخر اور پودینہ پہاڑی اور مشکطرامشیع اور کندر اور جعدہ اور فراسیون اور اسطوخودوس اور شبت اور سونٹھہ اور سیطافیلون ہر ایک چھہ مثقال تخم کرفس اور کافیطوس اور میعہ تر اور حماما اور ناردین اور گل مختوم اور کمادریوس اور ساذج اور فو اور مو اور قاقطار مشومی اور جنطیانا اور حب بلسان اور انیسون اور لحیۃ التیس یعنی سلیم کا عصارہ اور اقاقیا اور ببول کا گوند اور سونف اور قردمانا اور سیالیوس اور بوفاریقون اور حرف سفید اور سکبینج ہر ایک چار مثقال جندبیدستر اور زراوند طویل اور دوقو اور جنگلی گاجر کے بیج اور قفر الیہود اور جاوشیر اور قنطوریون اور بارزد ہر ایک دو مثقال اور دوسرے نسخہ مین بارہ بارہ درم افیون اور غاریقون بھی ہے اور شیخ الرئیس بوعلی سینا کتاب قانون مین اسطرح لکھتے ہین اقراص اسقیل اڑتالیس مثقال اور اقراص افعی اور

اور اقراص اندروحورون اور فلفل سیاہ اور افیون ہر ایک جو بیس مثقال اور سقوردیون اور
گل سرخ اور جنگلی شلغم کے بیج اور نیلی سوسن کی جڑ اور غاریقون اور ملٹھی کاست اور روغن بلسان
اور دارچینی ہر ایک بارہ مثقال مر صافی اور فراسیون اور زعفران اور دار فلفل اور سونٹھ اور ریوند چینی
ہر ایک بارہ مثقال اور فطراسالیون اور پنطافیلون اور قسطا اور بزرالبنج سفید اور اسطوخودس اور
فلفل سفید اور شکطرامشیع اور شگوفہ اذخر اور علک الانباط اور سلیخہ اور لبان اور سنبل ہر ایک
چھ مثقال اور جنطیانا سفید اور لبنی اور سیسالیوس اور اجوائن دیسی اور ناردین اور کمافیطوس اور
کمازریوس اور تیزپات اور بافیثمون اور فوا اور موا اور تخم کرفس اور طین الحر اور قلقطار مشوی
اور حماما اور ہوفاریقون اور حب بلسان اور اقاقیا اور ببول کا گوند اور قردمانا ہر ایک چار مثقال
اور زوفا اور قنہ اور جاوشیر اور سکبینج اور قفرالیہود اور قنطوریون اور زراوند مدحرج اور جندبیدستر
ہر ایک دو مثقال اور بعض نسخون مین پودینہ نہری اور مصطگی اور عود اور فاوانیا اور زراوند طویل
اور بزرالبنج ہر ایک دو مثقال لکھا ہے فذالک ستون اخلاطا والعسل ضعف الادویۃ فیصیر ما
فی الترياق من الوزن الادویۃ الف واربع مائۃ واربعۃ وثلثین مثقالا یعنی یہ سب دوائین
تعداد مین ساٹھ ہین اور شہد دوچند سب دواؤن کا ہے اور وزن ان دواؤن کا ایک ہزار
چار سو چونتیس مثقال ہے **اقراص افعی بنانے کی ترکیب** جاننا چاہیے کہ افعی کے
اقسام بہت ہین اور جو کہ تریاق مین کارآمد ہے مارگیر یعنی سنپیرے اوسکو زبان فارسی مین
گرزہ کہتے ہین قسم مادہ بہتر ہے اور نشان مادینگی کا یہ ہے کہ اوسکے دہن مین چار دانت
زہرآلود ہوتے ہین کہ اونکو نیش دندان کہتے ہین دونو جانب مین ہر طرف دو دانت
ہوتے ہین اور نرینہ سانپ کے ایک دانت ہوتا ہے اور بہترین اقسام وہ ہے کہ رنگ
اوسکا مائل بسیاہی اور دم چھوٹی ہو ایسے سانپ کو سنپیرونکی اصطلاح مین کلتہ ذنب کہتے ہین
اور چاہیے کہ وہ سانپ تندرست اور جوان ہو شناخت جوانی کی یہ ہے کہ حرکت تیز کرے
اور جلد جلد زمین پر دوڑے اور تندرستی اور قوت کی علامت یہ ہے کہ سر بلند رکھتا ہو
اور آنکھین سرخ اور دلیر اور تیز و چالاک ہو اور پوست اوسکا سخت اسلیے کہ سختی پوست کی

نشانی اس بات کی ہے کہ رطوبت فزونی اوسکے جسم مین کم ہے اور سر چوڑا ہو تاکہ معلوم ہو جائے کہ
دماغ قوی ہے اور فصل بہار مین کہ آفتاب برج ثور مین ہو پکڑنا چاہیے اور اگر موسم سرما ہو تو اول
موسم یا اخیر مین پکڑین اور اس قسم کا سانپ کہ پکڑا جائے مسکن اوسکا درختو نپر خصوصًا درخت بلوط
پر ہونا چاہیے زمین شور مین یا پانی کے قرب مین نرہتا ہو اگر صحرائی ہو تو اور بھی اعلی ہے
اور بہتر یہ ہے کہ اوسکو پکڑتے ہی فورًا مار ڈالین کہ مضطرب ہو کر غصہ ناک اور تشنہ اور بیمار
نہو جائے پس اگر بے رنج و آزار لانا اوسکا ممکن ہو تو کسی طبیب حاذق کو دکھلا کر مارنا چاہیے
اور مارنے کی تدبیر یہ ہے کہ چار انگشت سر کی طرف اور اسیقدر دم کی جانب چھوڑ کر ایک ضرب
مین قتل کرین اسلیے کہ زہر کی پیدایش دہن اور سر کی طرف ہے اور فضلات بد دم کی جانب
ہین اور بعد مارنے کے دیکھین اگر خون بہت نکلا اور دیر تک تڑپتا رہا تو بہتر ہے اور اگر اسکے
بالعکس ہو یعنے تھوڑی دیر تڑپ کر رہجائے تو وہ ہرگز کار آمد نہوگا جو کہ بہتر اور اس کام کے
لائق ہو اول شکم اوسکا چاک کر کے پاک و صاف کرین اور پوست بالکلیہ اوتار ڈالین اسلیے
کہ پوست اوسکا بلکہ پوست سب جانورونکا فضلات بد کو قبول کرتا ہے پھر خالص پانی سے
خوب مل کر اوسکو دھوئین کہ شوریت نکلجائے اور خوش مزہ ہو جائے اوسکے بعد تانبے
کی قلعی دار دیگچی مین رکھین اور شبت کی شاخین اوسمین ڈال کر نرم آگ پر پکائین کہ مہرا ہو جائے
پھر آگ موقوف کر کے دیگچی کو نیچے اوتارلین جب سرد ہو جائے ہڈیان نکال کر پھینک دین اور
گوشت کو ہاون سنگین مین ڈال کر کوٹین اور بقدر چار وزن گوشت کے نان سمید پاکیزہ بریان
کہ خمیر تازہ سے پکائی ہو کوٹ چھان کر اوسمین ملائین اور باریک پیسین کہ ہموار ہو جائے
اور اگر اوسکے گوندھنے مین پانی ڈالنے کی حاجت ہو تو اوسے آب گوشت سے قطرہ قطرہ

اوسے پکاکر کوٹین کہ یکذات ہوجائے پس چھوٹے چھوٹے اور باریک قرص ایک ایک مثقال کے
بناکر سایہ مین خشک کرین اور دھوپ اور غبار اور مینھہ کے پانی سے محفوظ رکھین اور ہر روز
صبح اور شام اولٹ پلٹ کرتے رہین کہ خوب خشک ہوجائین اور جبتک نمی اوسمین باقی رہے
ہرگز نہ اوٹھائین پھر خشک ہونے کے بعد کانچ کے برتن مین باحتیاط اوٹھاکر رکھہ لین اور شبت
کے ساتھہ پکانے کی یہ وجہ ہے کہ شبت تحلیل کنندہ ہے تاکہ بد فضلات جو اوسمین باقی ہین
وہ بالکلیہ دفع ہوجائین اور نان سمید اسلیے ملاتے ہین کہ گوشت کی رطوبت کو جذب کرے
اور جسوقت قرص بنائین ہاتھہ اپنا روغن بلسان سے چرب رکھین اور اقراص کو بھی اوس سے
چرب کرتے جائین **اقراص اسقیل بنانے کی تدبیر** معلوم کرین کہ اسقیل پہاڑی پیاز
کو کہتے ہین بہترین اقسام وہ ہے کہ اوسکی گنٹھیان نہ بہت چھوٹی ہون اور نہ بڑی اسلیے کہ
اگر بہت بڑی ہے تو اوسمین رطوبت زیادہ ہوگی اور اگر بہت چھوٹی ہے تو وہ خشک ہے
معتدل ہونا بہتر ہے اور رنگ ظاہر اوسکا مائل بسرخی ہو یا بنفشجی اول سر اور بن سے پاک کرین
اور پاکیزہ خمیر مین رکھکر تنور مین ڈال دین کہ مثل روٹی کے پک کر سرخ ہوجائے اوسوقت
تنور مین سے اوسکو نکال کر سرد کرین اور خمیر دور کرکے پوست اوسکا چھیلین اور کوٹین کہ
مثل مرہم کے ہوجائے بعد اوسکے مٹر کا آٹا اوسمین گوندھکر خوب کوٹین کہ ہموار اور یکذات
ہوجائے لیکن اندروماخس نے ایک جزو اسقیل اور دو جزو آرد کرسنہ ملاکر گوندھنا بہتر تجویز کیا ہے
اور دوسرون نے ایک جزو اسقیل اور ایک جزو آرد کرسنہ یعنے مساوی الوزن لکھا ہے
پس جبکہ یکذات ہوجائے اقراص افعی کے طور پر اسکے بھی قرص بنالین اور ہاتھہ اپنا
روغن بلسان سے چرب رکھین کہ تیزی اسقیل کی دفع ہوجائے اور مٹر کے آٹے کی یہ
منفعت ہے کہ جلد تر رطوبت کو جذب کرلے اور متعفن نہونے دے بالجملہ قوت ان اقراص کی
یہ ہے کہ کرم امعا کو نکالتا ہے اور تمام زہریلے زہرون کی مضرت کو دور کرتا ہے **اقراص اندروخون**
بنانے کی تدبیر نسخہ ان اقراص کے مختلف ہین لیکن بہتر اور پسندیدہ نسخہ یہ ہی **صفت** دارشیشعان

چہ مثقال اسارون چہ مثقال شکوفہ اذخر بارہ مثقال قصب الذریرہ یعنی میٹھا چرایتہ چہ مثقال دار چینی چوبیس مثقال فو چہ مثقال عود بلسان چہ مثقال اقحوان سفید بیس مثقال مصطگی چہ مثقال زعفران بارہ مثقال سب دواؤنکو کوٹ چھانکر شراب ریحانی مین یا ماء العسل یا شراب مویزی مین گوندھین بعد دہن بلسان ہاتھہ پر چرب کرکے اقراص شعیل کے طور پر قرص بنائین اور سایہ مین سوکھا کر تریاق کے نسخہ مین داخل کرین **امتحان تریاق** جاننا چاہیے کہ جسطرح عمر کے تین درجہ ہین کودکی اور جوانی اور پیری اسیطرح تریاق کی بھی کیفیت ہے جو قوت حالم کودکی مین چھہ مہینے کے بعد ہوتی ہے جسکو ہم ترعرع کہتے ہین وہی قوت تریاق مین بھی تیار ہونے سے چھہ مہینہ کے بعد ہوا کرتی ہے پس اسی قیاس پر گرم شہرون مین مزاج اوسکا دس برس تک اوسی قوت پر رہتا ہے اور سرد شہرون مین بیس برس تک اور یہی درجہ منتہائے جوانی کا ہے پھر گرم شہرون مین تیس برس کے بعد قوت اوسکی گھٹتی ہے چالیس برس تک اور وہ درجہ پیری کا ہے اور سردسیر ملکون مین چالیس برس سے ساٹھہ برس تک قوت کم ہوتی ہے اور ساٹھہ برس کے بعد قوت اوسکی گھٹ کر مثل اور معجونون کے ہوجاتی ہے جیسے دواء المسک وغیرہ اور مار گزیدہ کو مضرت زہر کے دفعیہ کے لیے چونکہ قوی اور تازہ تریاق وہ دینا چاہیے او تازہ اور جوان تریاق اسیطرح امتحان کرنا چاہیے کہ کسی شخص کو مسہل دوا دے کر تھوڑی دیر توقف کرین کہ اثر دوا کا کامل ہوجائے اوسکے بعد تریاق اوسکو کھلائین اگر اثر دوائے سابق کا بالکلیہ باطل ہوجاے تو جاننا چاہیے کہ تریاق تازہ اور جوان ہے اور اگر اسکے بالعکس ہو تو ضعیف اور پیر یا مصنوعی سمجھنا چاہیے اور ایک طریق تجربہ کا یہ ہے کہ خروس دشتی یعنے تذرو کو قدرے تریاق کھلا کر کسی زہرناک سانپ کے سامنے چھوڑ دین کہ وہ اوسکو کاٹ کھائے اگر تذرو اوسکے کاٹنے سے زندہ رہے تو وہ تریاق تازہ ہے اور اگر تذرو مذکور اوسکے کاٹتے ہی مرجائے تو ضعیف اور مصنوعی ہے

[illegible]

اور اگر سانپ کی گزیدگی کے بعد تریاق اوسکو دین تب بھی خلاصی ممکن ہے اور بندر و جنگلی
کی شرط اسواسطے ہے کہ مزاج اوسکا خشک ہے تریاق جلد تر اوسمین اثر کرتا ہے اور
دوسرے زہرون کی دفع مضرت کے لیے بھی آزمایش کرنا چاہیے مثلاً کسی شخص کو مخدر
چیزین کھلائین اوسکے بعد تریاق دین اور دیکھین اگر مضرت اوسکی دفع ہوجائے تو وہ
تریاق تازہ ہے اور اگر زہر کی مضرت کو دفع نکرے ضعیف اور پیر سمجھنا چاہیے اور تریاق
جو بیمار کو دیا جاتا ہے مقدار خوراک اوسکی اسطور پر ہے کہ مارگزیدہ کو ایک مثقال چار اوقیہ
شربت مناسب کے ساتھہ دین اور بچھو کے کاٹے ہوے کو بھی شراب کے ساتھہ دین
اور زنبور کے کاٹے ہوے کو سرکہ کے ساتھہ اور سرکہ مین حل کرکے عضو نیش زدہ پر رکھین
اور زیانکار اور مخدر چیزون کی دفع مضرت کے لیے شراب مین دین اور جوع کلبی والے
کو تین اوقیہ شراب ممزوج کے ساتھہ دین اور تپ لرزہ والے کو کہ مادہ گرم سے نہو بقدر
نصف درم گرم پانی کے ساتھہ دین اور جس شخص کو یرقان طحالی ہو اوسکو بقدر دانۂ ترمس
اساروں کے جوشاندہ مین ملاکر دین اور صاحب استسقا کو ایک فندق سرکہ ممزوج مین
دینا سودمند ہے اور صاحب تپ کو بقدر دانۂ ترمس تین اوقیہ شراب کے ساتھہ یا گرم پانی
مین اور مرگی والے کو سکنجبین عنصلی مین حل کرکے دینا چاہیے اور غرغرہ کرائین اور صداع
اور درد شقیقہ کے لیے بھی سکنجبین عنصلی مین دین اور اوسی سے غرغرہ بھی کرین اور فالج
اور رعشہ اور لقوہ وغیرہ کو ماء الاصول کے ساتھہ ملاکر دینا مناسب ہے اور جذام والے کو
ماء الجبن مین دین اور برص والے کو ماء العسل کے ساتھہ اور قولنج کے مرض کے لیے زیرہ
اور بادیان کے جوشاندہ مین ملاکر دینا چاہیے اور جس کے شکم مین کدو دانہ ہوجائین اوسکے
واسطے قیصوم کے جوشاندہ مین ملاکر دین اور جس شخص کے معدہ اور امعا مین باج بکثرت

ہون اوسکو زیرہ کے جوشاندہ کے ساتھ دینا مناسب ہے اور قروح امعا کے علاج مین سماق کے
پانی کے ساتھ استعمال کرین اور بیضہ واسے کو بقدر دو دانگ شربت سیب مین دین اور صاحب
نفث الدم کو ابتداے مرض مین سرکا ممزوج کے ساتھ اور آخر علت مین ماء العسل کے ساتھ
دینا چاہیے اور جسکی آواز باطل ہو جائے تو اوسکے لیے ماء العسل کے ساتھ استعمال کرین
یا فقط تریاق کو بدون ماء العسل کے دہن مین رکھین اور تھوڑی دیر رہنے دین کہ خوب
گھل جائے اور حیض بند ہونے کے واسطے اور بچہ کہ رحم مین مرکر رہگیا ہو اوسکے اخراج
کرنے کے لیے سداب اور ابہل اور ترمس کے جوشاندہ مین یا شکاعا اشیح کے جوشاندہ
کے ساتھ استعمال کرین **مثرودیطوس کے تیار کرنے کی تدبیر** جاننا چاہیے کہ
ملک یونان مین ایک بادشاہ تھا اس معجون کو اوس نے تیار کرکے اکثر بیماریون مین آزمایا
اور مضرت سموم کے دفع کرنے مین بارہا تجربہ کیا جب اس معجون کو اوس نے ایجاد کیا
اور ہر روز پوشیدہ اسکے کھانے کا معمول تھا اتفاق کا ایک دشمن نابکار پیدا ہوا
اور اوسکے ملک پر آنے کا قصد کیا انجام کو نوبت لڑائی کی پونہچی اور تیز زہرآلود بادشاہ
کے جسم پر پہونچکر غشی عارض ہوئی اور اوس بادشاہ کے دو لڑکے تھے اونکو یقین واثق ہوگیا
کہ بادشاہ مارا گیا اور دشمن لعین غالب آیا اسی خیال مین اور رنج و ملال کے حال مین زہر
کھاکر دونو نے اپنے کو ہلاک کیا بعد ایک ساعت کے جبکہ بادشاہ کو ہوش آیا
بدستور معجون مذکور کا استعمال کیا اور صحیح و سالم ہوگیا لیکن اپنے فرزندون کی ہلاکت کا
حال سنکر نہایت متاسف ہوا کہ اس معجون کے فوائد سے کسلیے اونکو آگاہ نکیا پھر اوسکے
بعد تمام خلائق کو اسکے اسرار سے آگاہ فرمایا اور اوس زمانہ مین سالہا سال تک یہی تریاق
مستعمل رہا یہانتک کہ اندروماخس نے گوشت افعی تریاق فاروق مین اضافہ کیا اور وہ نسخہ
کمال منفعت مین قوت تمام کو پونہچا تو پھر نسخہ مثرودیطوس کا کم رہگیا لیکن بعض معالجات
کے لیے تریاق سے بھی زیادہ تر نافع ہوتا ہے خصوصاً قوت باہ کے لیے جسقدر منفعتین
تریاق فاروق مین ہین اس معجون مین بھی ویسی ہی فوائد ہین صرف اتنا فرق ہے کہ مقدار
خوراک اسکی بہ نسبت تریاق کے زیادہ ہے **صفت مثرودیطوس** زعفران
اور مرمکی اور غاریقون اور سونٹھ اور دارچینی اور کتیرا ہر ایک دس درم
سنبل ہندی اور کندر اور رائی اور عود بلسان اور اسطوخودوس اور قسط اور

سیسالیوس اور کما فیطوس اور قیصوم اور ملک البطم اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور جندبیدستر اور میعہ اور جاوشیر
ہر ایک آٹھ مثقال سلیخہ اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور سورنجان اور جعدہ اور سقوردیون
اور دوقو اور اکلیل الملک اور جنطیانا اور روغن بلسان اور اقراص فرفیون اور گوگل ہر ایک
سات درم سداب دو درم اشق اور ناردین اور مصطکی اور گوند ببول کا اور فطراسالیون
اور قرومانا اور سونف رومی ہر ایک پانچ درم انیسون اور بچہ اور مرمکی اور سکبینج اور اسارون
ہر ایک تین درم افیون اور پتے گل سرخ کے اور مشکطرامشیع ہر ایک پانچ درم فوہ یعنے
مجیٹھہ اور اقاقیا اور سرہ استفقور اور تخم بوفاریقون ہر ایک ساڑھے چار درم شراب ریحانی
اسقدر کہ سب گوند کی چیزین اوسمین حل ہو سکین اور سب دواؤن کو دوچند شہد خالص مین
گوندھین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین یہ نسخہ تمام وکمال ہے بلکہ تیرہ دوائین اسمین
ایسی ہین کہ جالینوس کے نسخے سے سوا ہین اقراص فرفیون بنانے کی تدبیر اقراص
فرفیون جو مثرودیطوس کے نسخہ مین داخل ہوتے ہین تدبیر اونکے تیار کرنے کی یہ ہے
مویز بے دانہ چار درم ملک البطم چوبیس درم اذخر اور مرمکی ہر ایک بارہ درم دارچینی اور
گوگل اور اظفار الطیب اور سنبل رومی اور پوست سلیخہ اور سعد کوفی اور اکلیل الملک اور
حب الغار ہر ایک تین درم قصب الزریرہ نو درم زعفران ایک درم قفر الیہود اڑھائی درم
اور بعض نسخون مین قفر الیہود داخل نہین ہے بلکہ اوسکی جلہہ اڑھائی درم اسارون ہے
اور بعضون مین اڑھائی درم دارشیشعان ہے تریاق برشعشا کی تدبیر مولف
اس نسخہ کا اطبار متاخرین سے تھا اور ہمیشہ اسکے منافع اور فوائد پر نازان رہتا تھا

[illegible]

[illegible]

اور منفعت اس تریاق کی یہ ہے کہ تمام بیماریون کو نفع بخشتا ہے اور ورم جگر کو بالخاصیت نافع
ہے بڑھنے نہین دیتا ہے اور نرم کنندہ اور کشاینده ہے اور سنگ مثانہ اور درد طحال
ریحی اور ورمی کو نافع ہے اور درد سینہ کہ سوزش کے ساتھ اور متورم ہو اوسکو بڑھنے
نہین دیتا اور اگر ورم زیادہ بھی ہو جائے تو اوسکو پکا کر مواد فاسد کو نکال دیتا ہے
اور زخم کو پاک کر کے مندمل کرتا ہے اور ریاح کو توڑتا ہے اور صداع ریحی اور اوس
درد سر کو جو اخلاط سے ہو سودمند ہے اور ورم کو کہ مادہ ریاح او اخلاط سے ہو نفع بخشتا
ہے اور کان کے درد کو اور خراج اور درد دندان کو نفع دیتا ہے دل کو قوت پونہچاتا ہے
اور خفقان او ضعف دل اور توحش سوداوی اور وسواس اور مالیخولیا اور قطرب اور
بیخوابی کو سودمند ہے اور سب مزاجون کو موافق ہے اسلیے کہ دل کو قوت دیتا ہے
اور روح نفسانی کو تقویت پونہچاتا ہے اور انھین دونو قوتون سے حال انسان کا
متعلق ہے صحت ہو یا مرض یا جوانی یا پیری ہر حال مین انھین دونو قوتون کی انسان کو
حاجت پڑتی ہے اور یہ تریاق ان دونو قوتون کو نہایت درجہ قوت دیتا ہے اور اگر حمیات
مین استعمال اسکا کیا جائے تو زیادہ تر نفع پونہچائے اور فالج اور مرگی کو دور کرتا ہے اسوجہ
سے کہ یہ تریاق ایسی ترتیب پر ہے کہ خاص اوس مرض کے واسطے موضوع ہے دل کو قوت
دیتا ہے اور روح حیوانی اور طبعی کو تقویت پونہچاتا ہے اور مولف اسکا اسطرح لکھتا ہے کہ
یہ تریاق وجع مفاصل اور نقرس کے لیے عجیب وغریب ہے اور سرعت انزال کو بھی نہایت
نفع بخشتا ہے اور شراب پینے والون کو شراب کی مضرتون سے محفوظ رکھتا ہے اور خمار
زائل کرتا ہے یہ تمام منافع جو اس مقام پر ہیں بیان لیے مؤلف اس نسخہ کا لکھتا ہے کہ مین ان فوائد کا
ذمہ دار ہون اور ضمانت کرتا ہون صفت فلفل سفید اور [illegible] زعفران

[illegible]

زراوند طویل اور جنطیانا اور پانکی جڑ بریان اور جدوار ہر ایک چار جزو حب الغار اور افیون مصری
اور مُر مکی ہر ایک سات جزو عاقرقرحا اور سنبل الطیب اور ناردین ہر ایک دو جزو جند بیدستر
اور فرفیون ہر ایک ایک جزو سب دواؤن کو کوٹ کر شہد خالص مین گوندھین پھر اوسکے بعد
مکرر سبکو کوٹ کر کسی ظرف مین رکھین اور وقت حاجت استعمال مین لائین **تریاق**
اربعہ کے تیار کرنے کی تدبیر جاننا چاہیے کہ تریاق فاروق کے ایجاد ہونے سے چار ہزار
برس پہلے یہ تریاق مستعمل تھا بچھو اور عنکبوت وغیرہ زہریلے جانورون کے مضرت زہر کے
دفع کرنے مین مجرب ہے سردمزاجی والون کو نفع بخشتا ہے خصوصاً مرگی کو کہ دفعتاً عارض
ہو اور وہ خفقان جو سردی سے پیدا ہو اور ریاح غلیظ کو کہ معدہ اور امعا مین ہون توڑتا ہے
ورد مفاصل کو جو سردی کے سبب سے ہو زیادہ تر نافع ہے **صفت** جنطیانا رومی
اور حب الغار اور زراوند طویل اور مر مکی سب دواؤن کو برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر
شہد خالص مین گوندھین مقدار خوراک ایک مثقال گرم پانی کے ساتھ استعمال کرین
اور بعض اطبا نے مرمکی کی جگہہ قسط تلخ داخل کیا ہے اور صاحب بحث لکھتا ہے کہ بعض
نسخون مین قدرے زعفران بھی ہے اور زراوند طویل کی جگہہ زراوند مدحرج ہے **تریاق**
ثمانیہ کی تدبیر تریاق اربعہ کے بعد یہ تریاق ایجاد ہوا ہے اور منفعت اسکی کثیر ہے
صفت زراوند طویل اور ریوند چینی اور کبر کی جڑ کا پوست اور حب الغار اور مرصافی اور
قسط اور جنطیانا ان سب کو برابر وزن لے کر کوٹین اور شہد خالص مین گوندھ لین مقدار
خوراک ایک مثقال **تریاق الطین** یہ تریاق نہایت مجرب اور آزمودہ ہے جس شخص
کو زہر دیا ہو یا کسی زہریلے جانور نے کاٹا ہو اوسکو کھلائین اور قے کرائین کہ اثر زہر کا
تمام و کمال جسم سے نکل جائے جب تک ہو سکے قے کراتی چاہیے کہ قوت زہر کی بالکلیہ
جسم سے باہر آ گئے اور جس شخص پر زہر دینے کا گمان ہو اور حقیقت مین زہر نہ دیا ہو تو اس
تریاق سے بخوبی معلوم کر سکتے ہین کہ واقعی اوسکو زہر دیا ہے یا نہین اسطور پر کہ بدن
مین اثر زہر کا نہین ہے تو اس تریاق کے کھانے سے ہرگز قے نہ آئیگی **صفت**

حب الاہمت وطین المختوم المعتمد اجزاء سواء یدق علی انفراد ہما ناعما و یخلطان و یعجنان بعسل
المنزوع الرغوۃ بعد ان یلون بالسمن و یرفع فی اناء و یستعمل فانہ ینفع منفعۃ بینۃ یعنے حب
الاہمت اور گل مختوم دونو دواؤن کو برابر وزن لے کر ہر ایک کو جدا جدا باریک پیسین

اور شہد جھاگ اوتارے ہوے مین گوندھین گھی مین چرب کرکے اور کسی نفیس برتن مین رکہکر
وقت حاجت استعمال مین لائین کہ یہ تریاق نفع بین پہونچاتا ہے **مخلص اکبر کی ترکیب**
اس معجون کو سوطیر ابھی کہتے ہین مرگی اور فالج اور تشنج بلغمی اور نقرس اور درد مفاصل اور
رعشہ اور صداع کہنہ اور دوار اور درد دندان اور وسواس کو سودمند ہے اور آنکہہ کے درد
کو نافع ہے اور سواد چشم کو روکتا ہے اور قدح نزول الماء کے بعد اگر بطور شیاف آنکہہ مین
لگائین تو اوسکے اعادہ کو دفع ہے درد سینہ اور پہلو اور شراسیف کے لیے ماء العسل کے ساتھ
استعمال کرین اور اگر قے مین خون آتا ہو تو اوسکے لیے بارتنگ کے پانی مین یا عصا الراعی
کے پانی کے ساتھ دینا نافع ہے اور درد معدہ اور ڈکار ترش اور درد طحال اور کسر ریاح کے
واسطے سونف کے عرق مین دینا چاہیے اور یرقان طحالی کو زائل کرتا ہے اور قرحہ امعا اور
مثانہ اور پیچش امعا کے لیے نہایت سودمند ہے گردہ اور مثانہ کے فضلات کو روکتا ہے
اور اگر قضیب پر طلا کرین شہوت جماع اور نعوظ لاتا ہے اور سیاہی پتون کو زائل کرتا ہے
اور سب اقسام اورام کو تحلیل کرتا ہے اور حقنہ مین استعمال کرنے سے دست جاری کرتا ہے
اور زہرناک جانورون کی مضرت زہر کو دفع کرتا ہے **صفت** مرصافی اور سلیخہ اور اذخر ہر ایک
ڈیڑھ اوقیہ جندبیدستر اور فطراسالیون ہر ایک پندرہ درم تخم کرفس دو اوقیہ سیسالیوس ایک مثقال
قسط اور مر اور دارچینی اور اقراص اندروسعا اور سلارس تر اور اساروں ہر ایک چھ مثقال
سنبل ایک مثقال حماما اور زعفران ہر ایک چار مثقال انیسون دس مثقال فلفل سفید بارہ مثقال
انجرہ چار مثقال افیون دو مثقال سب دواؤن کے چار وزن شہد خالص مین گوندھین اور
چھ مہینے تک رکھا رکھین مقدار خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک **صفت اقراص**
اندروسعا کہ اس معجون مین داخل ہوتا ہے حماما اور قسط اور دار شیشعان اور مر اور قصب الذریرہ

اورلونگ اورفلفل سفید اوراجوائن ولیبی ہرایک تین مثقال خوایک مثقال سنبل ہندی یعنی بالچھڑ
اورتیزپات ہرایک نومثقال دارچینی اورمصطکی اورزعفران ہرایک چھہ مثقال مرصافی چھہ مثقال
ان سب دواؤن کو بدستور کوٹ کراورشہد مین گوندھکر قرص تیارکرین اورسایہ مین سوکھاکر
استعمال کرین **بزرگ دارو تیار کرنے کی ترکیب** یہ معجون جملہ مرکبات سے ہے
اول اسکو حکماے فارس نے ایجاد کیا ہے منفعت اسکی فلونیا اورتریاق کی منفعت کے
برابر ہے دردقولنج کو نہایت مفید ہے **صفت** زعفران اوربزرالبنج سفید ہرایک ایک استار
افیون اورفرفیون ہرایک بیس درم سنبل اورلبنی ہرایک دودرم سانج اورلونگ ہرایک چاردرم
فلفل سفید دودرم مروارید ناسفتہ اورنوسادر اورجنگلی سداب کے بیج اورمشک اورکافور اورچھوٹی
الائچی اوردارچینی اورسلیخہ ہرایک ایکدرم قسط آٹھہ درم تخم ہزاراسفند اورعاقرقرحا اوردارفلفل
ہرایک چاردرم سکبینج اورجاوشیر اورجندبیدستر ہرایک دودرم زرنباد یعنے نرکچور اوردرونج
اورروغن بلسان ہرایک آٹھہ درم اوربعضے نسخون مین کافور چونتیس درم ہے اول سب
دواؤن کو شراب مین ترکرین بعداوسکے شہد مین گوندھین اورچھہ مہینے کے بعد
استعمال مین لائین مقدارخوراک ایک درم سے ایک مثقال تک **معجون فلاسفہ کی
ترکیب** مادۃ الحیوۃ بھی اس معجون کا نام ہے فضلات بلغمی اسکے استعمال سے
دورہوتے ہین بھونک بڑھتی ہے اورقوت ہاضمہ تقویت پاتی ہے اوردردپشت اور
تہیگاہ اوردردمفاصل کو نافع ہے **صفت** فلفل اوردارفلفل اورسونٹھہ اوردارچینی
اورآملہ اوربلیلہ اورشیطرج یعنے چیتا اورزراوندمدحرج اورابابونہ کی جڑ اورمغزچلغوزہ
اورجوزہندی اورخصیۃ الثعلب ہرایک ایک اوقیہ اگرخصیۃ الثعلب میسرنہو تواوسکے عوض
مرداخل کرین تخم بابونہ نصف اوقیہ حب العنب تین اوقیہ حب العنب مویز ہے اول مغز

منقی

منقی کو کوٹین اور دانہ اوسکے دور کرین پھر سب دواؤن کو اوسمین ملا کر خوب باریک کوٹین اور سبکو
برابر وزن شہد خالص مین گوندھین مقدار خوراک دو درم انوشدارو بنانے کی ترکیب اس
معجون کو ہندوستان کے طبیبون نے تجویز کر کے آزمایا ہے چہرہ کا رنگ اسکے کھانے سے صاف ہوتا ہے
زردی چہرہ کی دور ہوتی ہے اور بوے دہن اور پسینہ کی بدبو موقوف ہو جاتی ہے اور
جگر کو نہایت نافع ہے کھانے سے پہلے یا بعد کو استعمال کرین **صفت** گلاب کے پھول
سرخ چھ درم سُعد کوفی پانچ درم لونگ اور مصطگی اور سنبل اور اسارون ہر ایک تین درم
قرفہ یعنے تج اور زرنب اور زعفران اور جاوتری اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور جائفل
ہر ایک دو دو درم ان سب دواؤن کو کوٹ کر ملائین اور ایک رطل بغدادی شیر آمہ ساڑھے
چار من پانی مین ڈال کر پکائین یہانتک کہ دو حصہ جلجائے اور ایک حصہ باقی رہے ایک من
قند سفید یا شہد خالص اوسمین اضافہ کر کے پھر جوش کرین کہ قوام ہو جائے اوسوقت سب
دواؤن کو اوسمین ملا کر بید کی لکڑی سے تہ و بالا کرین کہ خوب گھٹ کر یکذات ہو جائے
تدبیر تریاق بوعلی سینا شیخ الرئیس بوعلی سینا لکھتے ہین کہ یہ تریاق مین نے ایجاد
کر کے بارہا آزمایا ہے اور اکثر منفعتون مین کامل پایا ہے دل کو قوت دیتا ہے اور باہ کو
زیادہ کرتا ہے بالجملہ منفعت اکثر معجونون کی اس تریاق مین پائی جاتی ہے **صفت** پوست ترنج
اور جنطیانا اور حب بلسان اور برگ بادرنجبویہ اور تخم اوسکا اور فرنجمشک اور زرنباد اور درونج
ہر ایک چار درم مشک تبتی اور عنبر ہر ایک ایک مثقال عود ہندی دو مثقال کافور ریاحی
نصف مثقال قسط اور دارچینی اور وج یعنے بچھ اور زعفران اور ناردین اور افسنتین
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مُو اور فطراسالیون پونے نو ماشہ بزرالبنج اور تخم جرجیر اور
شلغم کے بیج اور گندنا اور لسان العصافیر یعنے اندرجو اور حب فلفل ہر ایک پونے نو ماشہ

[illegible]

[illegible]

افیون ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹ کر شہد خالص مین گوندھین مقدار خوراک بعد چھ مہینہ کے ایک مثقال استعمال کرنا چاہیے **معجون یاقوت مرتبہ شیخ الرئیس** وسواس اور خفقان اور ضعف دل اور دماغی اور معدی اور جگری وغیرہ فرمن بیماریون کو اور قولنج اور درد مفاصل اور تپہاے کہنہ کو نافع ہے **صفت** یاقوت سرخ رمانی ایک مثقال حجر یشب اور عقیق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ورق طلا اور چاندی کے ورق ہر ایک دو دانگ اقسام جواہر کو کسی تدبیر سے کوٹ کر خوب باریک پیسین اور سونے اور چاندے کے ورقون کو اوسمین ملا کر کھرل کرین اور شراب قطرہ قطرہ ٹپکاتے جائین کہ خوب مہرا ہو جائے غاریقون اور افتیمون اور فلفل اور سونٹھ اور لونگ اور مرزنجوش برابر وزن جواہر اور چاندی سونے کے حجر ارمنی اور حجر لاجورد اور نمک نفطی اور زرنباد اور درونہ اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور گاؤزبان ہر ایک سوم حصہ اور حجر الیہود اور مشکطرامشیع اور فطراسالیون اور تخم کرفس اور کندر اور مر اور زعفران اور فلفل سفید ہر ایک چھٹا حصہ اور ہاتھی دانت کا برادہ تہائی حصہ زر وسیم اور جواہر کا سب کو جدا جدا کوٹ پیسکر عسل بلبلہ مین گوندھین مقدار خوراک ایک مثقال **مفرح معتدل** مروارید ناسفتہ پانچ درم بسد اور کہربا ہر ایک پونے سات ماشہ صندل سرخ اور صندل سفید ہر ایک چار درم لسان الثور یعنے گاؤزبان پانچ درم ابریشم مقرض اور تخم بادرنجبویہ ہر ایک دو درم زعفران ایک درم کافور دو دانگ عنبر چار دانگ تخم خشخاش دو درم بنفشہ اور گل ارمنی ہر ایک دو درم شراب سیب مین گوندھکر استعمال کرین **معجون جالینوس** اوسکے کھانے سے گردہ اور مثانہ گرم ہوتا ہے اور سدہ کھلتا ہے **صفت** فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور حماما اور قسط اور سنبل الطیب یعنے بالچھڑ اور قصب الذریرہ اور سازج ہندی اور زعفران اور تخم کرفس اور انیسون اور عاقرقرحا اور تخم انجرہ اور تخم سداب

یاقوت بفتح یا اور الف اور ضم قاف اور سکون واو اور تا کے ماہیت اوسکی ایک پتھر ہے پتھرون معدنی سے نفیس عظیم القدر نزدیک آدمیون کے اور بہت رنگ اور بہت قسم ہوتا ہے سرخ اور زرد اور کبود اور سبز اور پیلی اور سفید اور ہر ایک بہت رنگین اور متوسط اور کم رنگ اور بعضے بعضون مین سرخ بہت رنگین صافی آبدار سخت جرم بے داغ اور بے رنگ ہے اور ہر چیز کا ... اور روشن شکل زیادہ ہو وے بعینہ اور قیمت اوسکی زیادہ اقسام سرخ حمری اور زردی اور نارنجی اور زعفرانی اور لیموی سے ہے اور اصناف کبود سے آسمانگونی اور نیلی اور لاجوردی اور پستی کیا ہے یہ مین اول اقسام سرخ ہے

پہاڑی سب دواؤن کو برابر وزن لے کر کوٹ چھانکر شہد صاف مین گوندھکر معجون تیار کرین
مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ماءالاصول کے ساتھہ یا کرفس اور سونف کے پانی کے ساتھہ
استعمال کرین **معجون ہرمس علیہ السلام** اس نسخہ کو حضرت یونس علیہ السلام نے مرتب
کیا ہے درد مفاصل اور نقرس اور درد معدہ اور درد گردہ اور قروح امعا کو نافع ہے ریاح
کو توڑتا ہے اور صاحب استسقا اور دوالا اور یرقان کو نفع پونہچاتا ہے اور وجع مفاصل
کے لیے مخصوص ہے اور فالج اور لقوہ اور قولنج بلغمی اور ریحی اور تشنج اور استرخاء اعضا
کو سودمند ہے اور گردہ اور مثانہ کے فضلات کو نکالتا ہے اور حیض کھولتا ہے
صفت زراوند طویل اور عرطنیثا کی جڑ ہر ایک دو اوقیہ اجوائن دیسی دو اوقیہ لونگ دو اوقیہ
جنطیانا رومی چھہ اوقیہ حاشا اور تخم کرفس ہر ایک دو اوقیہ قنطوریون آٹھہ اوقیہ سنبل اور
مر اور قسط ہر ایک تین اوقیہ بالچھڑ اور پہاڑی پودینہ اور فطراسالیون اور کماذریوس
اور اسقولوقندریون ہر ایک آٹھہ اوقیہ سب کو کوٹ پیسکر شہد صاف مین گوندھین اور
موسم ربیع مین استعمال کرین مقدار خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک **معجون**
قباد الملک درد مفاصل اور درد نقرس کو روکتی اور اگر پیدا ہو جاے تو اوسکو زائل
کرتی ہے اور درد طحال اور تپ کہنہ کو نافع ہے اور ریاح غلیظ کو توڑتی ہے اور کہانسی
اور ضیق النفس اور قروح امعا کو کہ بلغم شور سے ہو اور درد چشم اور کلف کو نفع بخشتی ہے
اور حفظ صحت اور تندرستی کے لیے مجرب ہے **صفت** جنگلی سداب اور فراسیون
اور سقوردیون اور کمافیطوس اور جاوشیر اور جنطیانا اور اسطوخودوس اور فرومانا اور سلاجیت
ہر ایک پانچ مثقال مر اور زعفران اور قسط اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور اذخر اور
سنبل الطیب یعنے بالچھڑ اور فرفیون اور لفاح کی جڑ کا پوست اور اشق اور پودینہ اور

سونف دیسی اور تخم جرجیر جنگلی اور گل سرخ اور حب بلسان ہر ایک تین مثقال دارچینی آٹھ مثقال
سلیخہ ایک اوقیہ عصارہ غافث اور کاشم اور تخم جند قوقی اور صمغ آلو ہر ایک چار مثقال اور
افیون اور بزر البنج ہر ایک چھ مثقال عصارہ اور گوند کی چیزون کو شراب مین حل کرین اور
خشک دواؤن کو کوٹین پھر سبکو شہد مین گوندھکر معجون تیار کرین معجون سنجرنیا کی ترکیب
یہ معجون مجرب ہے سرد مزاج والون کو اور اون شخصون کو جو سرد بیماریان رکھتے ہون نافع
ہے استعمال اوسکا ریاح غلیظ کو توڑتا ہے صاحب قولنج اور عسر البول بلغمی کو سودمند
ہے اور درد دندان اور دانتون کے جوزدہ ہونے کو مانع ہے اور سدۂ جگر کھولتی ہے
اور ورم سخت کو تحلیل کرتی ہے اور اوسکے کھانے سے معدہ گرم ہوتا ہے اور تخمہ
دور ہوجاتا ہے صفت سداب کے بیج اور جند بید ستر اور افیون اور فو اور مو اور دوقو
اور دارچینی اور اسارون ہر ایک ایک درم مر اور فلفل اور دارفلفل اور بارزد اور قسط
ہر ایک چھ درم زعفران نصف درم بارزد کو شہد مین حل کرین اور باقی خشک دواؤنکو
اوس مین گوندھین اور بعد چھ مہینے کے نیمگرم پانی کے ساتھ استعمال کرین مقدار
خوراک سوا دو ماشہ امروسیا بنانے کی ترکیب سختی جگر اور طحال کو سودمند ہے
سدہ کھولتی ہے اور ادرار بول اور سنگ گردہ اور ابتداے استسقا مین نفع بخشتی ہے
صفت دوقو اور زیرۂ کرمانی اور عود بلسان اور سلیخہ اور قرومانا اور شگوفۂ اذخر اور تخم
کرفس ہر ایک ایک درم دارفلفل اور قسط اور فلفل سفید ہر ایک پونے دو ماشہ مر تین درم
حب الغار دس عدد کلچھہ اور زعفران ہر ایک دو درم شہد مصفی مین گوندھین مقدار
خوراک ایک فندق گرم پانی کے ساتھ انقرویا کی ترکیب اسکو معجون بلادری بھی
کہتے ہین سستی عصب اور مرگی اور نسیان اور درد سر بلغمی اور تمام سرد بیماریون کو جو معدہ

[illegible]

[illegible]

اور جگر اور تلی مین ہون نافع ہے اور فالج اور لقوہ اور رحم کی بیماریون کو اور بہق اور جذام
اور تمام سوداوی اور بلغمی امراض کو سودمند ہے **صفت** سنبل اور تیزپات اور مر اور
سلیخہ اور زعفران ہر ایک ایک اوقیہ شیح ارمنی اور افتیمون اور اذخر اور ریوند چینی اور
حب البان مقشر اور لونگ ہر ایک ایک اوقیہ غاریقون آٹھ درم آسمان گون سوسن
کی جڑ ایک اوقیہ عسل بلادر پانچ درم بادیان کی جڑ کا پوست تین رطل بغدادی پوست
کو پانچ رطل سرکہ مین ایک رات دن تر رکھین اور دوچند شہد مین تین مرتبہ جوش
کرین جبکہ سرکہ جلجاوے اور شہد کا قوام ہوجائے اوسوقت سب دواؤن کو اوسمین
گوندھین اور چھ مہینے کے بعد استعمال مین لائین اور صاحب فالج اور لقوہ کو شدت
کے جوشاندہ کے ساتھ دین بعض نسخون مین عسل بلادر دو مثقال ہے اور ایرسا یعنی
نیلی سوسن کی جڑ دو اوقیہ اور سونٹھ اور صبر سقوطری ہر ایک ایک اوقیہ اور شہد دس
رطل ہے دحمرثا کے تیار کرنے کی ترکیب سدہ جگر اور طحال کو نافع ہے
اور ریاح کو توڑتی ہے اور کھانسی بلغمی اور ضیق النفس اور استرخا اور یرقان سدی کو
زائل کرتی ہے اور حیض کو کھولتی ہے **صفت** کندر دس درم اور ہزار اسفند ڈیڑہ من
زراوند طویل اور ریوند چینی ہر ایک بیس درم اور زرنباد اور درونج ہر ایک چار درم مصطکی اور
حب بلسان اور اکلیل الملک اور زعفران اور سنبل الطیب ہر ایک دس درم افیون اور قسط
اور سونٹھ اور سلیخہ ہر ایک بیس درم اور دوسرے نسخہ مین زراوند بارہ درم ہے اور سعد کوفی
دس استارا اور صبر سقوطری چودہ درم اور لونگ ساٹھ درم اور خربق سفید اور گل سرخ
اور کلونجی ہر ایک چالیس درم اور فلفل دس درم اور شہد دوچند سب دواؤن سے
بادمہرج کی ترکیب اس معجون کے فوائد بھی پہلی معجون کے طور پر ہین **صفت**

زرنباد اور درونج اور افیون اور جند بیدستر اور عاقرقرحا اور فلفل اور دارفلفل اور سلیخہ اور بزرالبنج سفید اور قسط اور شیح ارمنی اور جاوشیر اور زعفران ہر ایک چھہ درم اور میتھی آٹھہ درم مروارید ناسفتہ دو درم اور بارزد اور مرمکی ہر ایک بارہ درم شہد خالص دوچند سب دواؤن کا حسب قاعدہ معجون بنا کر استعمال کرین **معجون فنداديقون** کہ معدہ کو گرم کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور درد معدہ کے واسطے نہایت سودمند ہے **صفت** انجدان اور زعفران اور تخم سداب اور سونٹھہ اور تخم کرفس اور رعاسٹی اور مغز چلغوزہ ہر ایک چھہ درم مغز بادام تلخ اور کندر ہر ایک دو درم فلفل آٹھہ درم اور شہد دوچند سب دواؤن سے مقدار خوراک ایکدرم سے دو مثقال تک **معجون دوار المسک** دل کو قوت دیتی ہے اور خفقان سوداوی کو باز رکھتی ہے اور تمام سرد بیماریون کو نافع ہے اور ضیق النفس بلغمی کے زائل کرنے مین نہایت مجرب ہے **صفت** زرنباد اور درونج اور مروارید ناسفتہ اور کہربا اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بسد ہر ایک ایکدرم ابریشم خام اور تیزپات اور سنبل الطیب بالچھڑ اور چھوٹی الائچی اور لونگ اور جند بیدستر ہر ایک ڈیڑھ درم اور دارفلفل اور سونٹھہ ہر ایک دو دانگ اور مشک تین طسوج اور شہد دوچند سب سے مقدار خوراک ایک دانگ شراب مین یا جلاب گرم کے ساتھہ **نوع دیگر** مشک دو درم سنبل اور سلیخہ اور ساذج ہندی اور لاکھہ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی اور جنطیانا ہر ایک سات ماشہ زعفران اور اجوائن دیسی اور تخم کرفس اور مصطگی ہر ایک چھہ دہ ماشہ دارچینی اور زراوند ہر ایک ساڑھے دس ماشہ عود ہندی اور لونگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ شہد خالص مین ملا کر گوندھین مقدار خوراک دو دانگ گرم پانی کے ساتھہ دین درد جگر اور درد معدہ اور ضعف معدہ کو سودمند ہے ریاح کو توڑتی ہے اور سدہ کھولتی ہے **دوار المسک تلخ** رطوبت معدہ اور ورم حنجرہ کو دور کرتی ہے اور خفقان سوداوی کو نافع ہے **صفت**

۷۵

افسنتین رومی اور صبر اسقوطری ہر ایک آٹھ درم ریوند چینی آٹھ درم اجوائن اور زعفران
اور تخم کرفس ہر ایک چودہ ماشہ ناردین اور ساذج ہندی اور مشک اور مروارید ہر ایک سات ماشہ
اور مُر اور بسد اور جند بید ستر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شہد خالص مین گوندھین نوع دیگر کہ
سوداوی اور صفراوی مزاج والون کو نافع ہے مصطگی اور زعفران اور افسنتین اور افیون
اور بادرنجبویہ ہر ایک سوا پانچ ماشہ مشک پونے دو ماشہ زرنباد اور درونج ہر ایک پانچ ماشہ
مروارید ناسفتہ اور کہربا اور ابریشم اور بسد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ایلوہ چوبیس درم
شہد خالص دو چند سب دواون کے مقدار خوراک سات ماشہ **دواء المسک شیرین**
خفقان اور تنگی نفس اور مرگی اور فالج اور لقوہ اور تپ ربع اور سوداوی بیماریون کو نافع ہے
صفت زرنباد اور درونج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مروارید اور کہربا اور ابریشم مقرض
اور بسد اور کرویا ہر ایک سوا پانچ ماشہ بہمن سرخ اور بہمن سفید اور چھوٹی الائچی اور تیزپات
اور بالچھڑ اور لونگ اور جند بید ستر ہر ایک ساڑھے چار دانگ سونٹھ اور دارفلفل ہر ایک دو دانگ
مشک ڈیڑھ دانگ شہد مین گوندھین اور مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **معجون یاقوت**
اس معجون کو شیخ الرئیس بوعلی سینا نے تجویز کیا ہے اور اکثر آزمایا ہے ضعف دل اور
خفقان اور امراض دماغی اور معدہ اور جگر اور ریہ اور طحال کو نافع ہے اور قولنج کھولتی ہے اور
صاحب درد مفاصل کو نفع بخشتی ہے **صفت** یاقوت رمانی مدبر ساڑھے چار ماشہ حجر یشب
اور عقیق ساڑھے تین ماشہ ورق طلا دو دانگ ورق نقرہ ایک دانگ ان سبکو پیسکر
علیحدہ رکھین اور غاریقون اور افتیمون اور فلفل اور سونٹھ اور لونگ اور مرزنجوش ہر ایک
نصف جزو سنگ لاجورد اور نمک نفطی اور نرکچور اور درونج اور بہمن سرخ اور بہمن سفید
اور گاوزبان ہر ایک تہائی حصہ حماما اور ناردین اور وج یعنے بچہ اور تیزپات اور صعتر اور

دارچینی اور حاشا اور زوفاے خشک اور زیرہ ہرایک چوتھائی حصہ جدا جدا اور ورق کامشک طرشیع
اور غطر اسالیون اور حجر الیہود اور تخم کرفس اور مر اور کندر اور زعفران اور فلفل سفید ہرایک
تین جزو ہاتھی دانت کا برادہ ثلث جزو یاقوت کو کسی تدبیر سے کوٹ کر کھرل کرین کہ خوب
مہرا ہو جائے اور سنگ یشب کو اول آگ مین ڈال کر سرخ کرین پھر باریک پیسین اور
عقیق کو بھی مدبر کرین اور چاندی اور سونے کے ورقون کو قدرے گوند مین حل کر کے ملین
بالجملہ ان سبکو کھرل مین ڈال کر رگڑین اور شراب انگوری ٹپکاتے جائین یہانتک کہ یکذات
ہو جائین پھر سبکو عسل بلیلہ مین گوندھکر قرص بنائین اور شہد دوچند سب دواؤن کا ہونا چاہیے
او ساگر قرص نہ بنائین اور ویسے ہی استعمال کرین تب بھی بہتر ہے مقدار خوراک ساڑھے
چار ماشہ اثاناثیاے بزرگ مزمن بیماریان اور جگر اور طحال اور معدہ کے امراض
کو کہ سردی سے ہون اور ریاح غلیظ اور ورم کہ احشا مین ہو اور ریش امعا کو جو بلغم شور اور
سودا کے سبب سے ہو نفع بخشتا ہے اور درد سر بلغمی اور ضیق النفس کو دور کرتا ہے
اور خون بواسیر اور قے خونی اور خون حیض اور کھنکار مین خون آنے کو روکتا ہے اور
اسہال بلغمی کو نہایت مفید ہے اور درد گردہ اور مثانہ کو نافع ہے بالجملہ منفعت اسکی فلونیا
کی منفعت سے برابر ہے صفت مرمکی اور زعفران اور افیون اور جندبیدستر اور بزر البنج
اور قسط اور قردمانا اور تخم خشخاش اور سنبل اور غافث اور سرہ راست بز جلایا ہوا اور بھیڑئے
کا جگر خشک ان سبکو برابر وزن لیکر کوٹ پیسکر شہد مین گوندھین مقدار خوراک بعد چھ مہینہ
کے پونے دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک حب سیب وغیرہ کے ساتھہ تناول فرمائین
اثاناسیاے صغیر سلارس اور زعفران اور قسط اور سنبل اور سعد اور افیون اور سلیخہ
ہرایک چودہ ماشہ بدستور معجون تیار کرین اور استعمال مین لائین معجون غریادرس

یہ معجون ابوسلیم کے نام سے مشہور ہے سب اقسام درد کو تسکین دیتی ہے **صفت** افیون اور بزرالبنج
سفید ہر ایک دس مثقال فرفیون اور زعفران اور سنبل اور عاقرقرحا اور سورنجان اور چھوٹی الائچی
اور دارفلفل ہر ایک پانچ مثقال ان سب دواؤنکو کوٹ کر بدستور شہد مین گوندھکر معجون تیار
کرین مقدار خوراک قوی آدمی کو سوا دو ماشہ اور ضعیف کو اور بچون کے لیے ایک دانگ
کافی ہے **فلونیا رومی** یہ معجون مبارک ہے نزلہ کو روکتی ہے اور درد کو ساکن کرتی ہے
خصوصًا درد قولنج کو اور قے خونی اور اسہال خونی اور تپ اور حیض کو روکتی ہے اور ہیضہ کو مانع ہے **صفت**
فلفل سفید اور بزرالبنج سفید ہر ایک بیس مثقال زعفران پانچ مثقال تخم کرفس پہاڑی چار مثقال اور
تخم کرفس نبطی تین مثقال افیون دو مثقال اور بالچھڑ چار مثقال اور بعض نسخون مین تخم کرفس نبطی کی
جگہہ یکسان رہے اور عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ فرفیون ساڑھے چار ماشہ اور دوسرے
نسخون مین تخم کرفس نبطی کی جگہہ دو قو ہے سبکو کوٹ چھانکر شہد صاف مین گوندھین تیار ہونے
سے چھہ مہینے کے بعد مقدار خوراک سوا دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے لیکن درد
قولنج کے لیے شبت کے جوشاندہ کے ساتھہ اور گردہ اور مثانہ کے واسطے ہونف کے
عرق مین اور خون بند کرنے کے لیے سماق کے جوشاندہ مین دینا چاہیے **فلونیا فارسی**
استفراغ خون کو جمیع اقسام کے روکتی ہے اور رحم کو قوت دیتی ہے اور ریاح رحم کو توڑتی ہے
اور رحم مین بچہ کو محفوظ رکھتی ہے اور قے اور دستون کو بند اور سب قسم کے درد کو ساکن کرتی ہے
لیکن دماغ مین قوت حافظہ کو نقصان پہونچاتی ہے **صفت** فلفل سفید اور بزرالبنج سفید ہر ایک
پانچ درم افیون اور گل مختوم ہر ایک دس درم زعفران پانچ درم فرفیون اور مر اور بالچھڑ ہر ایک
پانچ درم اور بعض نسخون مین مروارید اور مشک نصف مثقال اور کافور ڈیڑھ دانگ داخل ہے
شہد خالص مین گوندھین اور مقدار خوراک اڑھائی دانگ سے سوا دو ماشہ تک ہے **معجون**

دواء الکرکم اس معجون کو جالینوس نے ترتیب دیا ہے طحال اور جگر کے امراض کو کہ سردی سے
عارض ہون نافع ہے سدہ کھولتی ہے اور کاسر ریاح ہے اور درد گردہ اور مثانہ کو سودمند ہے
اور مواد غلیظ اور بلغمی کو پیشاب کی راہ دفع کرتی ہے اور وہ استسقا کو جگر اور طحال کے ورم سے
ہوا ہو اسکو نفع بہت پہونچاتی ہے **صفت** زعفران بارہ درم اور مو اور فو اور دوقو اور انیسون اور
اسارون اور فطراسالیون اور ریوند چینی ہر ایک چودہ ماشہ اور سنبل چھ درم اور قسط اور سلیخہ
اور شگوفہ اذخر اور حب البان ہر ایک ایک درم فوہ سات ماشہ جعدہ اور نانخواہ ہر ایک تین درم
روغن البلسان پانچ درم مر چار درم اور بعض نسخون مین مصطکی تین درم ہے اور حب بلسان کے
عوض حب البان لکھا ہے شہد مصفی مین گوندھکر معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ
سے سات ماشہ تک ماء العسل کے ساتھہ استعمال کرین **دواء الکرکم صغیر** اس معجون کی بھی
وہی فوائد ہین جسطرح سابق مین بیان کیا **صفت** زعفران اور سلیخہ اور مر اور سنبل اور قسط
اور شگوفہ اذخر اور دارچینی سبکو موزون کوٹ پیسکر ایک رات دن شراب انگوری مین تر رکھین
پھر شہد خالص مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ماء العسل کے
ہمراہ **دواء اللک کبیر** منافع اسکے دواء الکرکم کے مانند ہین **صفت** لاکہ دہوئی ہوئی
آٹھہ درم مغز بادام تلخ مقشر اور دارچینی اور ساذج ہندی اور لونگ ہر ایک پانچ درم مو اور فو
اور زوفاے خشک اور کمافیطوس ہر ایک چار درم سنبل بارہ درم دوقو اور تخم کرفس و فطراسالیون
اور زیرہ کرمانی اور سونٹھہ ہر ایک بیس درم جنطیانا اور زراوند مدحرج ہر ایک سات درم زعفران
تین درم اسارون اور قسط ہر ایک دس درم سیسالیوس تین درم اور روغن بلسان سوا بارہ ماشہ
خشک دواؤن کو کوٹین اور جو پگھلنے کے قابل ہین انکو شراب انگوری مین حل کرین پھر سبکو
شہد صافی مین گوندھ لین مقدار خوراک چند فندق اور بعضے نسخون مین ایک اوقیہ ایلوہ اور

دار فلفل اور زراوند طویل سات سات درم اور کندر تین اوقیہ داخل ہے **دواء الملک صغیر**
ریوند چینی صاف کی ہوئی ڈیرھ اوقیہ اور قسط اور شگوفۂ اذخر اور حب الغار اور ترمس اور میتھی
اور فلفل سیاہ ہر ایک ایک اوقیہ شہد خالص مین گوندھکر معجون تیار کرین مقدار خوراک
ساڑھے تین ماشہ افسنتین کے جوشاندہ کے ساتھہ استعمال کرین **دواء الکبریت**
امراض اور بلغمی اور سوداوی اور کہنہ تپون کو نافع ہے لرزہ کو دور کرتی ہے اور تنگی نفس اور
ریم کو جو سینہ سے آتی ہو اور کھانسی بلغمی اور درد پشت اور درد طحال اور استسقا کو نفع بخشتی
ہے اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو نکالتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے اور مخدر چیزونکی
مضرت کو مانع ہے اور بچھو اور رتیلا کی گزیدگی کو نافع ہے **صفت** گندھک اور بزر البنج
سفید اور قردمانا اور سلارس تر اور مر صافی ہر ایک آٹھہ درم اور سلیخہ بارہ درم فلفل سفید
بائیس درم شہد مصفی مین گوندھکر تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے
چار ماشہ تک **دواء الخطاطیف** خناق اور عضلات سینہ کے تمدد کو نافع ہے **صفت**
انیسون اور اذخر اور تخم کرفس اور اجوائن دیسی اور سوسن کی جڑ اور سلیخہ اور شب یمانی اور ہزار اسفند
اور ملیٹھی کاست اور دارچینی اور حماما اور زراوند طویل ہر ایک ایک اوقیہ اقراص فوموسما اور زیرہ
گلاب کا ہر ایک دو اوقیہ قسط اور رماد الخطاطیف یعنے ابابیل سوختہ کی راکھہ ہر ایک تین اوقیہ
زعفران ایک اوقیہ اور گیہون کا نشاستہ نصف اوقیہ اور مازو آٹھہ عدد بدستور سبکو کوٹ
پیسکر شہد مین گوندھین مقدار خوراک سوا دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک اوس شکاب
کے ساتھہ جسمین سوسن کی جڑ جوش کی ہو استعمال کرین اور اگر جوشاندہ انیسون یا گلشکاب
مین حل کرکے مقام علت پر طلا کرین نفع بین حاصل ہوگا **خاکستر خطاطیف تیار کرنے**
کی تدبیر بچہ ابابیل کو مار کر پوست وغیرہ دور کرین اور شیشہ مین رکھکر گل حکمت کرکے

تنور مین ڈال دین اور ایک رات دن کے بعد نکال کر پتھر پر یا کسی اور چیز پر ڈال کر
پیس لین اقراص فوموسما بنانے کی تدبیر زعفران دو دانگ دارچینی ایک درم
نیلی سوسن کی جڑ اور تیزپات ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گل سرخ اور حماما اور قسط ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ مرچار درم سبکو کوٹ چھان کر شراب انگوری مین گوندھکر قرص بنائین اور
سایہ مین سوکھا کر استعمال مین لائین **معجون کلکلانج** ضعف معدۂ قدیم کو جو سردی اور تری
کے سبب سے ہو اور کہنہ تپون کو نافع ہے پیشاب جاری کرتی ہے اور بہق اور برص اور بند رفۂ
بلغمی اور ضیق النفس اور سختی جگر اور طحال اور بواسیر اور قولنج اور استسقا اور اختناق رحم اور مرگی
اور سب امراض رحم کو سودمند ہے اور سرد مزاج والون کو موافق ہے **صفت** کابلی ہڑ
اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک سات درم فلفل اور دارفلفل اور فلفلمویہ اور سونٹھ اور نمک ہندی سرخ
اور نمک ہندی سیاہ اور نمک اندرانی اور نمک طبرزد اور نمک خمیر اور لسان العصافیر یعنے
اندرجو اور شیطرج اور سعد کوفی اور الایچی خورد اور تخم کرفس اور دہنیہ خشک اور قرفہ یعنے تج
اور لونگ اور برنگ کابلی سقنقور اور صعتر فارسی اور کلونجی اور حب النیل اور زیرہ کرمانی اور تیزپات
ہر ایک پانچ درم تربد سفید ایکسو پچاس درم املتاس پندرہ درم مویز منقی نصف من اور شیرۂ املہ
ایک من دو من پانی مین مویز اور آملہ کو پکائین جب دو حصہ پانی جل جائے اور ایک حصہ باقی
رہے خوب ملین اور املتاس کو بھی اوسمین حل کر دین اور قند سفید بوزن تین من اور دس سیر
طبی اور نصف من روغن کنجد تازہ اوسمین ملا کر جوش کرین کہ گاڑھا قوام ہو جائے پھر سب
دواؤن کو ڈال کر معجون تیار کرین مقدار خوراک چار درم سے پانچ درم تک ہے **کلکلانج**
بنوع دیگر بیماری جگر اور طحال اور استسقا کو نافع ہے اور سدہ اور قولنج کو کھولتی ہے اور کاسر
ریاح ہے اور صاحب یرقان اور دبیلہ کو سودمند ہے **صفت** لاکھ دہوئی ہوئی اور سنبل اور
گل سرخ اور [illegible] اور فطراسالیون اور روناس اور ریوند چینی اور نمک ہندی اور نیلی سوسن

کی جڑ اور غاریقون ہر ایک چند درم تخم کمادریوس اور سیسالیوس اور زراوند اور اسارون اور مصطگی اور عود بلسان اور بر نگ مقشر اور جنطیانا ہر ایک چار درم غافث کا عصارہ اور افسنتین کا عصارہ اور سعد کوفی اور اذخر ہر ایک چار درم تخم کشوث اور تخم سرمق اور رب السوس اور سقمونیا ہر ایک دس درم اور تخم کرفس اور قسط اور وج یعنے بچہ اور سونف دیسی اور انیسون ہر ایک تین درم تربد سفید یعنے نسوت پچاس درم اور زیرہ کرمانی چار درم سبکو پارچہ بیز کرکے نگاہ رکھین اور ہلیلہ زرد مقشر بیس درم اور زنگی ہڑ اور بہیڑا ہر ایک پندرہ درم آملہ مقشر ڈیڑھ من تمر ہندی پچاس درم مویز منقی نصف من ان دواؤن کو پندرہ من پانی مین پکائین جبکہ دو حصہ پانی جل کر ایک ثلث باقی رہے مل کر چھانین اور نصف من فلوس املتاس اوس پانی مین حل کر دین اور دو من قند سفید اضافہ کرکے جوش دین کہ قوام پر آجائے اوسکے بعد ماذریون مدبر بیس درم لیکر نصف من پانی مین جوش کرین اور مل کر صاف کرکے روغن کنجد تازہ اور روغن بادام شیرین تین تین اوقیہ ملاکر پھر جوش دین یہانتک کہ پانی سب جل جائے اور روغن رہجائے کوٹی ہوئی دوائین اوسمین ملاکر قوام مذکور مین داخل کرین اور بدستور تیار کرلین مقدار خوراک چار درم یا پانچ درم شتر اعرابی کے دودہ کے ساتھہ استعمال کرین

کلکلانج سرد ماذریون مدبر اور غاریقون اور تربد سفید اور ہلیلہ زرد ہر ایک سات ماشہ ملہٹی کا ست ڈیڑہ درم ترنجبین آٹھہ درم ترنجبین کو پانی مین حل کرکے قوام کرین اور سب دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک تین درم **دوا ر الملعک** یہ معجون بہت بڑی ہے اور اسکو دوا ر الستہ بھی کہتے ہین بادشاہان فارس اور عرب نے اکثر اسکو استعمال کیا ہے جو شخص اسکے کھانے کی مزاولت رکھتا ہے بال اوسکے جسم کے ہرگز سفید نہین ہوتے جسقدر پہلے سفید ہو چکے ہین سوا اونکے آیندہ کو ایک بال بھی سفید نہین نکلتا اور

ناصور اور بواسیر اور بہق اور برص سفید اور سیاہ اور جذام اور درد مفاصل کو دور کرتی ہے
اور حواس کو تیز اور قوتون کو تازہ کرتی ہے اور باہ کو تقویت پونہچاتی ہے **صفت**
بلیلہ سیاہ اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک اٹہتیس مثقال کلونجی چوبیس مثقال فلفل سیاہ اور
اشق اور دار فلفل اور سونٹھ اور فلفلمویہ ہر ایک بائیس مثقال بنفشہ اور سعد کوفی اور نارمشک
اور چہوٹی الایچی ہر ایک دو مثقال کباب چینی اور بابادر ہر ایک ایک مثقال قند خزائی تین شو مثقال
دواؤن کو کوٹ کر چھانین اول قند کو کوٹ کر پتیلہ مین آگ پر رکھین جب قوام ہو جائے باقی
دواؤن کو اوسمین گوندھ لین اور دو مثقال اور ڈیڑہ دانگ کا ہر ایک قرص بنا کر ہر روز صبح کو
ڈیڑہ قرص تناول کرین اور جس سال مین اسکے کھانے کا استعمال رکھین چاہیے کہ ترشی
اور دودہ وغیرہ سے پرہیز کرتے رہین **معجون سکبینج** مرگی اور لقوہ اور کزاز وغیرہ
طرح طرح کے امراض کو نافع ہے اور قولنج کہ بچون کو یا بڑے آدمیون کو عارض ہو اوسکو
سودمند ہے اور اختناق الرحم اور رحم کی سب بیماریون کو نفع بخشتی ہے اور افراط حیض کو
اعتدال پر لاتی ہے **صفت** سلیخہ اور جعدہ بلوط اور بیبروج کی جڑ اور تخم رازیانج اور حب
بلسان اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور مشک اور عنبر ہر ایک چار درم تخم ہزار اسفند
اور ابہل اور جوز السرو ہر ایک چار درم افیون اور قسط اور جاؤشیر اور بلیلہ زرد ہر ایک بارہ درم
لونگ آٹھہ درم قرفہ یعنے تج اور معجون اکشونا اور ہرتال زرد اور تخم سرمق ہر ایک دو درم
وج یعنے بچہ آٹھہ درم سکبینج اور درونج اور میعہ ہر ایک چہ درم فرنجمشک چوبیس درم
جاوتری اور نارمشک اور سعد کوفی اور زعفران ہر ایک دس درم مغاث پندرہ درم مورد
اور شاسفرم ہر ایک چار درم خشک دواؤن کو پارچہ بیز کرین اور وہ دوائین کہ پگھلنے اور
کوٹنے کے لائق نہین ہین اونکو مے پختہ مین حل کرین پھر سبکو شہد مین گوندہین مقدار

[illegible]

خوراک تیار ہونے سے چھ مہینے کے بعد ساڑھے تین ماشہ سے نو ماشہ تک تناول فرمائین
معجون اکشوتا بنانے کی تدبیر جو نسخہ سابق مین داخل ہے **صفت** قصب الزریرہ اور
اظفار الطیب اور سعد کوفی ہر ایک چار درم اشنہ اور قرفہ یعنے تج اور لونگ اور زعفران
ہر ایک سات ماشہ سلارس تر چار درم مشک اور عود ہر ایک پونے دو ماشہ دواؤنکو باریک
پیسین اور اوسکے بعد شراب انگوری مین ہلیلہ کو حل کرکے سب دوائین اوسمین گوندھین
اور قرص بناکر کام مین لائین **باب ساتوان ممسک اور مسہلہ معجونون کی ترکیب**
مین ہے جاننا چاہیے کہ اس باب مین ممسک اور مدبر اور مسہلہ معجونین بیان کیجاتی ہین
اسلیے کہ انسان اکثر اوقات اونکی جانب محتاج ہوتا ہے **معجون** کہ قولنج کھولتی ہے
اور گرفتگی آواز کو بآسانی دور کرتی ہے اور منفعت اس معجون کی قولنج کھولنے مین
عجیب و غریب ہے **صفت** بورہ اور زیرہ کرمانی اور فطراسالیون و [illegible] فلفل سفید
ہر ایک بارہ درم اور سقمونیا پانچ درم خرمائے بیدانہ اور مغز بادام شیرین سفید اور برگ
سداب ہر ایک دس درم خرما کو سرکہ مین رات بھر تر کرکے جدا کوٹین اور مغز بادام کو
علحدہ باریک کوٹین پھر سبکو شہد مصفی مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے دس درم
موسم سرما یا گرمی کے موسم مین استعمال کرین **معجون خیارشنبر** قولنج کھولتی ہے اور گرم خشک
مزاج والون کو موافق ہے تربد سفید چالیس درم بنفشہ بیس درم نمک ہندی اور ملٹھی
کاست ہر ایک سات درم سونف دیسی اور انیسون اور مصطگی ہر ایک پانچ درم املتاس
اور قند بقدر حاجت لے کر خوب مل کر صاف کرین اور پانچ استار گاے کا گھی اوسمین
اضافہ کرین پھر سب دواؤن کو پیسکر اوسمین گوندھین مقدار خوراک سات درم سونف کے
عرق کے ہمراہ استعمال کرین **معجون ترب لاشنہ** کہ قولنج کے کھولنے مین نہایت

مربع الاثر ہے الایچی خورد اور تج اور تیزپات اور فلفل اور دارفلفل اور سونٹھ اور برنگ کابلی
اور آملہ اور لونگ ہرایک سوا پانچ ماشہ سقمونیائے انطاکی نو ماشہ ترپد سفید نو ماشہ تخم کرفس
اور سنبل اور زعفران اور مصطگی ہرایک سوا دو ماشہ بدستور شہد مصفی مین گوندھین بقدار
خوراک ساڑھے دس ماشہ **معجون ترپد** اس معجون کو ہندوستانی طبیبون نے ایجاد
کیا ہے درد قولنج کو نفع بخشتی ہے اور درد پشت اور بند کشا اور سب اندام کے درد
کو نافع ہے **صفت** سقمونیا دس مثقال چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور سونٹھ اور
دارچینی اور قرفہ اور نارمشک اور لونگ اور فلفل سیاہ ہرایک پانچ مثقال ترپد سفید
سو مثقال بقدر حاجت شہد لیکر اور سب دواؤن کو پیس کر اوسمین گوندھین مقدار
خوراک پانچ درم سے دس درم تک استعمال مین لائین **معجون سکبینج** سب اقسام قولنج
کو کھولتی ہے **صفت** سکبینج اور جندبیدستر اور تخم کرفس ہرایک ایک ایک جزو سقمونیا
نصف جزو اول سقمونیا کو روغن بادام مین پیسین اور سکبینج کو شہد مین حل کرین پھر سقمونیا
کو اوسمین ملائین اور کھرل مین ڈال کر رگڑین کہ خوب ہموار ہو جائے اوسکے بعد خشک دواؤن
کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک تین درم سے تین مثقال تک **معجون نوری** صفرا اور
بلغم کو دستون کی راہ نکالتی ہے **صفت** سقمونیا دس درم تخم معصفر دس درم مغز بادام
شیرین پانچدرم شکر طبرزد پچیس درم زعفران ساڑھے تین ماشہ حسب دستور معجون
تیار کرین مقدار خوراک ایک مثقال **معجون سفرجلی** اس معجون کو سفرجلی مسہل کہتے ہین
قولنج کھولتی ہے اور متلی کو روکتی ہے **صفت** بہی اور تخم اور پوست وغیرہ سے صاف
کر کے لیوین نصف من شہد مصفی ایک من سونٹھ اور دارفلفل ہرایک چار درم اور دارچینی
اور چھوٹی الایچی اور زعفران اور بڑی الایچی ہرایک تین درم مصطگی پانچدرم سقمونیا دس درم

خوراک تیار ہونے سے چھ مہینے کے بعد ساڑھے تین ماشہ سے نو ماشہ تک تناول فرمائین
معجون اکشوثا بنانے کی تدبیر جو نسخہ سابق مین داخل ہے صفت قصب الزیرہ اور
اظفار الطیب اور سعد کوفی ہر ایک چار درم اشنہ اور قرفہ یعنے تج اور لونگ اور زعفران
ہر ایک سات ماشہ سلارس تر چار درم مشک اور عود ہر ایک پونے دو ماشہ دواؤنکو باریک
پیسین اور اوسکے بعد شراب انگوری مین بلیلہ کو حل کرکے سب دوائین اوسمین گوندھین
اور قرص بناکر کام مین لائین

باب ساتوان ممسک اور مسہلہ معجونون کی ترکیب مین ہے

جاننا چاہیے کہ اس باب مین ممسک اور مدبر اور مسہلہ معجونین بیان کیجاتی مین
اسلیے کہ انسان اکثر اوقات اونکی جانب محتاج ہوتا ہے **معجون کہ قولنج کھولتی ہے**
اور گرفتگی آواز کو بآسانی دور کرتی ہے اور منفعت اس معجون کی قولنج کھولنے مین
عجیب و غریب ہے **صفت** بورہ اور زیرہ کرمانی اور فطراسالیون اور سونٹھ اور فلفل سفید
ہر ایک بارہ درم اور سقمونیا پانچ درم خرمائے بیدانہ اور مغز بادام شیرین سفید اور برگ
سداب ہر ایک دس درم خرما کو سرکہ مین رات بھر تر کرکے جدا کوٹین اور مغز بادام کو
علحدہ باریک کوٹین پھر سبکو شہد مصفی مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے دس درم
موسم سرما یا گرمی کے موسم مین استعمال کرین **معجون خیار شنبر** قولنج کھولتی ہے اور گرم اور خشک
مزاج والون کو موافق ہے تربد سفید چالیس درم بنفشہ بیس درم نمک ہندی اور ملٹھی
کاست ہر ایک سات درم سونف دیسی اور انیسون اور مصطگی ہر ایک پانچ درم املتاس
اور قند بقدر حاجت لے کر خوب مل کر صاف کرین اور پانچ استار گاے کا گھی اوسمین
اضافہ کرین پھر سب دواؤن کو پیسکر اوسمین گوندھین مقدار خوراک سات درم سونف کے
عرق کے ہمراہ استعمال کرین **معجون ترب لاشہ** کہ قولنج کے کھولنے مین نہایت

اظفار الطیب بفتح ہمزہ اور سکون ظا [illegible]

[illegible]

سریع الاثر ہے الایچی خورد اور تج اور تیزپات اور فلفل اور دار فلفل اور سونٹھ اور برنگ کابلی
اور آملہ اور لونگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ سقمونیائے انطاکی نو ماشہ تربد سفید نو ماشہ تخم کرفس
اور سنبل اور زعفران اور مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ بدستور شہد مصفی مین گوندھین بمقدار
خوراک ساڑھے دس ماشہ **معجون تربد** اس معجون کو ہندوستانی طبیبون نے ایجاد
کیا ہے درد قولنج کو نفع بخشتی ہے اور درد پشت اور بند کشاد اور سب اندام کے درد
کو نافع ہے **صفت** سقمونیا دس مثقال چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور سونٹھ اور
دارچینی اور قرفہ اور نارمشک اور لونگ اور فلفل سیاہ ہر ایک پانچ مثقال تربد سفید
سو مثقال بقدر حاجت شہد لیکر اور سب دواؤن کو پیس کر اوسمین گوندھین مقدار
خوراک پانچ درم سے دس درم تک استعمال مین لائین **معجون سکبینج** سب اقسام قولنج
کو کھولتی ہے **صفت** سکبینج اور جندبیدستر اور تخم کرفس ہر ایک ایک ایک جزو سقمونیا
نصف جزو اول سقمونیا کو روغن بادام مین بھیین اور سکبینج کو شہد مین حل کرین پھر سقمونیا
کو اوسمین ملائین اور کھرل مین ڈال کر رگڑین کہ خوب ہموار ہو جائے اوسکے بعد خشک دوائون
کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک تین درم سے تین مثقال تک **معجون نوری** صفرا اور
بلغم کو دستون کی راہ نکالتی ہے **صفت** سقمونیا دس درم تخم معصفر دس درم مغز بادام
شیرین پانچدرم شکر طبرزد پچیس درم زعفران ساڑھے تین ماشہ حسب دستور معجون
تیار کرین مقدار خوراک ایک مثقال **معجون سفرجلی** اس معجون کو سفرجلی مسہل کہتے ہین
قولنج کھولتی ہے اور متلی کو روکتی ہے **صفت** بہی اور تخم اور پوست وغیرہ سے صاف
کرکے لیوین نصف من شہد مصفی ایک من سونٹھ اور دار فلفل ہر ایک چار درم اور دارچینی
اور چھوٹی الایچی اور زعفران اور بڑی الایچی ہر ایک تین درم مصطگی پانچدرم سقمونیا دس درم

نسوت سفید تیس درم خشک دواون کو پیسکر علحدہ لگا رکھین اور بہی کو شراب کے سرکہ مین
یا شراب انگوری مین جوش کرکے خشک کرین کہ سرکہ او شراب کا اثر مطلق اوسمین نرہے پھر اوسکو
ہاون سنگین مین ڈال کر خوب باریک کوٹین بعد اوسکے شہد کا قوام کرین اور بہی اور سب
دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک چار مثقال نوع دیگر سقمونیا پونے نوماشہ ترید
سفید دس درم عود ہندی اور سونٹھ ہر ایک پونے نو ماشہ قند سفید دو چند سب دواؤن سے
اور بہی کا عصارہ اسقدر کہ قند اوسمین حل ہو سکے بالجملہ قند کو عصارہ مین حل کرکے قوام
کرین اور باقی ماندہ دواؤن کو اوسمین گوندھین یہ سب دس خوراک ہے نوع دیگر کہ گرم
مزاج والون کو موافق ہے اور گرمی کی فصل مین مستعمل ہوتی ہے اسیوجہ سے محمد زکریا
لکھتا ہے کہ نام اس سفرجلی کا تابستانی ہے صفت سقمونیا پونے نوماشہ ترید سفید
ساڑھے دس درم تخم خیارین اور مغز تخم کدوے شیرین ہر ایک پانچ درم گل سرخ اور
بنسلوچن ہر ایک پونے نوماشہ ترنجبین سفید صاف کی ہوئی پچاس درم اور بہی کا عصارہ
بقدر مناسب کہ ترنجبین اوسمین حل ہو سکے اول ترنجبین کو عصارہ مین قوام کرین پھر باقی
دواؤن کو اوسمین گوندھین یہ سب دس خوراک ہے معجون سفرجلی خشک بہی صاف
کی ہوئی اور شہد مصفی ہر ایک ایک من قند بقدر حاجت اور دار فلفل اور سونٹھ ہر ایک پانچ درم
بڑی الایچی آٹھ درم چھوٹی الایچی اور لونگ اور سنبل اور دارچینی اور زعفران ہر ایک
سات ماشہ بہی کو شراب کے سرکہ مین یا شراب مین پکا کر خشک کرین کہ تری اوسکی جذب
ہو جائے پھر ہاون چوبی مین خوب کوٹ کر شہد کے قوام مین ڈالین اور خوب گھوٹین کہ ہموار
اور یکذات ہو جائے اوسکے بعد سب دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک چودہ ماشہ
اور بعض اوقات سات ماشہ مشک بھی اس معجون مین داخل کرتے ہین معجون اسود کہ

[illegible]

کہ اسہال کہنہ کو بند کرتی ہے اور پیچش کو نافع ہے جندبیدستر اور افیون اور سلارس تر اور بزر البنج سفید اور زعفران اور اسارون اور مصطگی اور پہاڑی کرفس کے بیج اور سلیخہ اور انیسون اور سنبل اور گل ارمنی اور گلنار ان سب دواؤن کو شہد خالص مین گوندھکر معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ شراب مورد یا بہی کے پانی مین یا سماق کے پانی کے ساتھہ استعمال فرمائین **نوع دیگر** کہ صاحب زلق الامعا کو نافع ہے اور معدہ اور امعا بلغمی کو نفع پونہچاتی ہے **صفت** اجوائن دیسی اور کندر اور گلنار فارسی اور پوست پستہ سب کو کوٹ پیسکر پارچہ بیز کرین اور بدستور تیار کر کے پوست پستہ کے پانی مین گوندھکر استعمال فرمائین مقدار خوراک ہر صبح اور شام چند جوز **معجون خبث الحدید** پیشاب بکثرت آنے کو جو گرمی کے سبب سے ہو باز رکھتی ہے **صفت** خبث الحدید مدبر آٹھہ درم قشور کندر مدبر پانچ درم اور طباشیر اور دہنیہ خشک تین درم شوکران سات ماشہ میبہ سادہ مین گوندھین مقدار خوراک ہر صبح کو ساڑھے دس ماشہ لیکر شراب میبہ کے ساتھہ استعمال فرمائین **معجون چلغوزہ** عسر البول کے لیے نہایت سودمند ہے پیشاب کو جاری کرتی ہے **صفت** دوقو اور ریوند چینی اور اذخر اور حب بلسان اور انیسون اور سنبل اور سلیخہ اور زعفران اور دارچینی اور اسارون اور فطر اسالیون اور کمافیطوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اور مغز چلغوزہ تیس درم اور نعناع خشک پونے دو ماشہ خشک دواؤن کو علیحدہ اور چلغوزہ کو جدا باریک کوٹ کر شہد مصفی مین گوندھین **معجون کاکنج** قرحہ گردہ اور مثانہ اور پیشاب مین خون آنے کو نافع ہے بزر البنج اور کرفس کے بیج اور سونف دیسی ہر ایک سات درم مغز تخم خیار پانچ درم اور صمغ عربی

نسوت سفید تیس درم خشک دواؤن کو پیسکر علحدہ نگاہ رکھین اور بہی کو شراب کے سرکہ مین
یا شراب انگوری مین جوش کرکے خشک کرین کہ سرکہ اور شراب کا اثر مطلق اوسمین نرہے پھر اوسکو
ہاون سنگین مین ڈال کر خوب باریک کوٹین بعد اوسکے شہد کا قوام کرین اور بہی اور سب
دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک چار مثقال **نوع دیگر** سقمونیا پونے نو ماشہ تربد
سفید دس درم عود ہندی اور سونٹھ ہر ایک پونے نو ماشہ قند سفید دو چند سب دواؤن سے
اور بہی کا عصارہ اسقدر کہ قند اوسمین حل ہوسکے بالجملہ قند کو عصارہ مین حل کرکے قوام
کرین اور باقی ماندہ دواؤن کو اوسمین گوندھین یہ سب دس خوراک ہے **نوع دیگر** کہ گرم
مزاج والون کو موافق ہے اور گرمی کی فصل مین مستعمل ہوتی ہے اسیوجہ سے محمد ذکریا
لکھتا ہے کہ نام اس سفرجلی کا تابستانی ہے **صفت** سقمونیا پونے نو ماشہ تربد سفید
ساڑھے دس درم تخم خیارین اور مغز تخم کدوے شیرین ہر ایک پانچدرم گل سرخ اور
بنسلوچن ہر ایک پونے نو ماشہ ترنجبین(۱۵) سفید صاف کی ہوئی پچاس درم اور بہی کا عصارہ
بقدر مناسب کہ ترنجبین اوسمین حل ہوسکے اول ترنجبین کو عصارہ مین قوام کرین پھر باقی
دواؤن کو اوسمین گوندھین یہ سب دس خوراک ہے **معجون سفرجلی خشک** بہی صاف
کی ہوئی اور شہد مصفی ہر ایک ایک من قند بقدر حاجت اور دار فلفل اور سونٹھ ہر ایک پانچدرم
بڑی الایچی آٹھ درم چھوٹی الایچی اور لونگ اور سنبل اور دارچینی اور زعفران ہر ایک
سات ماشہ بہی کو شراب کے سرکہ مین یا شراب مین پکا کر خشک کرین کہ تری اوسکی جذب
ہوجائے پھر ہاون چوبی مین خوب کوٹ کر شہد کے قوام مین ڈالین اور خوب گھونٹین کہ ہموار
اور یکذات ہوجائے اوسکے بعد سب دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک چودہ ماشہ
اور بعض اوقات سات ماشہ مشک بھی اس معجون مین داخل کرتے ہین **معجون اسود** کہ

---

(۱۵) [illegible]

کہ اسہال کہنہ کو بند کرتی ہے اور پیچش کو نافع ہے جندبیدستر اور افیون اور سلارس تر اور
بزر البنج سفید اور زعفران اور اسارون اور مرصافی اور پہاڑی کرفس کے بیج اور سلیخہ اور
انیسون اور سنبل اور گل ارمنی اور گلناران سب دواؤن کو شہد خالص مین گوندھکر معجون تیار
کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ شراب مورد یا بہی کے پانی مین یا سماق کے پانی کے
ساتھہ استعمال فرمائین **نوع دیگر** کہ صاحب زلق الامعا کو نافع ہے اور معدہ اور امعار بلغمی
کو نفع پونہچاتی ہے **صفت** اجوائن دیسی اور کندر اور گلنار فارسی اور پوست پستہ سب کو
کوٹ پیسکر پارچہ بیز کرین اور بدستور تیار کر کے پوست پستہ کے پانی مین گوندھکر استعمال
فرمائین مقدار خوراک ہر صبح اور شام چند جوز **معجون خبث الحدید** پیشاب بکثرت آنے کو
جو گرمی کے سبب سے ہو باز رکھتی ہے **صفت** خبث الحدید مدبر آٹھہ درم قشور کندر مدبر
پانچ درم اور طباشیر دھنیہ خشک تین درم شوکران سات ماشہ میبہ سادہ مین گوندھین مقدار
خوراک ہر صبح کو ساڑھے دس ماشہ لیکر شراب میبہ کے ساتھہ استعمال فرمائین **معجون چلغوزہ**
عسر البول کے لیے نہایت سودمند ہے پیشاب کو جاری کرتی ہے **صفت** دوقو اور
ریوند چینی اور اذخر اور حب بلسان اور انیسون اور سنبل اور سلیخہ اور زعفران اور دارچینی اور
اسارون اور فطر اسالیون اور کمافیطوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اور مغز چلغوزہ تیس درم
اور نعناع خشک پونے دو ماشہ خشک دواؤن کو علیحدہ اور چلغوزہ کو جدا باریک کوٹ کر شہد
مصفی مین گوندھین **معجون کاکنج** قرحہ گردہ اور مثانہ اور پیشاب مین خون آنے کو نافع ہے
بزر البنج اور کرفس کے بیج اور سونف دیسی ہر ایک سات درم مغز تخم خیار پانچ درم اور صمغ عربی

کے نسخہ مین شوکران سات ماشہ ہے تخم حماض اور افیون اور مغز چلغوزہ محمص اور مغز بادام محمص
اور زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ حب کاکنج بیس عدد اور کتیرا چار درم اور صبائے نجت
نے بیس درم کتیرا لکھا ہے سب دواؤن کو بدستور کوٹ پیسکر سفنج مین گوندھین مقدار خوراک
ساڑھے تین ماشہ شراب خندیقون یا ماء العسل کے ساتھہ استعمال کرین **معجون** حیض کھولتی
ہے اور عسر ولادت کو آسان کرتی ہے اور جنین مردہ کو باہر لاتی ہے **صفت** مر اور دارچینی
اور برگ سداب اور پہاڑی پودینہ کے پتے اور قردمانا اور مشکطر امشیع اور فوہ یعنے مجیٹھہ
اور ہینگ اور سکبینج اور جاوشیر اور ابہل وزن سب دواؤن کا مختلف ہے شہد خالص مین
گوندھین اور مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ جوشاندہ خرما اور ایک اوقیہ گائے کے گھی
کے ساتھہ تناول فرمائین **معجون حجر الیہود** گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے **صفت**
مغز تخم خیارین اور مغز تخم خربوزہ اور کاکنج اور حجر الیہود سب کو بقدر مناسب لیکر شہد صافی مین
گوندھین اور سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک استعمال فرمائین **معجون عقرب**
کہ سنگ مثانہ کو توڑکر نکالتی ہے عقرب سوختہ اور جنطیانا اور سونٹھہ اور فلفل اور دار فلفل
اور کاکنج اور جند بیدستر شہد مین گوندھین مقدار خوراک واسطے بالغ کے ایک دانگ اور
بچون کے واسطے نصف دانگ تیار ہونے سے چھہ مہینے کے بعد استعمال کرین الائین

مین یا سکنجبین مین حل کرین اور مویز کے دانے نکال کر ایک روز شراب مین تر رکھین بعد اوسکو
کوٹین اور سکو گوندھین وزن خوراک سینہ اور سانس کی بیماریون کے لیے ساڑھے تین ماشہ
شراب زوفا کے ساتھہ دین اور معدہ اور جگر اور طحال کے لیے گرم پانی مین دینا چاہیے
اور بعضے نسخون مین کا پھل تئیس درم ہے اور حلک البطم چودہ ماشہ **معجون دیگر** کہ ضیق النفس
اور سینہ اور پھیپڑہ کی بیماریون کو نافع ہے اور سینہ اور پھیپڑہ کے قرحہ کو مندمل کرتی ہے
اور کھانسی مین پیپ اور خون آنے کو نفع بخشتی ہے اور سینہ اور ریہ کی مواد کو روکتی ہے
صفت صمغ بطم اور زعفران اور کندر اور مُر اور دارچینی اور مغز چلغوزہ اور تیلی سوسن کی
جڑ ہر ایک چار مثقال حماما تین مثقال سنبل شامی سوا گیارہ ماشہ سلیخہ نو ماشہ کتیرا تین مثقال
خرما تین مثقال گل ساموس چار مثقال بارزد یا کیرہ تیس مثقال قسط چار مثقال شہد خالص
بقدر مناسب اول شہد کو قوام کرین پھر سب دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے
تین ماشہ گرم پانی مین یا شربت زوفا یا ماء العسل کے ساتھہ **معجون یونانی** آلات تنفس اور سینہ
اور اونکے قروح کو اور پیپ اور خون نکلنے کو نافع ہے اور عضلات سینہ اور تنفس اور سینہ
اور اسہال کہنہ کو مفید ہے اور اختناق الرحم اور مثانہ کی بیماریون کو اور پرانے بیتون کو نفع پونہچاتی
ہے اور مضرت زہر کو دفع کرتی ہے **صفت** دارچینی اور قسط اور بارزد اور جندبیدستر اور افیون
اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور دار فلفل اور سلارس تر ہر ایک ایک اوقیہ شہد ایک اوقیہ
بارزد کو شہد مین حل کرین پھر سب دواؤن کو اوسمین گوندھین اور کانچ کے برتن مین رکھین
وزن خوراک چنا. باقلا ماء العسل کے ساتھہ تین قطرہ روغن کنجد اضافہ کرکے نوش فرمائین
معجون ریوند صاحب درد جگر اور درد معدہ کو نافع ہے اور کسی زخم یا آسیب سے اگر ورم
سخت پیدا ہو تو اوسکو بھی نفع پہونچاتی ہے **صفت** ریوند چینی اور سونٹھہ اور شہدانہ اور
دج یعنے بچھہ اور انجدان اور کرفس کے بیج اور سونف دیسی اور انیسون
ہر ایک ایک اوقیہ بقدر حاجت شہد لے کر سب دواؤنکو اوسمین گوندھکر معجون تیار کرین
وزن خوراک ساڑھے چار ماشہ ماء العسل کے ساتھہ اور بعض طبیب شہدانہ کی جگہہ
راسن داخل کرتے ہین **معجون فرفوریوس** قولنج کھولتی ہے اور ریاح غلیظ کو توڑتی ہے
اور پیچش شکم اور حاملہ عورتون کے امراض کو جو سردی کے باعث سے ہون نافع ہے
صفت فرفیون اور عاقرقرحا اور سنبل اور زعفران ہر ایک سات درم افتیمون اور بزر البنج سفید

ترجمہ قرابادین قادری ج ۱

ہر ایک بیس درم شہد مصفی مین گوندھکر بعد چھ مہینے کی استعمال فرمائین **معجون پودینہ** معدہ اور جگر اور سب پرانی بیماریونکو اور سوداوی
چیزونکو نافع ہے **صفت** پہاڑی اور جنگلی پودینہ اور فطراسالیون اور سیسالیوس ہر ایک بیس درم تخم کرفس اور بابونہ اور جاشا
ہر ایک چودہ ماشہ کاشم پندرہ درم اور فلفل سیاہ چالیس درم اور بعض نسخون مین چوبیس درم
ہے شہد مین گوندھکر تیار کرین **معجون بزورکہ** درد معدہ اور جگر اور طحال کو نافع ہے ریاح
کو نکالتی ہے **صفت** سلیخہ اور حماما اور سنبلہ اور اجوائن دیسی اور سونف اور کرفس کے بیج
اور سیسالیوس اور انیسون اور جند بیدستر اور تخم شبت اور زراوند طویل اور مصطگی اور اسارون
اور کرویا سبکو ہموزن لے کر شہد مین معجون تیار کرین **معجون حلتیت** کہ ٹھنڈے پتون کو
اور تپ ربع کو خصوصًا اگر مدت دراز گذر جائے نفع پونہچاتی ہے اور بچھوا اور رتیلا وغیرہ
کی مضرت زہر کو باز رکھتی ہے **صفت** ہینگ اور فلفل اور مر صافی اور برگ سداب سبکو
برابر وزن لے کر شہد مصفی مین گوندھین وزن خوراک ساڑھے تین ماشہ تپ والون کو ایک
ساعت پہلے تپ کے آنے سے سکنجبین کے ہمراہ دین اور مضرت زہر کے دور کرنے
کے لیے شراب گرم مین یا ماء العسل کے ساتھہ استعمال کرین **معجون نمک ہندی** کہ معدہ
کو پاک کرتی ہے اور قے کو روکتی ہے خصوصًا بلغمی اور سوداوی کو اور مرض دوار اور
امراض بلغمی کو دور کرتی ہے **صفت** زنگی ہڑ اور کابلی ہڑ اور ہلیلہ زرد اور آملہ اور بھیڑا اور
اسطوخودوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ افتیمون چودہ ماشہ نمک نفطی سات ماشہ ایارج فیقرا
دس درم اور غاریقون چار درم شہد مین گوندھین اور ہر صبح ساڑھے تین درم استعمال مین
لائین **معجون اصطمخیقون** سوء مزاج اور درد معدہ اور ضعف معدہ کو نہایت سودمند
ہے **صفت** قسط اور مر اور حماما اور سنبل الطیب یعنے بالچھڑ اور سلیخہ اور مصطگی
ہر ایک بارہ درم زراوند طویل اور فلفل سیاہ اور تخم شبت اور تخم کرفس اور انیسون اور

اجوائن اور زیرہ اور دوقو اور فطر اسالیون اور کاشم اور اسارون اور فسنتین رومی اور
انجدان سیاہ اور جنگلی پودینہ اور نعناع ہر ایک چودہ ماشہ ان سب دواؤن کو بدستور کوٹ
پیسکر شہد خالص مین معجون تیار کرین **معجون قیصر** کہ فالج اور خفقان کو جو سردی سے عارض ہو
اور درد معدہ اور ضیق النفس اور صاحب فواق اور امتلا اور پرانی پتون کو نافع ہے صفت
جندبیدستر اور ملہٹی کاست اور سلیخہ اور قسط اور فلفل اور دار فلفل اور سلارس اور افیون اور
زعفران اور بالچھڑ ہر ایک تین درم جاوشیر سات ماشہ مشک پونے دو ماشہ زرنباد
یعنی نرکچور اور درونج اور مر وارید ناسفتہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ صبر سات درم
سلارس کو شہد مین حل کرین پھر باقی دواؤن کو شراب مین تر کرکے شہد مین گوندھین
مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک **معجون نجاح** کابلی ہڑ اور
زنگی ہڑ اور آملہ ہر ایک دس درم تربد سفید اور اسطوخودوس اور بسفائج اور افتیمون ہر ایک
پانچ درم سبکو دو چند شہد مین گوندھین اور بعض نسخون مین تین درم اور چار دانگ
غاریقون بھی داخل ہے اور حجر ارمنی اور حجر لاجورد مغسول ہر ایک پونے نو ماشہ
اور سقمونیا پونے نو ماشہ **نوع دیگر** درونج اور نارمشک اور بالچھڑ اور چھوٹی الائچی
اور مصطگی اور گاوزبان اور پوست ترنج ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی اور زعفران
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تربد دو استار وزن خوراک پانچ درم **معجون فلافلی** درد معدہ
اور جوع کلبی اور ڈکار ترش اور بدہضمی طعام کو دفع کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی
ہے اور ہر چیز کے مزہ کو بدلتی ہے صفت فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور دار فلفل
ہر ایک تین اوقیہ اور بعض نسخون مین دو اوقیہ ہے عود بلسان ایک اوقیہ
حماما اور سنبل ہر ایک چودہ ماشہ سونٹھ اور تخم کرفس او رسیسالیوس

اور سلیخہ اور اسارون اور راسن خشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شہد مین معجون تیار کرین
مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ گرم پانی کے ساتھ **معجون مبدل المزاج** صاحب
مزاج سرد کو نافع ہے اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور برص اور رعشہ اور خدر کو زائل
کرتی ہے اور سب اعراض اور امراض سرد کو اور بچھو کی گزیدگی کو نافع ہے **صفت**
عاقرقرحا اور کلونجی اور قسط اور فلفل اور دارفلفل اور وج یعنے بچھ ہر ایک دس درم
اور سداب خشک اور ہینگ اور جنطیانا اور زراوند اور جنیا اور حب الغار اور جندبیدستر
اور خردل یعنے رائی ہر ایک پانچ درم عسل بلادر ایک اوقیہ شہد مصفی مین گوندھین وزن
خوراک ساڑھے چار ماشہ **معجون بادھورج** ہزار اسفند اور حلبہ یعنے میتھی ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ زرنباد اور درونج اور فلفل اور عاقرقرحا اور سلیخہ اور اسارون اور قسط
اور سونٹھ اور زعفران ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹ چھان کر شہد مصفی مین گوندھین
مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک **معجون فیقراطی** اور نمک
وغیرہ بدچیزون کے کھانے کی آرزو کو دور کرتی ہے اور درد سر والون کو نافع ہے
صفت ایارج فیقرا بارہ درم کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک سات ماشہ نمک نفطی سات ماشہ
شہد خالص مین گوندھین وزن خوراک تین درم سے چار درم تک پودینہ کے جوشاندہ
کے ساتھ استعمال کرین **معجون پودینہ** ریاح کو توڑتی ہے اور غذا کو تحلیل کرتی ہے
صفت برگ پودینہ برگ سداب اور فلفل اور اجوائن اور کرویا اور کاشم اور سونٹھ
اور دارچینی اور فلفل اور دارفلفل ہر ایک سات ماشہ شہد خالص مین گوندھکر معجون

تیار کرین وزن خوراک سات ماشہ **معجون حب الغار** کہ قولنج کھولتی ہے برگ سداب خشک
پانچدرم اجوائن اور زیرہ اور کلونجی اور کاشم اور فطراسالیون اور صعتر اور کرویا اور مغز بادام
تلخ اور فلفل اور دارفلفل اور پودینہ اور بچہ اور حب الغار اور جندبیدستر ہر ایک سات ماشہ
سکبینج چار درم گوند کی چیزون کو شراب مین حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ کر چھانین
اور شہد مین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک **معجون مقل** ریاح بواسیر
اور ریاح امعا کو توڑتی ہے اور ورم مقعدہ کو کہ امتلاء خون سے ہو نافع ہے **صفت**
کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ اور کاشم اور تخم گندنا اور تخم شاہسفرم ہر ایک پانچدرم گوگل پچاس درم
گوگل کو آب گندنا مین حل کرین پھر سب دواؤن کو اوسمین ملا کر معجون تیار کرین وزن خوراک
سات ماشہ **معجون شیخ الرئیس بوعلی سینا** فربہی بدن کے لیے ایجاد کی گئی ہے
مغاث اور جوز گندم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور زرنباد اور کہربا اور کتیرا اور تخم خشخاش
ہر ایک ساڑھے دس درم سبکو کوٹ کر گاے کے گھی مین بریان کرکے نشاستہ گندم
دو من اور شکر ایک من اوسمین اضافہ کرین اور جسوقت منظور ہو بیس درم اوسمین سے
لیکر نصف من تازہ دودھ مین مثل حریرہ کے پکائین اور گاے کا گھی ملا کر حمام سے پہلے
نوش فرمائین اور بعد حمام کے بھی تناول کرین **باب آٹھوان ایارجات کی ترکیب**
مین ہے جاننا چاہیے کہ اہل یونان مسہلہ دوا کو ایارج کہتے ہین اور دواے الہی
ایارج کے معنی ہین اور یہ نام مسہلہ دوا کا اسلیے رکھا ہے کہ اوس دوا مین جو اسہال
لانے کی قوت ہے اوسکی ذات سے نہین ہے اور ترکیب اور قاعدہ اصول وغیرہ کا
قصد دست لانے کا ہرگز نہین کرتا بلکہ قوت اسہال جو اوسمین پائی جاتی ہے وہ پروردگار
کے قبضۂ اقتدار مین ہے اور قدرت کاملہ اوسکی اس دلیل سے اظہر من الشمس ہے

کہ اول اوس نے سب دواؤن مین قوت دے کر امزجہ اور اخلاط کو مسخر کیا بعد اوسکے ہر دوا
کو اثر اور فعل کی قوت سے شرف بخشا سابق مین ایارج روفس مشہور مسہلون سے تھا پھر
مدت دراز کے بعد اور باقی مسہل حکمانے تجویز فرمائے اور نام اونکا ایارج رکھا اور ایارجات
اسلیے ترتیب دیے ہین کہ مسہلہ دواؤن مین خربق اور شحم حنظل سے خوف کرتے تھے
اسلیے مسہل کی دواؤن مین حسب موقع ومناسب ایسی دوائین شامل کیا کرتے تھے جو
اونمین سے بعض مصلح ہون اور بعض فادزہر اور بعض بدرقہ اونکا لیکن باوجود شمول مصلح
دواؤن کے بھی مطبوخ کی دقت رہتی تھی اور ہمیشہ اسی فکر مین تھے کہ یہ وقت بھی کسیطرح
مرفع ہو آخرکار ان سب دواؤن کی گولیان بنائین اور اس مظنہ پر دلیر ہوے کہ حبوب اسلم
ہے جوشاندہ سے اور مستغنی ہوے اندیشون سے بالجملہ مقدار خوراک ایارجات کی
چار مثقال تجویز فرمائی ہے قدرے نمک ہندی اور افتیمون کے جوشاندہ کے ساتھ
صفت مطبوخ افتیمون افتیمون چار درم مویز بے دانہ چار درم زنگی ہڑ سات درم
اسطوخودوس ساڑھے تین درم ڈیڑھ من پانی مین پکائین جبکہ دو حصہ پانی جل جائے اور
ایک ثلث باقی رہے مل کر صاف کرین اور ایارج کو اوسمین ملاکر استعمال مین لائین اور تنقیہ
سے تین روز کے بعد غذا مین کباب مقرر کرین اور پانی ممزوج **ترتیب ایارجات** —
ایارج روفس کہ داء الثعلب اور تمام بلغمی اور سوداوی بیماریون کو نافع ہے **صفت**
تخم حنظل آٹھ مثقال کمادریوس دس مثقال اور غاریقون دس مثقال سکبینج اور جاوشیر ہر ایک
آٹھ مثقال فطراسالیون اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور زراوند مدحرج ہر ایک پانچ مثقال
دارچینی اور سلیخہ اور اسطوخودوس اور زعفران اور جعدہ اور مر ہر ایک چار مثقال اور فوبس
کہ اطباے متقدمین سے تھا سلیخہ اور افتیمون آٹھ مثقال داخل کرتا تھا گوند کی چیزون کو
شراب مین حل کرین پھر سبکو شہد مین گوندھکر گولیان بنائین وزن خوراک چار مثقال افتیمون کے
جوشاندہ کے ساتھ **ایارج شاپور مسہل** تخم حنظل بیس درم صبر سقوطری پانچدرم خولنجان یعنے
کلنجن دس درم کمادریوس بیس درم سکبینج اور جاوشیر ہر ایک سات درم زراوند مدحرج اور بجھنہ اور

فطراسالیون اور فلفل سفید ہر ایک پانچ درم سنبل اور سلیخہ اور جعدہ اور دارچینی اور زعفران
اور سونٹھ اور مصطگی ہر ایک دو درم اور صاحب بخت کے نسخہ مین تین دوائین زیادہ ہین
کمافیطوس اور غاریقون اور فراسیون ہر ایک دس درم گوند کو شراب مین حل کر کے سب کو
شہد مین گوندھین وزن خوراک چودہ ماشہ نمک کے ساتھہ یا افتیمون کے جوشاندہ مین استعمال
کرین ایارج لوغاذیا یہ نسخہ مشہور و معروف ہے منفعت اسکی بہت ہے ریاح کو جسم سے
پراگندہ کرتا ہے اور دست باسانی لاتا ہے اور دیوانگی اور صرعی اور کری گوش اور استرخا اور
فالج اور سکتہ اور سب سرد بیماریون کو نافع ہے معدہ کو پاک کرتا ہے اور سدۂ جگر کو کھولتا ہی
اور حیض کو جاری کرتا ہے اور تنگی نفس اور مختلف بیماریون کو اور امراض بلغمی کو کہ بلغم خام سے
پیدا ہون اور سوداوی مرضون کو اور درد مفاصل اور نقرس اور عرق النسا اور داء الثعلب کو
سودمند ہے اور پرانے زخمون کو کہ جسم پر ہون اور بہق اور برص اور داء اور جذام اور خنازیر
اور سرطان اور سب اورام کو زائل کرتا ہے صفت تخم حنظل پانچ درم بصل الفار شنوی اور
غاریقون اور سقمونیا اور خربق سیاہ اور اشق اور اسقوردیون ہر ایک چودہ ماشہ اور صاحب بخت
کے نسخہ مین ہر ایک دس درم ہے افتیمون اور ایلوہ اور گوگل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
حاشا اور سوفاریقون اور تیزپات ہر ایک سات ماشہ کمازریوس ساڑھے دس ماشہ فراسیون
اور جعدہ اور سلیخہ اور فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور دارفلفل اور زعفران اور دارچینی اور بسفائج
اور سکبینج اور جاوشیر اور جندبیدستر اور مر اور فطراسالیون اور زراوند طویل اور فرفیون اور
عصارہ افسنتین اور سنبل یعنی بالچھڑ اور حماما اور سونٹھ ہر ایک سات ماشہ خبطیانا اور اسطوخودوس
ہر ایک سوا پانچ ماشہ شہد خالص مین گوندھین وزن خوراک چار مثقال ساڑھے تین ماشہ
نمک ہندی کے ساتھہ یا افتیمون کے جوشاندہ کے ساتھہ تیار کرنے سے چھہ مہینے کے بعد

تناول فرمائین یہ نسخہ شاپور اور صباے بخت کا ہے لوغاذیاے[1] فرقوردیوس تخم حنظل
اور غاریقون اور اشق اور خربق سیاہ اور سقمونیا اور ہوفاریقون ہر ایک دس مثقال افتیمون
اور بسفایج اور گوگل اور ایلوہ اور کمادریوس اور فراسیون اور سلیخہ ہر ایک آٹھہ مثقال اور فلفل
اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور دارچینی اور زعفران اور جاوشیر اور سکبینج اور جندبیدستر
ہر ایک آٹھہ مثقال فطراسالیون اور زراوند ہر ایک چار مثقال بدستور شہد مین گوندھکر استعمال
فرمائین لوغاذیاے فلوس تخم حنظل آٹھہ مثقال بصل الفار مشوی اور غاریقون اور اشق
اور خربق سیاہ اور سقمونیا انطاکی اور ہوفاریقون ہر ایک دس مثقال بسفایج اور افتیمون
اور گوگل اور کمادریوس اور سلیخہ اور فراسیون ہر ایک آٹھہ مثقال جاوشیر اور سکبینج اور
فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور دارفلفل اور فطراسالیون اور دارچینی اور زعفران اور جندبیدستر
اور زراوند طویل ہر ایک چار مثقال سب دواؤن کو حسب دستور شہد خالص مین گوندھکر استعمال
مین لائین نسخہ ایارج لوغاذیا مجوزہ احمد فرح تخم حنظل پندرہ درم بصل الفار مشوی
آٹھہ درم غاریقون دس درم سقمونیا گیارہ درم خربق سیاہ دو درم اشق دس درم
اسقوردیون پانچ درم افتیمون پانچ درم کمافیطوس اور کمادریوس ہر ایک سات درم ایلوہ پندرہ
درم حاشا دو درم ہوفاریقون سات درم فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور دارفلفل ہر ایک چار درم
زعفران اور دارچینی ہر ایک چار درم جاوشیر پانچ درم بسفایج آٹھہ درم جندبیدستر تین درم
سکبینج پانچ درم فطراسالیون چار درم عصارہ افسنتین پانچ درم زراوند تین درم حنطیانا
تین درم اسطوخودوس پانچ درم شہد مین گوندھین اور تناول فرمائین ایارج ارکاغانیس
بلغمی بیماریون کو اور سوداے خام اور غلیظ کو سودمند ہے ابتداء نزول الماء کو روکتا ہے
اور درد گلو اور تنگی نفس اور گرفتگی آواز کو نافع ہے اور درد معدہ اور درد شکم اور درد رحم

[1] [illegible]

اور ریاح رحم کو دور کرتا ہے سداب کے جوشاندہ کے ساتھہ
خصوصاً اگر تین قیراط جندبیدستر او سمین اضافہ کیا جاے اور درد پشت او گردہ اور ورم خصیہ
کے لیے کرفس کے جوشاندہ کے ساتھہ مفید ہے اور صاحب عرق النسا کو قنطوریون کے
جوشاندہ مین دینا چاہیے خصوصاً چار قیراط قثاء الحمار اور قیصوم کے پانی مین بھی دینا
مفید ہے اور جسکو باولے کتے نے کاٹا ہوا اوسکو ساڑھے تین ماشہ سرطان نہری کے
ساتھہ دین صفت تخم حنظل بائیس درم فراسیون اور خربق سیاہ اور اسطوخودوس
اور سقمونیا اور فلفل اور بصل الفار مشوی اور فرفیون اور ایلوہ اور زعفران اور جنطیانا اور
فطراسالیون اور اشق اور جاوشیر ہرایک ایک اوقیہ جیدہ اور دارچینی اور سکبینج اور مر اور
سنبل اور اذخر اور پودینہ پہاڑی اور زراوند مدحرج ہرایک سات ماشہ شہد مین گوندہین
مقدار خوراک چار مثقال اور صاحب بحت کے نسخہ مین کمادریوس داخل نہین ہے
ایارج جالینوس فوائد اسکے لوغاذیا اور ثیادریطوس سے زیادہ اور لطیف ترمین لقوہ
اور فالج اور تشنج او استرخاء مثانہ کو نافع ہے بے مراد پیشاب آنے کو روکتا ہے اور
لزج اور غلیظ خلطون کو جسم سے پاک کرتا ہے صفت غاریقون اور تخم حنظل اور بصل الفار
مشوی اور اشق اور سقمونیا اور خربق سیاہ اور فرفیون اور ہوفاریقون ہرایک سات درم مر اور
سکبینج اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور دارچینی اور جاوشیر
اور جندبیدستر اور فطراسالیون ہرایک چار درم اور بعض طبیب زعفران اور ایلوہ چار درم زیادہ
کرتے ہین بالجملہ سبکو کوٹ کر شہد مین گوندھین اور تیار ہونے سے چھ مہینے کے بعد
تناول فرمائین مقدار خوراک چار مثقال اور بعض نسخون مین بسفائج اور افتیمون اور گوگل
اور کمادریوس اور سلیخہ اور فراسیون ہرایک نو درم ہے ثیادریطوس کبیر یہہ دوا

ایک بادشاہ کے نام سے موسوم ہے اسلیے کہ اوسکے عہد مین ایجاد ہوئی ہے سو مزاج
سرد اور تر کو نافع ہے اور سدہ اور قولنج کھولتی ہے اور دست بآسانی جاری کرتی ہے
نسیان اور برص اور جذام اور وہ استسقا جو سردی سے ہو اوسکو سودمند ہے ضعف جگر
کو نفع بخشتی ہے اور پھیپڑہ اور تلی اور گردہ اور مثانہ اور رحم کو فائدہ پونہچاتی ہے اور صرع
کے لیے بقدر چند دانہ سور شہد انج کے پانی مین حل کرکے ناک مین ٹپکائین اور صاحب لقوہ
کو بھی اسیطرح نافع ہے مقدار خوراک تیار ہونے سے چھ مہینے کے بعد چار مثقال افتیمون
اور غاریقون کے جوشاندہ کے ساتھ صفت صبر اسقوطری پندرہ درم غاریقون بیس درم
زعفران اور دارچینی اور بچہ اور مصطگی اور روغن بلسان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ریوندچینی
سوا پانچ ماشہ عود بلسان اور حب فرفیون اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور جنطیانا اور
شگوفہ اذخر ہر ایک سات ماشہ سورنجان اور سلیخہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کمادریطوس
اور اسارون اور عود خام اور انیسون ہر ایک سات ماشہ جندبیدستر چودہ ماشہ ریوندچینی اور مرا اور
سنبل یعنے بالچھڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بدستور سب دواؤن کو شہد مین گوندھین
نسخۂ ایارج مجوزۂ شیخ الرئیس بوعلی سینا کہ بارہا تجربہ مین آیا ہے صفت
خربق سیاہ ساڑھے تین ماشہ تخم حنظل ساڑھے چار ماشہ ایلوہ پانچ مثقال نمک ہندی
ساڑھے تین ماشہ اور دو دانگ غاریقون نو ماشہ حجر ارمنی سوا دو ماشہ گلاب کے پھول
سرخ ساڑھے چار ماشہ فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور سونٹھ ہر ایک نو ماشہ بچہ اور حماما
اور حاشا اور اسارون اور حب بلسان اور صعتر اور تخم کرفس اور دوقو اور تخم جوز ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ گاوزبان دس درم تخم شاہسفرم اور فرنجمشک اور تخم بادرنجبویہ
اور تخم ترنج اور نعناع خشک ہر ایک سات ماشہ افتیمون سوا پانچ ماشہ شہد خالص مین

گوندهین اور چهه مهینے کے بعد استعمال کرین نهایت نافع ہے ایارج فیقرا یا ایارج فیقرا اور ایلوه سے مرکب ہے اسی سبب سے نام اسکا فیقرا رکھا گیا کیونکہ فیقرا لغت یونانی مین بمعنی تلخ کے ہے اور اجزا اسکے نو هین صنعت بالچهڑ اور سلیخه اور مصطگی اور دارچینی اور عود بلسان اور حب بلسان اور اسارون اور زعفران ہر ایک ایک جز و ایلوه دوچند سب دواؤن سے وزن خوراک دو درم یہ نسخه سب نسخون مین بهتر اور مستعمل ہے لیکن بعض طبیبون نے ہر ایک بیماری کے لیے اسمین تصرف کرکے بڑهایا ہے اور بعض دواؤن کو بعضے کے ساتهه بدل کیا ہے لیکن دارچینی واسطے لطافت کے اور احشا کے پاک کرنے کے لیے ہے اور مصطگی معده کی تقویت کے لیے ہے اور زعفران اور سلیخه اخلاط کو پکاتی هین اور صداع گرم کے واسطے زعفران کم ڈالنا چاہیے یا اوسکے عوض گل سرخ زیاده کرین اور اسیطرح قے اور متلی کے واسطے بهی زعفران داخل نکرین بلکہ اوسکی جگهه گلاب کے پهول ڈالنا بهتر ہے اور اسارون دست لاتی ہے اور رطوبتون کو زائل کرتی ہے اور احشا کو نافع ہے اور کبهی لطافت کے واسطے اسارون کے بدله مین کباب چینی داخل کرتے هین اور حب بلسان اور عود بلسان تحلیل کننده اور معده کو قوت دینے والی ہے اور بعض طبیب شگوفه اذخر بهی زیاده کرتے هین تاکہ ایلوه کے سبب سے جو آنتون مین خراش هوگیا هی وه رفع هوجاوی اور بعض شخص ایارج خشک استعمال کرتی هین اور بعض طبیب دوچند شهد مین ملاتے هین تاکہ دست خوب جاری کرے اور اکثر طبیب لکهتے هین کہ گوگل کو پانی مین حل کرین اور ایارج کو اوسمین گوندهین اور قرص بنائین اور وزن گوگل کا ایارج کی برابر هونا چاهیے اور محروری مزاجون کے لیے ایلوه کو مغسول بهی کرتے هین لیکن قوت اسهال اسمین کمتر ہے اور تپ والون کو بهی ایارج دیتے هین مضر نهین ہے البته دست بدیر اور کم آتے هین اور کبهی دوسرے روز دست آتے هین اور معده اور جگر اور اورده وغیره غذا کے اعضا سے ماده کو نکالتا ہے اور جذب کی قوت بهی اوسمین ہے اور رطوبت دماغی کو نیچے لاتا ہے اور لقوه اور گرانی زبان اور استرخائے اندام اور درد مفاصل اور درد قولنج کو نافع ہے ایارج فیقرا مجوزه سیبویه یہ نسخه خاص واسطے بواسیر اور تپ کهنه کے تجویز کیا گیا ہے اور بلغمی اور سوداوی دردسر کو زائل کرتا ہے صفت بیج اذخر اور مر اور انیسون اور جنطیانا اور

قسط اور قصب الذریرہ اور سلیخہ اور عصارۂ افسنتین اور شاہترہ اور زعفران اور جعدہ ہرایک
ساڑھے تین ماشہ ریوند اور عصارۂ غافث ہرایک ساڑھے دس ماشہ وزن خوراک
سوا پانچ ماشہ نوع دیگر کہ تپ کہنہ کو زائل اور جگر اور طحال کو پاک کرتا ہے اسطوخودوس
پانچ درم شگوفہ اذخر اور افسنتین کا عصارہ اور غافث کا عصارہ ہرایک پونے نو ماشہ
جعدہ تین درم سنبل اور دارچینی اور سلیخہ اور اسارون اور عود بلسان اور حب بلسان
اور زعفران ہرایک سات ماشہ ایلوہ بموزن سب دواؤن کا **باب نوان جوارشات**
کی ترکیب مین ہے جاننا چاہیے کہ جوارش عنبر جو اس مقام پر بیان کیجاتی ہے
یہ نسخہ معروف اور مشہور ہے نوشیروان کے لیے حکمانے اسکو تجویز کیا تھا اور مین نے
ایک شخص کو شہر بلخ مین دیکھا ہے کہ اوسکو درد معدہ لاحق ہوا ہرچند علاج کیا کچھ فائدہ
ظہور مین نہ آیا آخر اس نسخہ کا استعمال اوس نے کیا اور صحیح وسالم ہوگیا **جوارش عنبر**
پوست ترنج اور عود ہندی اور لونگ اور کباب چینی اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی
ہرایک پانچ درم نارمشک اور انیسون اور جدوار ستر اور تخم کرفس اور افیون اور
بزرالبنج سفید ہرایک ساڑھے دس ماشہ روغن بلسان سات ماشہ برگ بادرنجبویہ
اور تخم مرزنجوش اور زعفران ہرایک ساڑھے دس ماشہ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ
عنبر کو روغن بلسان مین حل کرین اور افیون کو شراب مین پھر شہد مصفی مین گوندھین اور
تیار کرکے دو مہینے تک رکھین اور بعض طبیب چھ مہینے تک رکھکر استعمال کرتے ہین
وزن خوراک سات ماشہ خفقان اور درد معدہ اور آنکھ کی سب بیماریون کو نافع ہے